Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

السلام علیکم !!!

ہماری ویب سائٹ پر شائع ہونے والے تمام ناولز اور مواد مصنفہ / مصنف کے نام اور ٹائٹل سے محفوظ ہیں۔

ان تحریر کے رائٹس کریزی فینز آف ناول اور مصنفہ / مصنف کے پاس محفوظ ہیں بغیر اجازت کوئی بھی شخص ان تمام ناولز مواد کی نقل نہیں کر سکتا۔

نقل شدہ مواد پکڑے جانے کی صورت میں متعلقہ فرد، بلاگ یا ویب سائیٹ کو درپیش آنے والے مسائل کا وہ خود ذمہ دار ہو گا۔

نوٹ:

ہمیں اپنی ویب سائٹ کریزی فینز اوف ناول کے لئے لکھاریوں کی ضرورت ہے اگر آپ ہماری ویب سائٹ پہ اپنے ناول، افسانے، کالم، آرٹیکل اور شاعری شائع کروانا چاہتے ہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل زریع کو استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

انشاءاللہ آپ کی تحریر دو دن کے اندر ویب سائٹ پر شائع کر دی جائے گی۔

تفصیلات کے لیے ان رابطوں کا انتخاب کیجیے۔

کریزی فینز آف ناول پبلیشرز

Email : crazyfansofnovel@gmail.com

Facebook Page : fb.me/CrazyFansOfNovel

Facebook Group : https://web.facebook.com/groups/292572831468911/

Website Url : https://crazyfansofnovel.com

شکریہ

انتظامیہ کریزی فینز آف ناول!!!!!!

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

راہ محبت

از قلم

ایشاء گل

اسلام و علیکم امی جان۔۔

۔۔۔

ناہید نے آتے ہی سینڈل ایک طرف پھینکی بیگ صوفے پر اچھالا اور ساتھ خود بھی صوفے پر گر گئی۔۔۔

امی یہ لائٹ کب آئے گی اف کتنی گرمی ہے ناں آج تو۔۔۔

ناہید نے دوپٹے سے ماتھے پر آیا پسینہ صاف کرتے ہوئے پوچھا اور ساتھ بتانا بھی مناسب سمجھا جیسے امی حضور کو تو معلوم ہی نہیں تھا کہ گرمی کتنی پر رہی ہے۔۔۔

پتا نہیں بیٹا لائٹ ایک دفعہ چلی جائے تو واپس آنے کا نام ہی نہیں لیتی۔۔۔

اور آج تو لگتا ہے جیسے کھلی چھٹی پر گئی ہے پوری دنیا گھومے گی بس ایک ہمارے علاقے میں آتے ہی اسے موت پڑتی ہے۔

جنریٹر بھی خراب ہے آتے ہیں تمہارے ابا تو کہتی ہوں ان سے کہ کچھ کریں اس کا گرمی برداشت نہیں ہوتی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اب تو۔۔۔

سمینہ نے ناہید کی طرف دیکھتے ہوئے آخر میں تھکے ہوئے لہجے میں کہا اور پھر خود بھی اس کے ساتھ ہی بیٹھ گئیں۔

کچھ دیر سکون کی سانس لینے کے بعد (جو کہ سکون کی سانس نہیں تھی ظاہر ہے گرمی میں کسے سکون کی سانس نصیب ہوتی ہے) وہ اٹھ کھڑی ہوئی اور جا کچن میں گھسی۔

پوری فریج کھنگالنے سے پہلے دروازے سے ہی پانی کی بوتل نکالی اور پانی پینے کی ناکام کوشش کی کیونکہ ابھی ایک ہی گھونٹ بھرا تھا کہ بے اختیار منہ سے نکلا اف اتنا گرم پانی۔۔۔

وہ فریج میں موجود باقی چیزوں کا دیدار کرنے کی بجائے غصے سے پانی کی بوتل کاؤنٹر پر پٹکتے ہوئے واپس لاؤنج میں آگائی اور پھر دھرم سے صوفے میں گھم ہو گئی۔

یہ لو ناہید۔۔۔

فریحہ نے ٹھنڈے جوس کا گلاس ناہید کی طرف بڑھایا۔

جسے ناہید نے بغیر کسی تاخیر کے اوہ تھینکس کہتے ہوئے تھام لیا اور غٹا غٹ پی گئی۔

اب کچھ سکون ملا یہ کہتے ہوئے ناہید نے گلاس واپس فریحہ کو پکڑایا اور ٹک ٹک سیڑھیاں چڑھتی اپنے کمرے میں آگئی۔

اور پھر وہی ناہید جو کب سے گرمی گرمی کر رہی تھی کچھ ہی دیر میں گہری نیند کی وادیوں میں اترتی چلی گئی۔

فریحہ اسکا بیگ لئے کمرے میں آئی بیگ اسکی الماری میں رکھا۔لائٹ آچکی تھی پنکھے کا بٹن دباتی فریحہ نیچے آگائی اور دوپہر کے کھانے کی تیاری کرنے لگی۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

_**********************

سمینہ اور امان کی دو ہی بیٹیاں تھیں بڑی فریحہ اور چھوٹی ناہید۔۔۔

فریحہ ناہید سے تین سال بڑی تھی۔

وہ پچیس سال کی ہو چکی تھی اور اب سمینہ کو اس کی شادی کی فکر لگ گئی تھی۔

خاندان میں کوئی فریحہ کا ہم جوڑ نا تھا اور جو تھے انکی شادیاں تو کافی پہلے سے ہو چکی تھیں۔

فریحہ طبیعتاً نرم مزاج اور گھریلو لڑکی تھی۔

شکل وصورت واجبی سی جبکہ سیرت کی بہت اچھی (شیزادی ہی کہہ لیں) تھی۔

اس کی نسبت ناہید بہت حسین ومغرور اور من موہنی سی تھی۔دکھنے میں معصوم سی جبکہ اندر سے پٹاکا تھی۔

وہ کہتے ہیں ناں کہ خدا جب حسن دیتا ہے تو نزاکت آہی جاتی ہے اور یہی نزاکت اس میں کوٹ کوٹ کر بھری تھی۔

یونیورسٹی کے زمانے میں بہت سی لڑکیاں اور خاندان کی بہت سی لڑکیاں اس کی خوبصورتی پر رشک کرتی تھیں اور کچھ کچھ حسد۔۔۔

اور اس بات سے ناہید میڈم بخوبی واقف تھیں۔

مگر یہاں ان کے حسد کی پرواہ کس کو تھی۔

لڑکیوں کی آنکھوں میں آئے ناپسندیدگی کے تاثرات کو وہ بالوں کو ایک ادا سے جھٹکتے ہوئے نظرانداز کر دیتی۔۔۔

(مطلب یہ کہ تم لوگوں کی ناپسندیدگی کی پرواہ کرتی ہے میری جوتی ہاں نہیں تو)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

فریحہ اس جتنی خوبصورت نا سہی مگر اس کی خوبصورتی اس کا مزاج تھا۔

جو بھی اس سے ملتا اس کے خلوص سے متاثر ہوئے بغیر نا رہتا اور دوبارہ ملنے کی خواہش ضرور کرتا۔

جبکہ ناہید سے جو کوئی بھی ایک بار مل لیتا تو اپنے کانوں کو ہاتھ لگاتے ہوئے الٹے پاؤں واپس ہو لیتا اور دوبارہ ملنے کی خواہش تو دور کی بات تھی۔

ناہید صرف اپنے پسند کے لوگوں سے ہی دوستی رکھتی ہر عیرے غیرے کو منہ لگانا تو یقیناً اس کے اصولوں کے خلاف تھا۔

فریحہ دو سال پہلے اپنی پڑھائی مکمل کر چکی تھی اور اب گھر کے کاموں میں ہی منہ دیے رہتی۔

خیر کاموں میں مصروف تو وہ پڑھائی کے دوران بھی رہتی تھی۔ ناہید ایم ایس سی کرنے کے بعد اب اسکول میں جاب کر رہی تھی۔۔۔۔۔۔

کیوں کہ بقول ہر ایک کہ وہ ٹک کے ایک جگہ بیٹھ ہی نہیں سکتی تھی۔

جگہ کی تبدیلی ہر ایک گھنٹے بعد اس پر ضرور لازم تھی۔

ناہید بربولی تھی آسان الفاظ میں آپ منہ پھٹ کہ لیں۔

جو منہ میں آتا وہ اگلے بندے کے کانوں میں انڈیلنا اس پر فرض تھا۔

_************************

فریحہ آج بریانی بنانے کا کارنامہ سرانجام دے رہی تھی۔۔۔

کارنامہ اس لئے کیوں کہ جب بھی وہ بریانی بنانا شروع کرتی ناہید اس کے سر پر کھڑی ہو جاتی اور بار بار ایک ہی رٹ لگائے جاتی۔۔۔ اوفو اب بتا بھی دو کب بنے گی۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بدلے میں فریحہ ایک ہی جواب دیتی کیا ہو گیا ہے ناہید ابھی تو شروع کی ہے۔

اور جب بریانی اپنے اختتام کے آخری مراحل میں پہنچ جاتی تو فریحہ شکر ادا کرتی کہ بریانی سے نہیں بلکہ ناہید کے سوالوں سے جان چھوٹی۔

اور ایسے میں فریحہ کو ایسا ہی لگتا کہ اس نے بریانی بنا کر واقعی میں کوئی بہت بڑا کارنامہ سرانجام دیا ہے۔

آج بھی فریحہ بریانی بنا رہی تھی۔وہ جانتی تھی کہ بریانی ناہید کی کمزوری ہے اور بریانی کی خوشبو سے ہی اسکا منہ ٹھیک ہو جائے گا جو وہ پچھلے دو گھنٹوں سے پھولائے بیٹھی تھی۔

اور یقین مانیے پھر ایسا ہی ہوا محترمہ جو اسکول سے واپسی پر رکشے والے سے فائٹ کی وجہ سے اپنا موڈ خراب کیے بیٹھی تھی بریانی کی خوشبو پاتے ہی کچن میں دوڑی چلی آئی۔

ارے واہ خوشبو تو بہت اچھی آرہی ہے جلدی بتاؤ کب تک بنے گی مجھ سے تو اب صبر ہی نہیں ہو رہا۔

ناہید نے کاؤنٹر پر چڑھتے ہوئے پوچھا۔

تھوڑی دیر اپنے پیٹ کو (جس میں یقیناً بریانی کا سنتے ہی چوہے کودنے لگے تھے) کو تسلی دو دم پر ہے بس بن ہی گئی ہے۔

فریحہ نے اس کی بے صبری دیکھتے ہوئے مسکرا کر کہا۔

واہ آپی واہ آپ کے ہاتھ کے بنے کھانے کی خوشبو اور لذت ہی اور ہے ویسے یہ تو بتائیں بن کیا رہا ہے۔۔۔

معیز کچن کے دروازے پر کھڑا افری سے پوچھ رہا تھا۔

(لو آ گیا بھوکا کہیں کا) ناہید منہ ہی منہ میں اسے بھوکے کا خطاب دیتے ہوئے ایک دم اونچا بولی۔

بریانی بن رہی ہے جو کہ صرف میں کھاؤں گی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اوراس میں تمہارے لئے ایک چیچ کی بھی گنجائش نہیں اس لئے اپنی شکل گم کرو اور شاباش نکلو یہاں سے۔۔۔۔

ناہید نے فریحہ کے بتانے سے پہلے ہی علان کر دیا جس کا معیز پر رتی برابر بھی اثر نا ہوا۔

میری بریانی پر نظر رکھنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔۔۔

بلکل بھی نہیں۔۔۔سمجھے تم۔۔۔

ناہید نے اس پر کوئی اثر نا ہوتا دیکھ کر اب کی بار پہلے سے بھی زیادہ زور سے چلاتے ہوئے کہا۔

وہ بات یہ ہے ڈیر کزن کہ بریانی تو میں ضرور کھاؤں گا تم چاہے جتنا بھی چلا لو۔۔۔

کیوں کہ تمہارے چلانے سے پورا گھر تو ڈر کے مارے ہل سکتا ہے مگر میں نہیں۔۔۔۔

آپی میرا حصہ سائیڈ پر رکھ دیجئے گا میں کھا کے ہی جاؤں گا۔

سو ڈیر کزن اپیل تو بہت میٹھا لگ رہا ہے۔۔۔

معیز فری کو بریانی کا کہتا ڈیر کزن کے ہاتھ میں پکڑا اسیب جھپٹتے ہوئے (جو کہ بریانی کے لئے صبر نا ہوتا دیکھ کر وہ کھانے لگی تھی) کچن سے رفو چکر ہو گیا۔

چوزہ کہیں کا (منحوس مارا) ناہید چلائی دوسرا جملہ اس نے دل میں بولا۔

چوزی کہیں کی۔۔۔معیز بھی باہر سے چلایا۔۔۔

ناہید نے دوسرا اسیب پکڑا اور بغیر دھوئے ہی کھانا شروع کر دیا۔ جبکہ اس کے غصے سے لطف اندوز ہوتا معیز لاؤنج میں ٹی وی چلا کر بیٹھ گیا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اور ناہید کو چڑانے کی خاطر بار بار پوچھتا فری آپی یہ بریانی نامی چیز کب بنے گی۔۔۔۔

کیا ہم جیسوں کو بھی یہ نصیب ہو گی یا سیدھی کنوے نامی پیٹ میں جائے گی۔۔۔۔۔

*********************_

ناہید جو کہ سونے کی تیاری کر رہی تھی ابھی بیڈ پر لیٹی ہی تھی کہ موبائل کی بل بجی اور وہ اچھل کر سیدھی ہوئی اور میسج بھیجنے والے کو میسج پڑھنے سے پہلے ہی کوسنے لگی۔

کیا مصیبت ہے یہ۔۔۔

میسج پڑھنے کے بعد وہ جھنجھلا کر بولی۔

ناہید کو کئیں دنوں سے رونگ نمبر سے میسجز آرہی تھے۔

ایک دو دفعہ کال بھی آئی مگر اس نے رسیو نا کی اور دل ہی دل میں کال کرنے والے کو دو تین گالیوں سے نواز کر اسے اگنور کر گئی۔۔۔۔

وہ موبائل ابھی واپس رکھنے ہی لگی تھی کہ اسی نمبر سے پھر کال آنا شروع ہو گئی۔

اس دفعہ اس نے موبائل واپس رکھنے کا ارادہ ترک کرتے ہوئے کال رسیو کی اور غصے سے تقریباً چلاتے ہوئے بولی۔۔۔۔

کون ہو تم کیا مسلے اور مسائل ہیں تمہارے ساتھ۔۔

آخر کیوں اتنے دنوں سے میسج پے میسج اور اب کال پے کال کر کے پریشان کر رکھا ہے۔

بولو اب بولتے کیوں نہیں کیا منہ میں زبان نہیں ہے۔

ارے جب زبان نہیں ہے تو پھر فون ہی کیوں کیا۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ارے ارے محترمہ آپ مجھے بولنے کا موقع فراہم کریں گیں تو میں کچھ بولوں گا ناں۔۔۔

ناہید کے ایک سیکنڈ کے لئے خاموش ہونے پر مطلوبہ نمبر جلدی سے بولا کہ کہیں پھر سے ناہید کا نون اسٹاپ ریڈیو شروع نا ہو جائے۔۔۔۔۔۔۔۔۔

میں آپ کو ساری بات بتاتا ہوں اور آپ کے سوالوں کا جواب بھی دونگا کہ کس لئے آپ کو پریشانی کی زحمت دینی پڑی۔

موصوف جو کوئی بھی تھے بولتے بہت اچھا تھے بہت پیارا ,بہت میٹھا بہت دھیما۔۔۔۔

ارے ارے بس موصوف کی اتنی تعریف ہی کافی ہے ابھی جان تو لیجئے کہ یہ موصوف آخر ہیں کون جو اس (نک چڑھی لڑکی کو کتنے دنوں سے میسجز اور کالز کے ذریعے پریشانی کی زحمت سے دوچار کر رہے ہیں

میرا نام ریان ہے پیار سے سب مجھے رونی کہتے ہیں۔۔۔

ناہید جو اس کی آواز کے جادو میں کھو سی گئی تھی اس کے تعارف کروانے پر اور سیدھی ہوئی اور منہ ہی منہ میں بربرائی۔۔۔۔

(مسٹر مجھے کیا تمہیں لوگ پیار سے رونی کہیں یا رونی صورت والا)

میں آپ کی دوست پیشل کا بھائی ہوں۔

میں نے پہلی دفعہ آپ کو اسکول سے باہر رکشے والے سے لڑتے۔۔۔۔میرا مطلب ہے کہ بات کرتے دیکھا۔۔۔۔

وہ فوراً بات بدل گیا شائد اس ڈر سے کہ کہیں محترمہ فون کے اندر سے ہی اس کو ایک عدد مکا ہی نا رسید کر دیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

زیادہ کچھ نہیں بس اتنا ہی کہوں گا کہ آپ مجھے اچھی لگتی ہیں میرا مطلب ہے کہ بہت ہی اچھی (تعریف نہیں مزید تعریف) لگتی ہیں اور میں اپنے والدین کو آپ کے گھر بھیجنا چاہتا ہوں۔

اس سے پہلے میں آپ کی مرضی جاننا چاہتا ہوں آپ کی مرضی کے بغیر اپنے والدین کو نہیں بھیجنا چاہتا۔

اگر آپ کو وقت چاہیے تو آپ وقت لے سکتی ہیں مگر برائے مہربانی زیادہ وقت نا لیجئے گا۔۔۔

مجھے مزید جاننے کے لئے آپ اسی نمبر پے رابطہ کر سکتی ہیں اور۔۔۔۔۔

اور مجھے جاننے کے لئے۔۔۔۔۔۔۔

بے اختیار ناہید کے منہ سے پھسلا تو اس نے زبان ایک دم دانتوں تلے دبالی اس بات سے بے خبر کے اسکی اس بات سے موصوف کے ہونٹوں پر خوشگوار مسکراہٹ بکھر چکی ہے۔۔۔

مجھے آپ کو مزید جاننے کی ضرورت نہیں ہے۔

کبھی کبھی کسی کو جاننے کے لئے ایک لمحہ ہی کافی ہوتا ہے میرے لئے بھی وہ ایک لمحہ ہی کافی ہے جس لمحے میں میری آپ پے نظر ٹھہر سی گئی۔۔۔

اور یقین مانیے وہ لمحہ میری زندگی کا حسین ترین لمحہ تھا۔۔۔

ویسے یہ ریان ہی جانتا تھا کہ جس لمحے اس نے ناہید کو رکشے والے سے لڑتے دیکھا تھا تو وہ اسے ایک (خونخوار ڈائن) ہی لگی تھی مگر دوسرے ہی لمحے وہ اسے اتنی اچھی لگنے لگی کہ وہ پلک جھپکے اس ڈائن کو دیکھے ہی گیا۔۔۔

یعنی اس طرح اسے ناہید کو جاننے کے لئے ایک ہی لمحہ کافی نہیں بلکہ دوسرا لمحہ کہنا چاہیے تھا۔۔۔۔

ناہید کی مسلسل خاموشی سننے کے بعد ریان نے خداحافظ کہتے ہوئے کال ڈسکنیکٹ دی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جبکہ ناہید موبائل ہاتھ میں لئے اس دن کو سوچنے لگی جس دن نے ریان کو ناہید کے بارے میں سوچنے پر مجبور کیا تھا۔

**********************_

ارے کیا ہو گیا ہے اندھے ہو کیا۔۔۔

او ہیلو میں تم سے بات کر رہی ہوں لگتا ہے اندھے ہونے کے ساتھ ساتھ بہرے بھی ہو۔

ارے بھائی اگر جان لینی ہی ہے تو کسی اور کی لو ناں ہمیں کیوں رکشے تلے کچل کر اگلے جہاں پہنچانا چاہتے ہو۔۔۔

اگلے جہاں کا سن کر ناہید کے ساتھ کھڑی یشل نے اچھل کر اسے دیکھا۔

باجی آپ تو ایسے کہہ رہی ہیں جیسے رکشہ نا ہو گیا کوئی ٹرک ہی ہو گیا۔

ٹرک کے کچھ لگتے آیندہ میرے سامنے مت آنا ورنہ تم سمیت تمہارے اس بے چارے (پھٹیچر) رکشے کو کو بھی نہیں چھوڑوں گی۔

ایک تو غلطی کی اوپر سے دانت بھی دکھائے جا رہا ہے۔

ارے جانے دو باجی میں تو رکشہ ایکسپرٹ ہوں آپ کو بھلا کیوں رکشے تلے دینے لگا۔

رکشے والے نے اپنی بتیسی (ٹیڑھے میڑھے دانت) دکھاتے ہوئے کہا۔

ناہید لڑاکا عورتوں کی طرح ہاتھ نچا نچا کر بیچ سڑک پر اس لڑکے سے لڑ رہی تھی جو چھوٹی سی ہی عمر میں خود کو رکشہ ایکسپرٹ کہہ رہا تھا۔۔۔

کیا کہا تم نے باجی۔۔۔ ناہید کو تو باجی کے نام پر پتنگے ہی لگ گئے۔۔۔ باجی ہو گی تیری باجی اور۔۔۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ناہیداب بس بھی کرو دوذرا سا رکشہ ہی تو لگا ہے بدلے میں تم نے پورا آسمان ہی سر پے اٹھا لیا۔۔

وہ کچھ اور کہنے کا ارادہ بھی رکھتی تھی کہ یشل نے اسے وہاں سے کھینچتے ہوئے کہا۔

وہ رکشہ ایکسپرٹ بھی اپنا رکشہ لئے وہاں سے بھاگ کھڑا ہوا۔

تم آسمان کی بات کر رہی ہوا گر وہ کچھ دیر اور رکتا ناتو جس ٹرک کی وہ بات کر رہا تھا وہی اٹھا کر اس کے سر پر دے مارتی۔

ناہید کا غصہ کسی طور کم ہونے کو نہیں آ رہا تھا۔

بہت خوب یعنی ایک ہینڈ بیگ تو تم سے اٹھایا نہیں جاتا اور بات کر رہی ہو رکشہ اٹھانے کی۔

یشل نے ہنستے ہوئے اپنے ہاتھ میں پکڑے ناہید کے ہینڈ بیگ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا جو وہ روز اسکول کی بیل بجتے ہی یشل کو پکڑا دیتی تھی یہ کہتے ہوئے کہ اف میرا نازک کندھا لو اب اس بیگ کو تم سنبھالو (دوستی کا آخر اتنا تو حق بنتا ہے ناں تم پے) ناہید نے اسے گھورتے ہوئے اپنا بیگ اس سے جھپٹنے کے سے انداز میں لیا اور تیز تیز قدم اٹھانے لگی۔

ریان کب سے ایک سائیڈ پر کھڑا بغیر ٹکٹ کے فلم انجوئے کر رہا تھا وہ چاہتا تو یہ فائٹ رکوا دیتا مگر اسے یہ فائٹ دیکھتے میں کافی لطف آ رہا تھا۔

بھائی اب آپ کہاں گم ہو گئے گھر نہیں جانا کیا۔۔۔

ہاں ہاں چلو۔۔۔

ریان نے یشل کی آواز پر چونکتے ہوئے ہڑبڑا کر کہا۔

ناہید تم بھی ہمارے ساتھ چلو ہم تمہیں گھر ڈراپ کر دیں گے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یشل نے اسے گھر ڈراپ کرنے کی آفر کی جسے ناہید (نو تھینکس) کہتے ہوئے بڑے آرام سے رد کرتی آگے بڑھ گئی۔

ریان کا بہت دل کر رہا تھا کہ وہ بیٹھ جائے مگر وہ اپنے دل کی بات کو زبان پر لاتا کیسے۔۔۔۔

تیز تیز چلتی ناہید کو ایسا محسوس ہوا کہ جیسے کسی کی نظریں مسلسل اسکا پیچھا کر رہی ہیں مگر پھر وہ اسے اپنا وہم سمجھ کر سر جھٹکتے ہوئے اور بھی تیزی سے چلنے لگی۔

_********************

اوہ اچھا تو وہ نظریں جنہیں میں اپنا وہم سمجھ کر نظر انداز کر گئی تھی وہ دراصل اسی رونگ نمبر کی تھی۔۔۔۔

ناہید ابھی تک موبائل ہاتھ میں پکڑے اس دن کی لڑائی یاد کر رہی تھی۔

تو یہ یشل کا بھائی تھا جو اس دن مزے سے کھڑا فائٹ دیکھ رہا تھا مگر اسے میرا نمبر کہاں سے ملا۔

ضرور یشل سے لیا ہوگا۔۔۔

اب کیا کروں اس نے تو مجھ سے جواب مانگا ہے کیا ہاں کہہ دوں۔۔۔ارے نہیں نہیں ایسے کیسے ہاں کہہ دوں کسی کو بھی۔۔۔

مگر نا کہنے کو بھی تو دل نہیں مان رہا کیوں کہ دکھنے میں تو اچھا خاصا گڈ لکنگ ہے بزنس بھی اچھا خاصا ہے اور آواز۔۔۔۔

اس سے آگے ناہید سے سوچا ہی نا گیا کیوں کہ وہ اس کی آواز میں دوبارہ ڈوب سی گئی تھی۔۔۔۔

کیا ہوا ناہید تم ابھی تک سوئی کیوں نہیں۔

فریحہ نے اسے جاگتے دیکھا تو پریشان ہو گئی کیوں کہ وہ روز گیارہ بجے تک سو جاتی اور آج تو بارہ بج رہے تھے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اور وہ ابھی تک موبائل ہاتھ میں لئے چاند ستاروں کی سیر کر رہی تھی۔۔۔

آہاں۔۔۔ناہید چونکی۔۔۔وہ بس نیند نہیں آرہی۔

آنکھیں بند کرو گی تو آجائے گی اور ویسے بھی صبح تمہیں جلدی اٹھنا ہوتا ہے نیند پوری نہیں کرو گی تو بچوں کو ٹھیک سے پڑھاؤ گی کیسے۔۔۔۔

آگئی نیند سونے لگی ہوں میں۔۔۔ناہید نے موبائل سائیڈ پر رکھتے ہوئے کہا اور آنکھوں پر بازو رکھ کی لیٹ گئی۔۔۔

فریحہ لائٹ بند کر کے اپنے کمرے میں چلی گئی تو ناہید پھر سے اٹھ بیٹھی اور موبائل ہاتھ میں لئے ان باکس کھول کے وہ میسجز پڑھنے لگی جنہیں وہ کئیں دنوں سے نظر انداز کر رہی تھی۔۔۔

موصوف کا ذوق تو بہت اچھا ہے۔۔۔ان باکس میں موجود اشعار اور غزلیں پڑھتے ہوئے ناہید مسکرا دی۔۔۔۔

_*****************

فریحہ لاؤنج میں بیٹھی بچوں کو پڑھا رہی تھی۔
یہ بچے ناہید کے اسکول کے تھے جنہیں پڑھانے کی وہ بلکل بھی زحمت نہیں کرتی تھی۔
ناہید اسکول سے تھکی ہاری آتی تھی اور آتے ہی کچن میں گھس جاتی۔
ناہید کی تھکن کو زیر نظر رکھتے ہوئے اور کچھ فریحہ سارا دن گھر ہی ہوتی تھی اس لئے اس کے بچوں کو پڑھانے کی ذمہ داری بغیر ناہید کے کہے اس نے اپنے سر لے لی۔
بچے بھی اس پیاری سی باجی سے پڑھنے پر بے حد خوش ہوتے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ابھی بھی فریحہ بچوں کو پڑھا رہی تھی کہ ناہید نیند پوری کر کے نیچے آچکی تھی۔
آتے ہی اس نے سب سے پہلے گول گپا سے بچے کو اشارے سے اپنی طرف بلایا اور صوفے پر بیٹھ گئی۔
جب وہ معصوم بچہ ننھے منے سے قدم اٹھاتا اس کے پاس آیا تو ناہید نے اس کے ہاتھوں سے وہ چاکلیٹ جھپٹ لی جو اس نے ناہید کے ارادوں کو بھانپتے ہوئے اپنی کمر کے پیچھے کھسکالی تھی۔ تمہیں کتنی دفعہ کہا ہے کہ یوں پڑھائی کے دوران منہ نا چلایا کرو ہر وقت کچھ نا کچھ کھاتے ہی رہتے ہو اب جاؤ جگہ پے۔
اسے ڈپٹتے ہوئے ناہید نے وہ چاکلیٹ اپنے منہ میں ڈال لی۔
(ظاہر ہے اب ڈالنی نہیں تھی اسی لئے تو حاصل کی تھی)
پر باجی وہ میری چاکلیٹ۔۔۔۔
وہ رونی صورت بناتے ہوئے منمنایا۔۔۔
کیا کہا باجی۔۔۔
کتنی دفعہ بولا ہے کہ مجھے یہ باجی واجی نا کہا کرو۔
ناہید اس کی بات پوری ہونے سے پہلے ہی چیخ اٹھی۔
وہ گول گپا سا بچہ تو کچھ اور بھی سہم گیا۔
سوری ٹیچر وہ جی میری چاکلیٹ۔۔۔۔
ٹیچر بھی مت کہا کرو ٹیچر ہونگی میں اسکول میں یہاں صرف میں ناہید ہوں صرف ناہید سمجھ آئی۔
ناہید نے پھر اسکی پوری بات سننے سے پہلے ہی اسے سمجھانا (دانٹنا) شروع کر دیا۔
ناہید کیا ہو گیا ہے اب وہ تمہیں باجی بھی نا کہے ٹیچر بھی نا کہے تو اور کیا کہے اب یہ تمہیں تمہارے نام سے تو

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Raah E Muhabbat| By Isha Gill(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بلا نہیں سکتا بچہ ہے وہ۔
اب کی بار فریحہ بیچ میں بولی۔
ہاں تو آپی کہہ لے میں نے کب منع کیا ہے بس باجی نا کہے باجی بہت پینڈو ساورڈ لگتا ہے ایسا لگتا ہے جیسے میں کتنی کو بڑی ہوں سب سے۔۔
ناہید نے ناک چراتے ہوئے کہا اور (چھینی ہوئی) چاکلیٹ سے انصاف کرنے لگی۔
(یہ بھلا کہاں کا انصاف تھا کہ چاکلیٹ سے تو انصاف جبکہ بچے سے ناانصافی)
فریحہ افسوس سے اسے دیکھ کے رہ گئی اب بھلا کیا کہتی کیوں کہ ناہید تو چاکلیٹ کسی صورت واپس نہیں کرنے والی تھی چاہے اگلے دن گول گپا سا بچہ اپنی گول گپا سی اماں کو ہی کیوں نا لے آتا۔ناہید کی اسی عادت کی وجہ سے باقی بچے اس کے سامنے کچھ کھانے پینے سے احتیاط کرتے (بلکہ توبہ کرتے)۔۔۔۔۔
چاکلیٹ کا آخری حصہ منہ میں لے جانے سے پہلے ناہید نے اسے جی بھر کر دیکھا اور پھر۔۔۔۔۔۔یہ کیا۔۔۔وہ چاکلیٹ ناہید کے منہ میں جانے کی بجائے کسی اور کے منہ میں چلی گئی اور وہ منہ یقیناً معیز کا تھا۔۔۔
ناہید نے خونخوار نظروں سے اس نمونے کی طرف دیکھا جو اس کے سامنے بلیک جینز وائٹ ٹی شرٹ براؤن گیلے اور بکھرے بالوں کے ساتھ کھڑا نمونہ تو کہیں سے نہیں لگ رہا تھا۔
لگ رہا تھا جیسے شاور لے کر سیدھا ادھر ہی ٹپکا ہو کیوں کہ گیلے براؤن بالوں سے پانی ابھی بھی ٹپک رہا تھا۔
فریحہ نے دل ہی دل میں اپنے اس ہینڈسم پلس سویٹ سے کزن کی ڈھیروں بلائیں لے ڈالیں۔
جبکہ ناہید نے دل ہی دل میں گالیاں۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اب دیتی کیوں ناں اس کی چھینی گئی چاکلیٹ کا آخری حصہ وہ جو نگل گیا تھا۔
معیز کو معلوم تھا کہ اگر ناہید نے اسی منہ پے کچھ نہیں کہا تو دل ہی دل میں بہت کچھ کہہ ڈالا ہو گا اور وہ بہت کچھ یقیناً بہت اچھا نہیں ہو گا۔۔۔

ارے ڈیر کزن کہاں جا رہی ہو۔۔۔

معیز نے اسے چپ چاپ اٹھ کے جاتے دیکھا تو آواز دے بیٹھا۔

تمہارے لئے خودکشی کا سامان پیدا کرنے۔

ناہید نے وہیں سے ہانک لگائی۔

اس کی کوئی ضرورت نہیں ہے میں ایسے نہیں مرنے والا۔۔۔۔

اچھا تو پھر کیسے مرنے والے ہو تم۔۔۔

ناہید نے کمر پر دونوں ہاتھ رکھتے ہوئے ایسے پوچھا جیسے وہ بتائے گا تو وہ فوراً سے پہلے اس کی یہ خواہش پوری کر دے گی کہ وہ کیسے مرنا چاہتا ہے۔۔۔

بلفرض اگر کوئی کہتا ہے کہ میری تم سے شادی ہونے والی ہے تو۔۔۔۔تو۔۔۔تو سمجھو کہ مجھے تو وہیں پے ہارٹ اٹیک آ گیا۔۔۔

اس کے لئے تمھیں کوئی سامان پیدا کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔۔۔

معیز نے بائیں آنکھ دباتے ہوئے شرارت سے کہا۔

اس سے پہلے کہ ناہید کچھ اور بولتی وہ پھر جھٹ سے بولا۔ویسے بچی بچی سی لگ رہی ہو تم۔۔۔۔

معیز نے چاہا وہ جو بچوں کے باجی کہنے سے ناراض ہو جاتی ہے اسے بچی کہہ کہ خوش کر دے۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

او ہیلو کوئی بچی وچی نہیں ہوں میں پوری بائیس سال کی اچھی خاصی سمجھدار لڑکی ہوں۔۔۔

ناہید نے پہلے غصے سے اور پھر آخر میں اتراتے ہوئے کہا اور مڑ گئی۔۔۔

تب ہی اسے اپنے پیچھے ایک جاندار قہقہ سنائی دیا۔

اسے پلٹ کر دیکھنے کی ضرورت تو نہیں تھی مگر پھر بھی پلٹی اور اس کی ایک ہی گھوری سے معیز نے اپنے اس بے اختیار قہقے کی لگام کھینچی۔۔۔

اور فوراً منہ پر ہاتھ رکھ اپنے قہقے کو دوبارہ باہر آنے سے روکا۔۔۔ناہید کا خیال تھا کہ وہ چپ کر گیا ہے مگر اسے کیا معلوم کہ جس قہقے کو معیز نے لگام دی وہ بے لگام ہو کر اس کے دل میں گھونج رہا تھا اور اس کا دل و دماغ ایک ہی لفظ پر اٹک کر رہ گیا تھا (اف سمجھدار لڑکی)۔۔۔

فریحہ معیز کی حالت سے بخوبی واقف تھی اس لئے وہ بھی اپنی ہنسی کو روک نا پائی۔

ہنسی اسے ناہید کے اندر موجود سمجھدار لڑکی پر نہیں بلکہ معیز کی حالت دیکھ کر آرہی تھی جو بڑی مشکل سے اپنی ہنسی کا گلا گھونٹ کر کھڑا تھا۔۔۔

ناہید نے بس ایک نظر ان دونوں کو دیکھا اور پیر پٹختی وہاں سے واک آؤٹ کر گئی۔۔۔

_************************

اسکول سے آ کر وہ آج سیدھا کچن میں بھی نا گئی اور اپنے کمرے میں جا کر آرام فرمانے کی بجائے موبائل پکڑ کر ریان کو میسج کرنے لگی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کہاں مصروف ہیں آپ کل سے نا کوئی میسج کیا اور نا کوئی کال۔۔۔ناہید کا خیال تھا کہ ابھی بھی اسے انتظار ہی کرنا پرے گا مگر اس کی توقع کے خلاف آج فوراً ہی رپلائے آ گیا۔

معذرت چاہتا ہوں کل آفس کے کام میں بہت مصروف رہا اس لئے میسج تک نا کر سکا۔۔۔ تم بتاؤ کیسی ہو میں تو تمہارے میسجز اور کالز دیکھ کر ہی حیران رہ گیا کیا اتنی یاد آ رہی تھی میری۔۔۔ ریان نے شوخ ہوتے ہوئے کہا۔۔۔

جواب میں مسکراتے ہوئے ناہید کی انگلیاں موبائل پر مسلسل تیزی سے چلنے لگیں۔

فریحہ جو اس کے کمرے میں کسی کام سے آئی تھی اسکو سونے کی بجائے کسی کے ساتھ چیٹ پر مصروف دیکھ کر پوچھنے لگی۔

خیر تو ہے اتنا مسکرایا جا رہا ہے کس سے باتیں ہو رہی ہیں۔۔۔۔

ارے فری کسی سے نہیں یشل کے سوا کون ہو سکتا ہے۔۔۔

ناہید جواب دے کر پھر سے موبائل پر مصروف ہو گئی۔۔۔

فریحہ نے یہی سمجھ کر کہ ہاں جی یشل کے سوا اور کون ہو سکتا ہے سر ہلا گئی۔ اور اپنی مطلوبہ چیز اس کے کمرے سے لے کر سیڑھیاں اترتی اپنے کمرے میں جو کہ سڑھیوں کے بلکل ساتھ تھا چلی گئی۔۔۔

فریحہ کے لئے یہ حیرانی کی بات تھی کہ وہ ناہید جو آتے ہی بھوک بھوک کا شور مچاتی کچن میں گھس جاتی تھی اور پھر پوری فریج کھنگالتی تھی اب فریج کھنگالنا تو دور کی بات کچن کی طرف نظر اٹھائے بغیر اس کے پاس سے گزر جاتی تھی۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اور پھر روز کی طرح رات گیارہ بجے سونے کی بجائے کتنی کتنی دیر جاگتی رہتی۔۔۔
ثبوت اسکے کمرے کی جلتی لائٹ جسکی روشنی نیچے فریحہ کے کمرے کے دروازے پر پڑتی تھی۔۔۔۔
مزید حیرانگی یہ کہ اب وہ رات کی باقی نیند اسکول سے آکر بھی پوری نہیں کرتی تھی۔۔۔۔
بس ایک چیز جس پر فریحہ نے غور نہیں کیا تھا(حالانکہ یہ غور کرنے والی بات تھی)اور وہ تھا ناہید کا موبائل جو کہ اب چوبیس گھنٹے ناہید کے ہاتھ میں رہتا تھا۔

_************************

یشل کب سے اسکا انتظار کر رہی تھی مگر ناہید کلاس سے نکلنے کا نام ہی نہیں لے رہی تھی۔۔۔
اف ناہید کی بچی اب آ بھی جاؤ۔۔۔۔
مسلسل انتظار کرنے پر بھی جب وہ کلاس سے باہر نا آئی تو تنگ آکر یشل خود ہی اسکی کلاس میں آگائی۔۔۔
مگر یہ کیا دروازے پر قدم رکھتے ہی یشل کا دل چاہا کہ وہ بے اختیار اپنا سر پیٹ لے بلکہ نہیں نہیں کوئی بھاری سی چیز پکڑ کر ناہید کا سر ہی پھاڑ دے۔
کیوں کہ محترمہ ٹیبل پر پڑی بچوں کی نوٹ بکس میں سر دیے ادھر گرد سے بیگانہ مزے سے سو رہی تھیں۔
تمام بچے جا چکے تھے۔۔۔
یشل تیر کی سی تیزی سے اس کے پاس آئی اور انہی نوٹ بکس میں سے ایک بک اٹھا کر اس کے سر پر دے ماری۔۔۔۔آہ۔۔۔ناہید اپنا سر پکڑے سیدھی ہوئی۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں کب سے باہر کھڑی تمہارا انتظار کر رہی ہوں اور تم ہو کہ یہاں بیٹھی نیند کے مزے لے رہی ہو۔۔
ایک تو صبح اتنی لیٹ آئی تب بھی مجھے انتظار کروایا اب مجھے باہر انتظار کرنے کا کہہ کر خود آدھی فوت ہو چکی تھی تم۔۔۔
یشل اس پر غصہ کر رہی تھی جسے کسی کے غصے کی پرواہ نہیں تھی۔
اچھا مجھے تو پتا ہی نہیں چلا میں کب سو گئی مگر جو بھی تھا نیند بہت ہی مزے کی آئی ہوئی تھی۔۔
ناہید نے آنکھیں ملتے ہوئے کہا۔
ویسے یہ آج کل تمہیں اتنی نیند کیوں آ رہی ہے رات کو سوتی نہیں کیا۔
یشل نے آنکھیں مٹکاتے ہوئے شرارت سے کہا۔
ناہید اس کی بات کا مطلب سمجھتے ہوئے مسکرا دی اور اٹھ کھڑی ہوئی۔
یہ تو طے تھا کہ آج چاہے ریان کتنے ہی میسجز اور کالز کیوں نا کر لے وہ بس جاتے ہی اپنی نیند پوری کرنے والی تھی۔
اور ہوا بھی ایسا ہی وہ جاتے ہی بیڈ پر گر گئی اور آواز لگائی میں سونے لگی ہوں اور جب تک میں خود نا اٹھوں مجھے اٹھایا نا جائے۔ مگر ہائے رے قسمت۔۔۔
جیسے ہی معیز کو معلوم ہوا اس کی طرف یہ علان ہوا ہے اس نے ناہید کے سونے کے ایک گھنٹہ تک کا انتظار کیا اور پھر اس کے کمرے میں گھس آیا۔
گہری نیند میں سوئی ناہید کو بیڈ پر بیٹھ کر دیکھنے لگا اس کے چہرے پر بکھرے بالوں کو اس کے کانوں کے پیچھے کرتے ہوئے وہ یہ بھول ہی گیا کہ اصل میں وہ کمرے میں کس مقصد کے لئے آیا تھا۔۔۔۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مگر پھر جلد ہی اسے اپنا مقصد یاد آگیا (مقصد ناہید بی بی کی نیند خراب (حرام) کرنا) تو وہ اٹھ کھڑا ہوا اور کمرے میں بڑے بفر سے دھماکے کرنے لگا۔۔۔

are واٹlove me like you do la la love me like you do..... you waiting forrrrrrrrrr......

گہری نیند میں ڈوبی ناہید ہڑبڑا کر ایک دم اٹھ بیٹھی پہلے تو اسے سمجھ نا آیا کہ یہ ہوا کیا مگر جب اس کی سمجھ میں آیا تو وہ اپنی سرخ آنکھوں سے اسے گھورتی بیڈ سے تقریباً اچھل کر کھڑی ہوئی اور چلائی۔۔۔معیز کے بچے۔۔۔۔۔

اور وہ معیز کا بچہ جو بڑے مزے سے اس کی نیند خراب ہوتے دیکھ رہا تھا اس کو اپنی طرف آتا دیکھ کر ایک ہی جست میں کمرے سے غائب۔۔۔۔۔

ناہید نے اس کے پیچھے بھاگنے کو بیکار جانا اور ڈم ڈم بجتے گانے کو بند کرنے کی بجائے سیدھا بٹن ہی بند کر دیا اور ساتھ ہی اپنے کمرے کا دروازہ بند کر کے اور پھر اچھی طرح اس کے بند ہونے کی تصدیق کر کے بیڈ پر آ بیٹھی۔

ان نیند تو خراب ہو ہی چکی تھی اس لئے اس نے دوبارہ لیٹنے کی بجائے موبائل پکڑا جس پر ریان کے میسجز آئے ہوئے تھے پڑھے اور ریپلائے کرنے لگی۔۔۔

**********************_

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تمہاری آواز سے تو ایسا لگ رہا ہے جیسے تمہیں بہت نیند آرہی ہے اگر تم سونا چاہتی ہو تو سو جاؤ۔میں نے تو ایسے ہی کال کر لی۔

ریان نے اس کی نیند میں ڈوبی آواز سنتے ہوئے کہا۔

نیند تو اسے واقعی میں آرہی تھی دوپہر میں معیز (منحوس مارا) نے اسکی نیند جو خراب کر دی تھی۔

اچھا سنو میں نے ماما پاپا سے بات کی ہے انھیں کوئی اعتراض نہیں ہے وہ تم سے پہلے بھی مل چکے ہیں یشل کی دوست کے لحاظ سے تمہیں کافی جانتے ہیں یشل سارا دن تمہارا ذکر جو کرتی رہتی ہے۔۔۔۔۔

تو کیا خیال ہے ماما پاپا کو اس فرائڈے کو بھیج دوں۔

دیکھو اس بار اگر تم نے منع کیا بھی نا تو میں تمہاری ایک نہیں سننے والا میں انھیں بھیج رہا تو مطلب بھیج رہا ہوں۔

ریان نے پہلے اس سے پوچھا اور پھر اس کے جواب کا انتظار کے بغیر اپنا جواب سنا دیا بلکہ حکم سنا دیا۔

ناہید کہاں کسی کا کوئی حکم ماننے والی تھی مگر یہ حکم اسے دل و جان سے قبول تھا۔۔۔

ناہید نے مسکراتے ہوئے فون بند کر دیا۔

ریان جانتا تھا کہ اسکا کیا مطلب ہے اس لئے خود بھی موبائل سائیڈ ٹیبل پر رکھ کر لیٹ گیا۔

************************_

یشل کی یہ دوست پہلی ہی نظر میں نہیں بلکہ دوسری ہی نظر میں (اسے یاد آیا کہ پہلی نظر میں تو وہ اسے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

خونخوار ڈائن ہی لگی تھی (اس کے دل کو بہت ہی اچھی لگی تھی۔

تمہاری یہ دوست کیا نام تھا اسکا ہاں ناہید بہت اچھی ہے ناں۔

میرا مطلب ہے کہ لڑکے ہوئے کتنی اچھی لگتی ہے۔

پہلی بار ریان نے یشل کی کسی دوست کی تعریف کی۔

بس پھر کیا تھا یشل نے اتنا سنتے ہی خوشی سے چیخ ماری اور بولی امی بھائی شادی کرنے کے لئے تیار ہیں۔

ریان نے جلدی سے اس کے منہ پر ہاتھ رکھا اور بولا خاموش لڑکی مرواؤ گی کیا۔

اور پھر کچھ ہی دیر میں یشل سے ناہید کے قصے (جو کہ لڑائی جھگڑے کے ہی مطلق تھے) سنے اور اسکا نمبر حاصل کرنے کے بعد وہ اپنے کمرے میں آگیا اور ناہید سے رابطے کی کوشش کرنے لگا مگر ناہید میڈم تو ہر دفعہ اس کے میسجز کو اگنور اور کالز کو فٹے منہ کہہ کر موبائل سائیڈ پے رکھ دیتی۔

مگر آخر ایک دن محترمہ نے کال رسیو کر ہی لی اور پھر شروع ہوئی ان کے عجب پریم کی غضب کہانی۔۔۔۔

لیکن سچ تو یہ تھا کہ اس کہانی کے کرداروں کو ایک دوسرے کا ملن نصیب ہی نہیں تھا۔۔۔

ضروری نہیں کہ ہر کہانی میں دو محبت کرنے والوں کو ملوا دیا جائے کچھ کہانیاں اس کے بر عکس بھی ہوتی ہیں۔۔۔۔

یا سچ یہ ہے کہ ناہید اور ریان ایک دوسرے کے لئے بنے ہی نہیں تھے۔۔۔۔۔

وہ دونوں جس کے لئے بنے تھے انہی کے نصیب میں لکھ دیے گئے۔۔۔۔

*********************۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

فریحہ کا رشتہ دیکھنے کچھ لوگ آئے تھے اور یہ ہو سکتا تھا کہ اس کے اخلاق سے متاثر ہوئے بغیر چلے جاتے۔۔۔

وہ لوگ کچھ دیر اس سے چند سوال کرتے بیٹھے رہے اور پھر خوشی خوشی وہاں سے رخصت ہو لئے۔۔۔

فریحہ ٹیبل پر سبھی چیزوں کو سمیٹ کر کچن میں رکھنے لگی تو ناہید جو کہ اسکول سے ابھی آئی تھی آتے ہی ان چیزوں پر ٹوٹ پڑی۔۔۔

ارے میری بڑی بہنا انہیں کہاں لئے جا رہی ہو تمہیں میں دکھ نہیں رہی کیا یہ سب میں کھانے والی ہوں۔۔۔

قسم سے بہت بھوک لگی ہوئی ہے ایک تو اسکول کی کینٹین سے ٹھنڈے ناں کٹلس اور گرم جوس کے علاوہ اور کچھ ملتا ہی نہیں۔۔۔ فریحہ نے مسکراتے ہوئے تمام لوازمات واپس ٹیبل پر سجائے اور یہ کہتی ہوئی کہ یہ لو میری چھوٹی بہنا لو ٹھونسو۔۔۔

کچن میں چلی گئی اور سنک میں پڑے برتن دھونے لگی۔

ناہید نے شکر کیا کہ اس وقت معیز یہاں موجود نہیں ورنہ وہ اسے کچھ سکون سے کھانے دے ایسا ہو سکتا تھا بھلا۔۔۔۔۔۔

***********************_

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اگلے دن ان لوگوں کا فون آگیا۔
سمینہ اور امان کو پوری امید تھی کہ جواب ہاں میں ہی ہوگا۔
مگر انکی یہ امید ایک دم سے ٹوٹ جائے گی یہ انہیں معلوم نا تھا۔
ان لوگوں نے فون کر کے معذرت کر لی وجہ بتانے سے پرہیز کیا۔
سمینہ نے رشتے والی آنٹی (بقول ناہید کے پھپھے کٹنی) کو بلا ڈالا اور اس رشتے سے انکار کی وجہ جاننی چاہی تو انہوں نے کہا کہ بہن گھر والے تو اپنی بچی سے مل کر بہت ہی خوش ہوئے انکا جواب تو ہاں ہی تھا۔
مگر کیا کرتے وہ جب لڑکے (نا معقول کہیں کا) کو ہی انکار تھا۔
ارے بہن اس نے تو یونیورسٹی کے زمانے سے ہی کوئی لڑکی تاڑ رکھی میرا مطلب ہے کہ دیکھ رکھی تھی اب گھر والوں کے ساتھ ضد میں ہے کہ شادی کروں گا تو اسی سے۔۔۔
گھر والے بھی بیچارے کیا کریں لڑکے کی مرضی کے بغیر شادی کریں گے تو اپنی بچی ناخوش ہی رہے گی ناں۔۔۔۔۔
بس سمینہ کا پوچھنا تھا کہ آنٹی پھپھے کٹنی نے وہ تفصیل بتائی کہ ناہید اپنا سر پکڑ کر بیٹھ گئی۔۔۔۔
اف یہ چپ کیوں نہیں کرتیں اب۔۔۔۔
سمینہ تو بس دکھ سے سر ہلا کر رہ گئیں جبکہ فریحہ اپنی آنکھوں میں آئی نمی کو چھپانے کی خاطر فوراً وہاں سے اٹھ گئی۔
مگر ایک ماں اپنی بیٹی کی اداس اور نم آنکھوں کو دیکھے بغیر بھی اس کے دل کی کیفیت کا بخوبی اندازہ لگا سکتی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مگر فریحہ کی یہ غمگیں کیفیت بس ایک دو دن کی ہی تھی۔
کیونکہ وہ صابر اور شاکر لڑکی تھی اس رشتے کے ناہونے کو خدا کی کوئی مصلحت سمجھ کر جلد ہی بھلا گئی۔

_************************

بابا جان جلدی سے ہزار روپے نکالیں مجھے دیر ہو رہی ہے۔
ناہید نے جلدی جلدی میں ناشتہ کیا اور اب امان کے سر پر کھڑی ہو کر پیسے مانگ رہی تھی۔
مجھے تو یہ سمجھ نہیں آتی ناہید تم جو خود پیسے کماتی ہو وہ کدھر اڑاتی ہو۔
سمینہ بیگم اس کے بچپنے اور جلد بازیوں سے تنگ آئی ہوئی تھیں۔ارے بیگم کیوں ہر وقت میری بچی کو ٹوکتی رہتی ہو یہی تو دن ہے اس کے کھیلنے کودنے کے مستیاں کرنے کے۔
(کھیلنے کودنے پر سمینہ نے اپنا سر پیٹ لیا)اب اتنا بھی بچپنا نہیں ہے اسکا خیر سے تئیسویں سال میں لگ چکی ہے آپ کی صاحب زادی۔
ارے امی جان اب بس بھی کر دیں نااور بابا جان آپ تو پیسے نکالیں مجھے دیر نہیں بلکہ بہت دیر ہو رہی ہے۔
ناہیدان کی توجہ پانے کے لئے ذرااونچی بولی تو امان نے فوراً سے پہلے ہزار کا نوٹ نکال کر اس کی ہتھیلی پر رکھ دیا۔
بدلے میں ناہیدان کے گلے میں بانہیں ڈال کر(آپ بہت اچھے ہیں بابا آئی لو یو سو مچ)ان سے اپنی محبت کا اظہار کرنے لگی جو وہ اکثر کیا کرتی تھی۔
اور بگاڑیں اس چہیتی کو۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سمینہ نے کہا تو ناہید نے بابا کو چھوڑ کر امی حضور کے گلے میں بانہیں ڈال دیں اور ان کا گال چومتی ہوئی باہر بھاگ گئی۔

اس دفعہ سمینہ اسے کچھ کہنے کی بجائے مسکرانے لگیں۔

اماں کی وہ بہت چہیتی تھی اور سمینہ اسے کتنا بھی ڈانٹ کیوں نا لیتیں سچ تو یہ تھا کہ گھر کی رونق اسی سے تھی۔

**********************۔

معیز لان میں بیٹھے بچوں کو (abc) پڑھا رہا تھا۔

آج موسم بہت خوشگوار تھا اس لئے تمام بچے لان میں موجود تھے۔۔۔ارے انکل ہمیں ہمارا سبق پڑھائیں یہ abc تو ہمیں بچپن سے آتی ہے(بچپن تو ایسے کہہ رہا تھا جیسے ابھی اسکا بڑھاپا چل رہا ہو)

ایک بچے نے ہانک لگائی۔۔۔

یہ انکل کس کو بولا۔۔۔

معیز کو بھی انکل کے نام پر ویسے ہی کرنٹ لگی جیسی ناہید کو باجی کے نام پر لگ جایا کرتی تھی۔۔۔

ارے انکل آپ ہی کو تو کہا۔۔۔

وہی بچہ پھر سے بولا۔۔۔۔

کوئی انکل ونکل نہیں ہوں میں تمہارا بھائی یا سر بول سکتے ہو ویسے سر زیادہ ٹھیک رہے گا۔۔۔۔

کس کا سر ٹھیک رہے گا۔۔۔؟؟

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ناہید نے اس کے ساتھ مگر کچھ فاصلے پر (کہ کہیں کسی بات پر ہوش سے بیگانہ ہو کر وہ اسکا گلا ہی نا دبا ڈالے) بیٹھتے ہوئے کہا۔معیز ناہید کی خالہ کا بیٹا تھا اس سے دو سال بڑا اور اکلوتا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔ تب ہی سب گھر والوں کے ساتھ ساتھ یہاں والوں کا بھی لاڈلا تھا سوائے ایک ناہید کے۔۔۔ کیوں کہ ناہید کا کوئی لاڈلا نہیں بن سکتا تھا۔ (یا سچ بات یہ تھی کہ اسکا لاڈلا بننے کا کسی کو شوق بھی نا تھا) کسی کا نہیں تم یہ بتاؤ کہ غالباً اس وقت تو تم گھوڑے گدھے اور ہاتھی سب بیچ کر سوئی ہوتی ہو اور پھر تمہیں ہوش کر خرگوش کہہ کر اٹھانا پڑتا تھا مگر آج ادھر کیسے۔۔۔۔

ناہید نے کوئی جواب نا دیا اور چپ کر کے بچوں کو دیکھنے لگی۔معیز کچھ حیران سا ہوا کچھ دنوں سے وہ اس سے لڑ نہیں رہی تھی معیز کوئی بات کرتا بھی تو نظر انداز کر دیتی۔ ابھی بھی وہ اس سے کسی کڑاڑے جواب کی توقع لیے بیٹھا تھا مگر سامنے سے جواب ملا ہی نہیں۔۔۔ معیز نے ناہید کے چہرے کی طرف دیکھا وہ بہت خوش اور پر سکون لگ رہی تھی۔۔۔ اسکی یہ خوشی (جو کہ نجانے کس بات پر تھی) اور سکون معیز کو بہت بھلا سا لگ رہا تھا وہ یک ٹک اسے دیکھے گیا۔۔۔

ناہید کی طرف محبت بھری نظروں سے دیکھتے ہوئے معیز کو دیکھ کر فریحہ جو کہ ابھی لان میں آئی تھی مسکراتی ہوئی جان بوجھ کر زور سے بولی۔۔۔ بچو سبق یاد ہو گیا سب کو۔۔۔ معیز ایک دم چونکا۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اور پھر فریحہ کی مسکراہٹ دیکھ کر اپنا سر کھجانے لگا۔۔۔

معیز صاحب ذرا دھیان سے اگر آپ کی نظروں کی گڑبڑی کا ان محترمہ کو احساس ہوا تو وہ آپ کے سر پر ایک بھی بال نہیں چھوڑے گی۔۔۔

فریحہ نے معیز کے کان میں سرگوشی سی کی جس پر ناہید نے سر اٹھا کر ان دونوں کو دیکھا مگر اس کی نظروں سے صاف وضع تھا کہ اس سرگوشی کا ایک بھی لفظ اس کے پلے نہیں پڑا کیوں کہ وہ کسی اور کے ہی خیالوں میں ہی کھوئی ہوئی تھی۔

جس پر دونوں نے شکر کیا اور بچوں کی طرف متوجہ ہو گئے۔۔۔ناہید نے اس بار اس گول گپے سے چاکلیٹ نہیں جھپٹی بلکہ اسے بلا کر ایک پیاری سی جھپی اور کس کی جس پر وہ بچہ تو بچہ باقی بچے اور بڑے دو بچے (فریحہ معیز) تک حیران ہو گئے۔۔۔

یہی نہیں بلکہ وہ محترمہ خود بھی حیران ہو گئیں کہ یہ اسے اچانک کیا ہو گیا لگتا تھا ریان صاحب کی باتوں کا اثر کچھ زیادہ ہی ہو گیا تھا۔۔۔۔

_************************

آج ناہید پہلی بار خوب دل لگا کر تیار ہوئی تھی۔

مہندی کلر کی پیروں تک آتی فراک ساتھ سفید چوری دار پاجامہ اور دوپٹہ پیروں میں ہم رنگ سینڈل گلے میں نازک سی چین کانوں میں ٹاپس پہنے ہونٹوں پر نیچرل پنک لپ سٹک لگائے اور آنکھوں میں کاجل

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بھرے وہ بہت دلکش لگ رہی تھی۔

بالوں کا جوڑا کیے ہوئے تھی مگر پھر ہاتھ بڑھا کر اس نے ہیر کلپ کھول دیا جس سے اس کے سیاہ بال اس کے کندھوں پر لہرا گئے۔آج یشل اپنے والدین سمیت اس کی طرف آ رہی تھی۔۔۔

کیوں (کیا) وجہ بتانے کی ضرورت ہے)۔۔۔۔

ناہید بے صبری سے ان کے آنے کا انتظار کر رہی تھی فریحہ کو اس نے صرف اتنا بتایا تھا کہ یشل ویسے ہی اپنی پیرنٹس کے ساتھ آ رہی ہے۔۔۔

یشل تو آتی رہتی تھی مگر اس کے پرنٹس پہلی دفعہ آ رہے ہیں یہ کہہ کے اس نے فریحہ سے کھانے میں اچھا خاصا انتظام کروالیا۔بچوں کو وہ اسکول میں ہی چھٹی کی خوش خبری سنا چکی تھی۔سمینہ کو آج بازار کا چکر لگانا تھا مگر ناہید نے انہیں بھی کل چلی جایئے گا کہہ کر روک لیا۔

خیر تو ہے آج بڑی خوش لگ رہی ہو یشل کے ساتھ مل کر کہیں جانے کا پلان ہے کیا۔

فریحہ نے اس کی مسلسل ہونٹوں پر بکھری مسکراہٹ کو دیکھتے ہوئے پوچھا۔۔۔

(ہاں ہمیشہ کے لئے یشل کے گھر شفٹ ہونے کا پلان ہے)ارے نہیں کہیں جانے کا پلان نہیں ہے تم یہ بتاؤ بریانی بن گئی۔۔۔

ناہید بات بدل گئی۔

ہاں بن گئی نکالوں تمہارے لئے۔۔۔

فریحہ نے پلیٹ پکڑی اور بریانی ڈالنے لگی بغیر ناہید کے جواب کا انتظار کے کیونکہ اسے معلوم تھا کہ اسکا جواب کیا ہوگا۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مگر اسے حیرت کا جھٹکا تب لگا جب ناہید نے کہا نہیں ابھی رہنے دو میں سب کے ساتھ ہی کھاؤں گی (سب مطلب یشل کی فیملی)۔۔۔ارے مطلب بریانی کو نا۔۔۔۔۔

حیران تو ہونا بنتا ہی تھا ناں۔۔۔۔

فریحہ کچھ دیر اس کے چہرے کی طرف دیکھتی رہی ایسے جیسے کچھ کھوج رہی ہو۔۔۔

ناہید اس کی نظروں سے گھبرا کر لان میں چلی آئی وہ نہیں چاہتی تھی کہ فریحہ پر کچھ ظاہر ہو۔۔۔

وہ چاہتی تو اسے بتا سکتی تھی کہ وہ لوگ کیوں آرہے ہیں مگر وہ یہ نہیں چاہتی تھی کہ فریحہ کو لگے کہ اسکی شادی سے پہلے ناہید میڈم کو اپنی شادی کی پڑ گئی۔۔۔

وہ چاہتی تھی کہ فریحہ کو یہ لگے کہ اس بارے میں اسے بھی کچھ معلوم نہیں اور نا ہی اس نے ان لوگوں کو بلایا۔۔۔

تا کہ اسے دکھ نا ہو کہ اسکا رشتہ ہو نہیں رہا اور ناہید اپنا رشتہ کروانے بیٹھ گئی ہے۔۔۔

ناہید کو فریحہ کا احساس تو تھا ہی آخر اسکی بہن جو تھی۔

اس نے ریان کو بہت منع بھی کیا کہ اپنے پیرنٹس کو تب تک نا بھیجے جب تک اس کی بہن کا رشتہ نہیں ہو جاتا مت اس دفعہ ریان نے اسکی سنے بغیر ہی اپنا فیصلہ سنا دیا تھا۔۔۔۔

**********************_

اور پھر وہ ہوا جو کسی کے وہم و گمان میں بھی نا تھا یہاں تک کہ ناہید کہ بھی۔۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ناہید کو لگا اس نے کچھ غلط سن لیا ہے نہیں بلکہ بہت غلط۔ ہوا یہ کہ وہ لوگ ناہید کو اپنی بہو کے روپ میں دیکھنے کی بجائے فریحہ کو بہو تسلیم کر کے چلے گئے۔۔۔۔

اور جاتے جاتے یشل ایسے تھی کہ جیسے بے جان جسم۔۔۔۔

ایک ایک قدم اٹھانا اس کے لئے بہت بھاری پر رہا تھا۔۔۔۔

وہ ہونکوں کی طرح اپنے ماں باپ کا چہرہ دیکھے گئی کہ یہ انہوں نے کیا کیا۔۔۔۔

بھائی کو پتا لگا تو کیا ہوگا اور ناہید۔۔۔۔

اس کی آنکھوں میں ناہید کا چہرہ گھوم گیا اسے ایسا لگا جیسے ناہید ابھی رو دے گی۔۔۔۔

اور ہوا بھی ایسا ہی ناہید ان کے جاتے ہی اپنے کمرے میں بھاگ گئی اور اپنا کمرہ لاک کر کے کسی چھوٹے بچے کی طرح پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی۔۔۔۔۔

اسے ابھی تک یقین نہیں آ رہا تھا کہ ریان کے پیرنٹس اس کی بجائے اس کی بہن کو پسند کر گئے تھے۔

اسے ہر چیز کے لئے ریان پر غصہ آ رہا تھا۔

یقیناً اس نے اپنے پرنٹس کو سہی طرح بتایا نہیں ہوگا جو انھیں غلطی لگ گئی۔۔۔

مگر نہیں یشل بھی تو ساتھ تھی نا وہ تو کہہ سکتی تھی نا کہ فریحہ نہیں ناہید کے لئے آئے ہیں ہم۔۔۔

مگر یشل بے چاری بھی کیا کرتی اس نے شمسہ کا بازو ہلا ہلا کر انہیں بتانے کی کوشش کی کہ ماما یہ آپ کیا کر رہی ہیں ہم تو ناہید کا ہاتھ مانگنے آئے ہیں ناں پھر آپ فری آپی کی بات کیوں کر رہی ہیں۔۔۔

مگر نہیں جی یشل کی بات سننا ان کے لئے اس وقت واجب ہی نا تھا۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Raah E Muhabbat| By Isha Gill(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ تو بس فریحہ کی سادگی کو دیکھ کر واری واری جا رہی تھیں۔وہ جانتی تھیں کہ وہ کیا کر رہی ہیں مگر فریحہ جیسی بہو انھیں کہاں مل سکتی تھی۔۔۔

ناہید جیسی تو ہزاروں مل سکتی تھیں مگر یہی بات کوئی ریان سے تو پوچھتا کہ اسے ناہید جیسی کوئی مل سکتی تھی یا نہیں۔

یقیناً نہیں۔۔۔۔

ناہید کا دل چاہا کہ ہر چیز تہس نہس کر دے اور اپنے رونے میں اسے ایک پل کے لئے بھی خیال نہیں آیا کہ اس کے گھر والوں خاص کر فریحہ کے چہرے پر کس قدر خوشی سمٹ آئی ہے اگر وہ دیکھ لیتی تو جلنے کی بجائے اپنا رونا دھونا بند کر کے ان کے ساتھ شامل ہو جاتی۔۔۔۔۔

**********************_

ماما یہ آپ نے کیا کیا ناہید کی بجائے اسکی بہن سے میرا رشتہ پکا کر آئے۔ یشل کی زبانی جب ریان کو معلوم ہوا تو وہ بھڑک ہی اٹھا۔

امی آپ ایسا کیسے کر سکتی ہیں آپ کو جب معلوم بھی ہے کہ میں ناہید کو پسند کرتا ہوں پھر بھی۔۔۔۔۔ دکھ کے مارے ریان سے مزید بولا ہی نا گیا۔

بیٹا میں جانتی ہوں لیکن فریحہ بہت اچھی لڑکی ہے میں یہ نہیں کہہ رہی کہ ناہید بری ہے مگر فریحہ جیسی لڑکی اگر کوئی چراغ لے کر بھی ڈھونڈے تو تب بھی نا ملے۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

(وہی پرانا گھسا پیٹا ڈائلوگ)

مجھے ڈھونڈنی بھی نہیں تھی ایسی لڑکی ماما مجھے تو بس ناہید چاہیے تھی۔۔۔

آپ نے یہ اچھا نہیں کیا میرے ساتھ۔۔۔۔

ریان کو یقین نہیں آرہا تھا کہ اسکی ماں اس کے ساتھ دھوکہ بھی کر سکتی ہے۔۔۔

میرے بچے میرے ریان میں نے کچھ غلط نہیں کیا ابھی تو تمہیں میرا یہ فیصلہ غلط لگ رہا ہے مگر جلد ہی تمہیں احساس ہوگا کہ میں نے تمہارے لئے بہتر انتخاب کیا ہے۔

شمسہ نے اسے سمجھاتے ہوئے کہا۔

مجھے نہیں جاننا کہ کیا صحیح ہے اور کیا غلط مجھے صرف اتنا پتا ہے کہ آپ نے میرے ساتھ اچھا نہیں کیا آپ میری ماں ہیں یا دشمن میرے جذبات کا آپ کو بلکل بھی احساس نہیں کیا۔

مجھے احساس ہے بیٹا مگر۔۔۔۔

مت کہیں مجھے بیٹا۔۔۔

ریان نے انہیں ٹوکا اور پیر پٹکتا غصے سے کمرے سے نکلنے لگا۔

نکلتے نکلتے ایک شکوہ بھری نگاہ دروازے پر کھڑی یشل پر ڈالی (جو کہ خود اسکی حالت دیکھ کر رو دینے کو تھی) اور چلا گیا۔اور ایسی ہی شکوہ بھری نگاہ یشل نے بھی اپنی ماں پر ڈالی اور خود بھی اپنی بھائی کے پیچھے نکل گئی۔

******************_

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سمینہ اور امان بہت ہی خوش تھے یشل کی فیملی انہیں بہت ہی اچھی لگی تھی۔
سب سے اچھی بات تو یہ تھی کہ وہ فریحہ کو دیکھتے ہی دل و جان سے اسے اپنی بہو بنانے کو تیار ہو گئے۔
فریحہ بھی بہت خوش تھی اس لئے نہیں کہ اس کا رشتہ ہو گیا تھا اس لئے کہ اپنے ماں باپ کے چہرے پر جیسی خوشی وہ اب دیکھ رہی تھی ایسے پہلے نا دیکھی تھی۔
ان کی بات بات سے خوشی جھلک رہی تھی اور خدا کا بار بار شکر ادا کیا جا رہا تھا۔
فریحہ کچھ سوچتے ہوئے مسکرائی اور ناہید کے کمرے کی طرف جانے کے لئے سیڑھیاں چڑھنے لگی۔
اسے ناہید سے کچھ پوچھنا تھا۔

*************************۔

مسلسل رونے کے بعد اب وہ دھیرے سے اپنی آنکھوں کو دبا رہی تھی جو کہ رونے کی وجہ سے دکھ رہی تھیں۔
اپنی ساری زندگی میں وہ کبھی اتنا نہیں روئی تھی جتنا آج وہ روئی تھی بلکہ آج تو آنکھوں سے پورا کا پورا سیلاب بہہ نکلا تھا۔اور وہ چاہتی تھی کہ اس سیلاب سے اس کی جتنی تباہی ہوئی ہے اسکی خبر کسی کو بھی نا ہو۔
ورنہ ناہید ایسی تو نا تھی کہ چپ رہتی وہ تو ایسی تھی کہ چیخ چیخ کر بتاتی کہ آج کیا ہوا ہے میرے ساتھ۔۔۔
میں نے جس سے محبت کی وہ میرا نصیب بننے کی بجائے کسی اور کا نصیب بننے جا رہا ہے اور وہ کسی کوئی اور نہیں بلکہ میری اپنی ہی بہن ہے میرے بدلے میں اسے پسند کر لیا گیا ہے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یعنی ناہید جیسی حسین لڑکی کے ہوتے ہوئے (یقیناً وہ حسن کا شاہکار ہی تو تھی) فریحہ جیسی عام سے شکل و صورت والی لڑکی کو پسند کر لیا گیا۔

یہ بات اس کے ماننے میں ہی نہیں آ رہی تھی مگر ایسا ہو چکا تھا۔

موبائل مسلسل بجے جارہا تھا وہ جانتی تھی کہ کون اتنا بے چین ہو رہا ہے مگر اس وقت وہ غصے میں تھی اور ریان کی کسی بات کو سننے کے لئے تیار نا تھی۔

مگر پھر نجانے کیوں دل کے ہاتھوں مجبور ہو کر اس نے فون اٹھا ہی لیا۔۔۔

ہیلو ناہید۔۔۔۔ناہید۔۔۔کچھ بولو نا خاموش کیوں ہو۔۔۔۔

ناہید میری بات سنو یہ جو کچھ بھی ہوا میں جانتا ہوں اچھا نہیں ہوا مگر میں کیا کروں اگر مجھے معلوم ہوتا کہ ماما بابا ایسا کریں گے تو میں انھیں بھیجتا ہی نا میں ان سے دوبارہ بات کروں گا انھیں سمجھاوں گا کہ مجھے کوئی اور نہیں بلکہ تم چاہیے ہو۔

ہیلو ناہید تم سن رہی ہو نا۔۔۔۔

اس میں آپ کے پرنٹس کا قصور نہیں ہے شائد میری بہن ہی ایسی ہے کہ اسے پانے کے لئے کوئی بھی ایسا کر سکتا ہے شائد واقعی میں وہ ایسی ہی ہے جسے پانے کی ہر کوئی خواہش کر سکتا ہے۔

وہ بہت اچھی ہے (ہاں شائد بہت اچھی) آپ اس کے ساتھ بہت خوش رہیں گے اس کے ساتھ کوئی بھی خوش رہ سکتا ہے کیوں کہ اسے سب کو خوش رکھنا آتا ہے۔

وہ بہت اچھی ہے بہت اچھی۔

ریان تم سن رہے ہو ناں وہ بہت اچھی ہے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

(ہاں شائد ایک میں ہی بری ہوں)۔

ناہید اپنی سسکیوں کا گلا گھونٹتی ہوئی بول رہی تھی۔

اس سے پہلے کہ وہ ایک اور دفعہ بولتی کہ فری بہت اچھی ہے ریان نے اس کی حالت کو مد نظر رکھتے ہوئے فون بند کر دیا۔

جانتا تھا کہ ناہید پر کیا بیت رہی ہے ایسے میں اس سے بات نا کرنا ہی بہتر ہے۔

ناہید بند ہوئے موبائل کو خالی خالی نظروں سے گھورنے لگی۔

میں اسکی خوشیاں کیسے چھین سکتی ہوں میں ایک بہن ہو کہ اس کی دشمن نہیں بن سکتی میں اس سے اسکا نصیب نہیں چھین سکتی کیوں کہ وہ بہت اچھی ہے مجھے سے بھی اچھی۔

ناہید اپنے الفاظ پر چونکی "مجھ سے بھی اچھی" مگر میں تو اچھی ہوں ہی نہیں اگر میں اچھی ہوتی تو وہ مجھے پسند کرتے ریان میرا ہوتا۔۔۔۔میرا۔۔۔اور ایک بار پھر وہ پھوٹ پھوٹ کر رو دی۔

****

ناہید۔۔۔ناہید دروازہ کھولو مجھے تم سے کچھ بات کرنی ہے۔۔۔

ناہید تم جواب نہیں دے رہی سو رہی ہو کیا یا جاگ رہی ہو جواب تو دے دو۔۔۔

اف یہ لڑکی بھی نا۔۔۔

فریحہ یہ کہہ کر پلٹنے لگی مگر ایک دم رک گئی کیوں کہ ناہید کی سسکیوں کی آواز باہر تک آ رہی تھی۔

ناہید تم رو رہی ہو کیا۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ناہید میں تم سے کچھ پوچھ رہی ہوں دروازہ کھولو۔

مگر ناہید نے ابھی بھی دروازہ نا کھولا۔

ناہید دروازہ کھولو ورنہ میں امی اور بابا کو بلا رہی ہوں۔۔۔فریحہ نے اسے دھمکی دی۔۔۔

امی اور بابا کے نام کی دھمکی کا اس پر خاطر خواں اثر ہوا اس نے جھٹ سے ناسہی مگر کچھ دیر میں ہی دروازہ کھول دیا۔

فریحہ نے اس کی لال ہوتی سوجی آنکھوں کو دیکھا جو کہ ابھی بھی بہہ رہی تھی تو اپنے دل پر ہاتھ رکھ لیا۔

میری گڑیا تم کیوں رو رہی ہو۔

فریحہ لاڈ سے اسے گڑیا کہہ کر پکارتی تھی۔

اس سے پہلے کہ فریحہ اس کے رونے کا کوئی اور مطلب لیتی ناہید نے فوراً اپنے پیر کی طرف اشارہ کیا جو کہ کانچ لگنے سے زخمی ہوگیا تھا اور اب اس میں سے خون بہہ رہا تھا۔

او میرے خدایا۔۔۔

ناہید یہ کیا کیا میرا مطلب ہے کہ یہ کانچ تمہیں کیسے لگا۔

اس سے پہلے کہ ناہید پھر کوئی اشارہ کرتی فریحہ کی نظر کھڑکی کے پاس پڑے کانچ کے ٹوٹے گلدان پر پڑی۔

وہ گلدان جو ناہید نے غصے میں توڑا تھا اور پھر فریحہ کے آنے پر خود ہی اس پر پاؤں رکھ دیا تا کہ اسے ہر غلط فہمی سے دور رکھ سکے۔

(حلانکہ جو فریحہ کو ہوتی وہ غلط فہمی ہر گز نا ہوتی) بہت لاپرواہ ہو تم ناہید اتنا بڑا زخم لگوا لیا اور اوپر سے دروازہ بند کیے بیٹھی ہو۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

چلو بیٹھو ادھر میں تمہاری بینڈ تیج کر دوں۔فریحہ نے اسے بیڈ پر بیٹھایا تو وہ کسی روبورٹ کی طرح چپ چاپ بیٹھ گئی۔

فریحہ نے پہلے اس کی بینڈ تیج کی اور پھر کانچ کے ٹکڑے صاف کے۔کچھ دیر بعد وہ پھر اس کے کمرے میں آئی اور اس کے پاس بیٹھتے ہوئے بولی درد ہو رہا ہے ناہید۔۔۔۔۔

(کیسے بتاؤں کتنا درد ہو رہا ہے دل چاہ رہا ہے کہ چیخ چیخ کر کہوں کہ کوئی مجھے اس درد سے نجات دلا دے)

"ہاں بہت"۔۔۔

وہ مختصر بولی۔۔۔

ٹھیک ہو جائے گا ناہید۔۔۔۔

(نہیں یہ ٹھیک نہیں ہوگا یہ درد مجھے مار دے گا میرا دل بند ہو رہا ہے کچھ کرو)

"ہمم"۔۔۔

اتنی چپ کیوں ہو گڑیا کچھ بولو۔کیا بولوں فری (کچھ بولنے کو تو اب بچا ہی نہیں) ۔۔۔ارے کچھ بھی۔۔۔

خیر مجھے تم سے کچھ پوچھنا تھا۔۔

ناہید نے سر ہلایا۔۔۔

یعنی اجازت ہے پوچھو۔

تمہیں سب پتا تھا ناں کہ یشل کے گھر والے کیوں آرہے ہیں وہ رشتہ مانگنے آرہے تھے اور تم اسی لئے اتنا خوش تھی۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اوہ تو فری کو پتا لگ گیا کہ کیا ہوا نہیں اسے معلوم نہیں ہونا چاہیے تھا۔۔۔

تم نے مجھے بتایا کیوں نہیں کہ وہ میرے رشتے کے لئے آرہے ہیں تب ہی مجھ سے اتنا کچھ بنوا رہی تھی کھانے میں۔۔۔

سرپرائز دینا چاہتی تھی ناں تم مجھے۔۔۔

ناہید نے چونک کر اسے دیکھا۔۔۔

اوہ تو یہ اپنے رشتے کی بات کر رہی ہے میں سمجھی کہ۔۔۔۔

ویسے میں کس لئے خوش ہوتی رہی اور فری میری اس خوشی کو کیا سمجھے جا رہی ہے کب سے۔۔۔۔

مگر سچ تو یہ تھا کہ اب اسے فری کہ سامنے اسی چیز کا اعتراف کرنا تھا جیسا وہ سمجھ رہی تھی۔

ہاں فری میں چاہتی تھی تم کو سرپرائز دوں اور ساتھ امی اور بابا کو بھی۔بہت خوش ہونگے نا وہ۔۔۔؟

ہاں میری گڑیا بہت خوش ہیں وہ اتنا کہ میں بتا نہیں سکتی یہ تمہیں خود ہی دیکھنا پڑے گا۔

اور تم۔۔؟؟ نجانے کیوں ناہید نے پوچھ ڈالا حالانکہ خوشی تو فریحہ کہ چہرے سے صاف وضع ہو رہی تھی۔

خوش کیوں نہیں ہونگی میں ناخوش ہونے والی کوئی بات ہی نہیں۔اور میری بہن نے مجھے اتنا اچھا سرپرائز جو دیا ہے خوش ہونا تو بنتا ہے ناں۔

ناہید نے اس کے پھول کی طرح کھلے چہرے کی طرف دیکھا اور پھر دیکھے گئی۔۔۔

(آخر ایسا کیا ہے تم میں فری جو مجھ میں نہیں ہے حالانکہ میں نے کبھی نہیں سوچا تھا کہ مجھ جیسی خوبصورت لڑکی کو تم سے اپنا موازنہ کرنا پڑ جائے گا مگر میں مانو یا نا مانو حقیقت تو یہی ہے کہ تم مجھ سے کہیں زیادہ خوبصورت ہو۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

(اے کاش میں بھی تم جیسی بن جاؤں)

ناہید کیا سوچنے لگی۔۔۔

کچھ نہیں۔۔

ناہید نے سوچوں سے نکلتے ہوئے کہا۔

میں خوش تو ہوں ناہید مگر اداس بھی کیوں کہ میں جانتی ہوں کہ امی اور بابا اب میری شادی میں دیر نہیں کریں گے مگر مجھے اتنی جلدی تم سب کو اور اس گھر کو چھوڑ کر نہیں جانا۔ لیکن اگر یہی بات میں ان کے سامنے کروں گی تو وہ کہیں گے کہ یہ جلدی نہیں ہے کیوں کہ ماں باپ تو چاہتے ہیں کہ انکی بیٹیاں جلد از جلد بیاہ کر اگلے گھر چلی جائیں اور۔ مگر میں تو اگلے جہاں چلی جاؤں گی مگر اگلے گھر نہیں جاؤں گی۔۔۔ناہید نے فری کو بیچ میں ٹوکتے ہوئے لقمہ دیا۔۔۔

مار کھاؤ گی تم مجھ سے جو اگر آیندہ ایسی بات کہی تو۔۔۔

فری نے کچھ اور ایموشنل ہوتے ہوئے ناہید کو گلے سے لگا لیا۔۔۔

ناہید اب اور رونا نہیں چاہتی تھی مگر رو پڑی لیکن اب کی بار آنسو بے آواز نکلے تھے۔

ناہید فری سے الگ ہوئی اور بولی۔ پہلے کبھی مار کھائی ہے جواب کھاؤں گی اور وہ بھی تم سے۔ فری ہنس دی۔

نیچے سے معیز کی آوازیں آ رہی تھی۔۔۔۔۔

او چڑیل حسینہ نیچے آؤ کرکٹ کھیلیں۔۔۔

معیز بیٹ بال لئے آواز پر آواز دیے جا رہا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تم آرام کرو میں ذرا اسے بتاؤں کہ چڑیل حسینہ کے پیر پر چوٹ آئی ہے تاکہ اس کی آوازیں بند ہوں۔

ناہید نے فری کے چڑیل حسینہ بولنے پر اسے ایک گھوری ڈالی جس پر وہ ہنستی ہوئی کمرے سے نکل گئی۔

_*************************

ناہید ابھی لیٹی ہی تھی کہ معیز چلا آیا۔

ڈیر کزن میں نے سنا ہے کہ تمہارے منہ پے۔۔۔

میرا مطلب ہے کہ تمہارے پیر پر چوٹ لگی ہے۔

ویسے کیسے لگی چوٹ۔۔۔

کہیں تم نے خودکشی کرنے کی کوشش تو نہیں کی تھی۔

ارے پاگل تمہیں پتا بھی ہے کہ خودکش حملہ پیر پر نہیں بلکہ اپنی دائیں یا پھر بائیں کلائی کو کاٹ کر کرتے ہیں۔

ویسے ہو تم کم عقل ہی۔۔

سنا ہے یہ کام کانچ سے ہوا ہے لاؤ دو وہ کانچ اب میں تمہاری نازک و ملائم کلائی پر اتاروں کہاں ہے وہ۔۔۔ارے کیا ہوا۔۔۔؟؟

معیز اپنی ہی جون میں بولے جا رہا تھا جب ناہید بے آواز رونے لگی اس کی آنکھوں سے نکلتے آنسوؤں کو دیکھ کر معیز کی چلتی زبان کو بریک لگی اور وہ فوراً اس کے برابر آ بیٹھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ناہید کیا ہوا تم یوں اچانک رونے کیوں لگی۔۔۔

(خاموشی)

ناہید ادھر دیکھو میری طرف۔

معیز نے اسکی تھوڑی کو چھوتے ہوئے اسکا چہرہ اپنی طرف کیا تو اس کی سرخ آنکھوں کو دیکھ کر اس کے دل کو کچھ ہوا۔

تم رو تی رہی ہو کیا۔۔؟؟

ہاں وہ۔۔۔وہ بس درد برداشت نہیں ہو رہا نا۔۔۔

ناہید نے بہانہ بنایا۔

معیز نے ایک گہری سانس کھینچی اور بولا۔

ناہید میں جانتا ہوں تم بہت نازک ہو ذرا سی چوٹ بھی تم سے برداشت نہیں لیکن اگر ایسا ہی رہا تو تم بڑی تکلیف کیسے برداشت کرو گی خود کو مظبوط بناؤ۔

یہ دنیا کمزوروں بزدلوں کے لئے نہیں ہے اور تمہیں یعنی ناہید امان کو تو پوری دنیا فتح کرنی ہے ناں۔

آخر میں اس نے کچھ شرارت سے کہا تو ناہید دھیرے سے ہنس دی۔حالانکہ معیز کی پہلی ساری باتیں ٹھیک تھی سوائے دنیا فتح کرنے کے۔

ویسے میں تمہارے پیر کو چھو کر دیکھ لوں۔

معیز نے انوکھی فرمائش کی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ناہید سمجھ گئی جب تک وہ اسکی تکلیف میں تھوڑا سا اضافہ نہیں کر دے گا اسے سکون نہیں آئے گا۔ سکون سے بیٹھی ناہید اماں کو جب تک وہ بے سکون نا کر دے اسے چین نہیں آتا تھا اور اب تو ویسے بھی وہ پیر پر لگی چوٹ کی وجہ سے بیڈ ریسٹ پر تھی اب تو اسے اور بھی موقع مل گیا تھا اسے تنگ کرنے کا۔

معیز نے اس کی اجازت ملے بغیر ہی اس کے پاؤں کو دھیرے سے چھوا تو ناہید کے منہ سے سی کی آواز نکلی۔۔۔

ناہید نے معیز کی طرف دیکھا اور معیز نے ناہید کی طرف اور پھر دونوں کھلکھلا کر ہنسنے لگے۔

)اور اس کھلکھلاہٹ میں کس کی ہنسی خالص تھی اور کس کی بے نام یہ تو آپ کو معلوم ہی ہوگا(

*************************۔

شعیب اور شمسہ دونوں اپنے کمرے میں بیٹھے فریحہ کے بارے میں ہی بات کر رہے تھے کہ ریان چلا آیا۔

مجھے آپ دونوں سے کچھ بات کرنی ہے۔ریان نے آتے ہی کہا۔ہاں ریان بیٹھو۔ شعیب نے کہا۔

پاپا میں نہیں جانتا کہ آپ دونوں نے ناہید کی بہن۔۔۔

فریحہ نام ہے اسکا۔ شمسہ نے ٹوکا۔۔۔

جو بھی ہے ماما مگر میں نہیں جانتا کہ آپ نے اس میں کیا دیکھا کہ آپ کو اپنے بیٹے کی ہر خوشی بھول گئی بس یاد

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

رہا تو اتنا کہ وہ بہت اچھی ہے مگر پاپا کیا میں برا ہوں جو آپ نے میرے ساتھ اتنا برا کیا۔
اس دنیا میں بہت سی اچھی لڑکیاں ہے تو کیا آپ جس جس کو بھی اچھا پائیں گے اسکی میرے ساتھ شادی کر دیں گے۔
ماما پاپا میں فریحہ سے شادی نہیں کرنا چاہتا اگر آپ کو ناہید پسند نہیں ہے تو ٹھیک ہے مگر میں اسکی بہن سے بھی شادی نہیں کروں گا۔۔۔
میں نے تمہاری پوری بات سن لی اب تم میری بات سنو۔
شعیب بولے۔
تمہاری ساری باتیں ٹھیک ہیں مگر یہ نہیں کہ تم برے ہو یا ہمیں تمہاری خوشیوں کا احساس نہیں بیٹا یاد ہے ناں تم نے کہا تھا کہ تمہارے لئے لڑکی ڈھونڈھنے کا اختیار تم ہمیں دینا چاہتے ہو کیوں کہ آپ جو بھی میرے لئے فیصلہ کرے گے وہ میرے لئے بہتر ہی ہو گا تو اب تمہیں یہ فیصلہ غلط کیوں لگنے لگا اب تم ہمیں اس حق سے محروم کیوں رکھنا چاہتے ہو۔
میں جانتا ہوں کہیں نا کہیں ہم شائد تمہارے ساتھ واقعی میں زیادتی کر رہے ہیں۔
مگر ہم تمہارا برا نہیں چاہتے ناہید اس بات سے انجان ہے کہ بچپن سے اس کی نسبت اس کے کزن سے طے ہے۔
اسکی خالا اور خالو نے بہت محبت اور مان سے یہ رشتہ مانگا تھا اور ناہید کے والدین بھی اس رشتے سے بہت خوش ہیں انکا کہنا ہے کہ معیز میں انکی جان ہیں وہ اتنا اچھا ہے کہ اگر اسکا کوئی اور بھائی بھی ہوتا تو وہ اسکا رشتہ خود فری کے لئے مانگ لیتے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ دل ہی دل میں ناہید کے لئے معیز کو چن کر بہت خوش ہیں۔
معیز بھی ناہید کو بہت چاہتا ہے آج سے نہیں بلکہ بچپن سے اور یہ بات فریحہ نے تمہاری ماں کو بتائی۔
اب بتاؤ تم معیز سے زیادہ کیا کوئی ناہید کو خوش رکھ سکتا ہے۔کیا ہم ناہید کا رشتہ معیز سے تڑوا کر تمہاری بات شروع کر دیتے بلفرض اگر ہم ایسا کرتے بھی تو وہ لوگ مانتے نہیں۔
فریحہ نے بتایا کہ ناہید کے سوا سب کو معلوم ہے کہ اسکی نسبت بچپن سے معیز سے طے ہے اس لئے تمہاری ماں نے تمہیں بتایا نہیں کہ کہیں تم ناہید کو بتا نا دو۔
ویسے بتا بھی دیتے تو کوئی بڑی بات نہیں تھی کیوں کہ اب وہ لوگ ناہید کو جلد یہ بتانے کا ارادہ رکھتے ہیں اسکی خالہ فریحہ کی شادی کے بعد باقاعدہ رشتہ لے کر آئیں گیں اور انگوٹھی پہنا کر جائیں گیں۔
تم ہی بتاؤ ریان بیٹا ان حالات میں ہم کیا کرتے۔
ہم نے اس لئے فریحہ کو اپنی بہو بنانے کا فیصلہ کیا ہاں یہ بھی سچ ہے کہ فریحہ کو دیکھتے ہی ہمیں وہ بہت اچھی لگی اور ہم ناہید کی طرف دیکھ ہی نا سکے لیکن میرا یقین کرو بیٹا اگر ناہید کی نسبت کسی اور سے طے نا ہوتی تو ہمیں فریحہ چاہے لاکھ بھی اچھی لگتی ہوں ناہید کو ہی اپناتے۔
ہمارے لئے تمہاری خوشی ابھی بھی سب سے پہلے ہے۔اور اب تو ہم زبان بھی دے چکے ہیں مجھے یقین ہے کہ تم میری باتوں کو سمجھنے کی کوشش کرو گے اور مجھے مایوس نہیں کرو گے۔
شعیب جیسے بولتے بولتے تھک سے گئے۔
اور ریان۔۔۔اس پر تو جیسے حیرت انگیز انکشاف ہوا تھا یعنی ناہید بچپن سے ہی کسی اور کے نصیب میں لکھ دی گئی تھی اور میں اسے اپنا سمجھ بیٹھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ریان ٹھنڈی آہ بھرتا ہوا اٹھا اور تھکے تھکے قدم اٹھاتا کمرے سے نکل گیا۔

***************************_

شادی کی تاریخ رکھ دی گئی تھی کیوں کہ ریان نے اپنی رضا مندی ظاہر کر دی تھی۔
اس کے والدین تو بہت ہی خوش تھے۔ریان اگلے دن یشل کے کمرے میں گیا اور بولا۔۔۔
یشل میری ایک بات مانو گی۔۔۔
جی بھائی بولیں۔۔۔
تم مجھے معیز دکھا سکتی ہو۔۔۔۔
کون معیز کس کی بات کر رہے ہیں آپ۔۔۔
یشل کی تو سمجھ میں ہی نا آیا کہ وہ کیا کہہ رہا ہے۔
میں ناہید کے کزن کی بات کر رہا ہوں یشل کیا تم جانتی ہو اسے کیسا ہے وہ۔۔۔۔
اوہ اچھا بھائی آپ اس کے کزن معیز کی بات کر رہے ہیں اچھا ہے مگر آپ کیوں پوچھ رہے ہیں اسکا۔۔۔
کیا تم جانتی ہو یشل کہ ناہید بچپن سے اپنے کزن معیز کے ساتھ انگیجڈ ہے۔۔۔۔
کیا۔۔۔۔
یہ آپ کیا کہہ رہے ہیں بھائی مجھے تو کبھی ناہید نے یہ نہیں بتایا۔۔۔یشل بے حد حیران ہوئی۔
اسے یہ بات خود بھی نہیں معلوم یشل ورنہ وہ میرے اسکی طرف بڑھتے قدموں کو ضرور روک لیتی اور پھر

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آج کے دن کی نوبت نا آتی۔تم بس مجھے یہ بتاؤ کہ میں معیز سے کیسے ملوں اسے کیسے دیکھوں۔

میں بس یہ دیکھنا چاہتا ہوں کہ وہ کیسا ہے کیا وہ واقعی میں ناہید کو مجھ سے بڑھ کر چاہتا ہے۔

بھائی یہ تو میں نہیں جانتی ہاں لیکن میرے پاس معیز کی تصویر ضرور ہے۔

دیکھنے کی حد تک تو وہ تصویر ہی بہت ہے لیکن اسے جاننے کے لئے وہ تصویر نا کافی ہے۔

اچھا تم مجھے تصویر ہی دکھا دو۔

ریان کے کہنے پر یشل نے اپنے موبائل میں موجود معیز کی تصویر اسے دکھادی جسے دیکھ کر ریان کو حیرت کا جھٹکا لگا۔

کیوں کہ یہ وہ معیز تھا جسے ریان بہت اچھی طرح نا سہی مگر جانتا ضرور تھا۔

معیز حیدر کا دوست تھا اور حیدر ریان کا دوست تھا اس لئے بعض دفعہ اس کی حیدر کے ساتھ موجود معیز سے ملاقات ہو جاتی تھی۔حیدر کی شادی ہو چکی تھی اور اس کی لو میرج تھی۔

اور وہ اکثر معیز اور ریان کو چھیڑنے کی خاطر کہتا یار میری تم لوگ ایک نصیحت یاد رکھنا یا تو ساری زندگی شادی نا کرنا اور اگر کی بھی تو لو میرج نا کرنا اور اس بات پر وہ دونوں ہنس دیتے کیوں کہ حیدر اپنی ازواجی زندگی میں بہت خوش تھا۔

ویسے معیز یار مجھے کیا لگتا ہے کہ تیری قسمت میں لو میرج ہے ہی نہیں کیوں کہ نا تو تجھے کوئی لڑکی پسند آتی ہے اور نا ہی کسی لڑکی کو تو پسند آتا ہے۔

آخری جملہ حیدر نے آنکھ دباتے ہوئے شوخ لہجے میں کہا۔

آخر ایک دن معیز نے بتا ہی دیا کہ وہ چاہتا بھی نہیں کہ کوئی اسے اب پسند آئے یا کسی کو وہ۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیوں کہ بچپن سے اسکی نسبت اپنی کزن سے طے ہے اور وہ اسے بہت عزیز ہے۔
اور میں کبھی نہیں چاہوں گا کہ میرے نام کے ساتھ اس کے علاوہ کسی کا نام جڑے اس لئے تم مجھے تنگ کرنا بند کرو کہ کوئی مجھے پسند نہیں آتا یا کسی کو میں۔۔۔
معیز نے کبھی اپنی کزن کا نام نالیا اور ناہی خود سے کبھی کوئی ذکر کیا مگر جب بھی حیدر کی باتوں کے ذریعے اسکا ذکر نکلتا تو معیز کا لہجہ بہت دھیما اور میٹھا ہو جاتا اور اسکی آنکھوں میں اپنی کزن کے لئے بے حد محبت دکھائی دیتی جس سے اسکی آنکھیں چمک اٹھتیں۔
اور جب کبھی بھی بیٹھے بیٹھے اسکی کزن کا فون آجاتا کہ مجھے یونیورسٹی سے لینے آجاؤ تو وہ فوراً بھاگتا ہوا ایسے جاتا جیسے کب سے اسی انتظار میں بیٹھا ہو کہ کب وہ بلائے۔۔۔۔
معیز کے بارے میں سوچتے ہوئے ریان نے ایک ٹھنڈی مگر پرسکون سانس بھری۔
وہ مطمئن تھا کہ ناہید کے لئے معیز جیسا انسان ہے ایک ایسا انسان جس میں اس نے ابھی تک خوبیاں ہی خوبیاں ہی دیکھی تھیں۔
وہ سنجیدہ مزاج تو تھا مگر جب مذاق کرنے پر آتا تو سب کو ہنسا ہنسا کہ رکھ دیتا۔
بولتا بہت ہی پیارا تھا ریان کا اپنے بارے میں یہ خیال تھا کہ وہی شائد سب سے اچھی آواز و لہجہ رکھتا ہے کیوں کہ سب ہی اسکی آواز کی تعریف کرتے تھے۔
مگر معیز جب بولتا تھا تو ریان کا دل کرتا تھا کہ اسے بلکل نا ٹوکا جائے۔
بات بات پے بحث کرنے کی اسے عادت نہیں تھی جب کبھی حیدر بحث شروع کرتا اور معیز کے کہنے پر بھی چپ نا کرتے تو وہ ان کے پاس سے اٹھ کے ہی چلا جاتا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

معیز کی ہر وقت مذاق کرنے کی عادت صرف ناہید کے ساتھ ہی تھی کیوں کہ اسے تنگ کرنے میں معیز کو بہت ہی مزہ آتا تھا۔

ناہید اکثر بتاتی تھی کہ اسکا کزن معیز اسے بات بے بات چڑاتا رہتا ہے اسے تنگ کرنے کا کوئی موقع ہاتھ سے جانے نہیں دیتا میں بہت تنگ ہوں اس معیز سے۔۔۔۔۔

بھائی کدھر گم ہو گئے آپ کیا یہ اتنا پیارا ہے کہ آپ اسے اب سارا دن ایسے ہی دیکھتے جائیں گے۔۔۔

یشل نے تصویر میں کھوئے اپنے بھائی کا کندھا ہلاتے ہوئے کہا۔

آہاں۔۔۔ہاں یہ بہت ہی اچھا ہے اور پیارا بھی ویسے مجھ سے تین سال چھوٹا ہے یہ۔۔۔۔

اچھا ویسے یہ تصویر کہاں سے آئی تمہارے پاس۔۔۔۔

آ وہ بھائی۔۔۔وہ ناہید سے کچھ تصویریں منگوائی تھیں نا تو ساتھ یہ بھی سینڈ ہو گئی اس سے۔

یشل نے اپنا موبائل اس سے لیتے ہوئے ہکلا کر کہا۔۔۔۔

ریان سر ہلاتا ہوا اس کے کمرے سے نکل گیا کیوں کہ اب اسے اپنے والدین کو اپنے فیصلے سے آگاہ کرنا تھا۔۔۔۔

ویسے آپ سوچ رہے ہونگے کہ کیا واقعی میں معیز کی پک ناہید سے غلطی سے سینڈ ہو گئی تھی۔۔۔۔۔

سوچئے سوچئے۔۔۔

**********************_

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ناہید کی آنکھوں سے نیند کوسوں دور تھی۔

وہ چاہ کر بھی آنکھیں بند نہیں کر پا رہی تھی کیوں کہ آنکھیں بند کرتی تو ریان کا چہرہ اس کی آنکھوں کے سامنے ٹھہر جاتا۔

وہ خود کو لاکھ روکنے کے باوجود بھی ریان کے بارے میں سوچنے لگی---

اہم اہم کیسی ہیں محترمہ---

ریان نے ناہید کے پاس آتے ہوئے کہا۔

یشل میم کے آفس میں تھی تو ناہید باہر گیٹ پر کھڑی ہو کر اس کا انتظار کرنے لگی۔

تب ہی ریان جو یشل کو لینے آیا تھا اس کے پاس چلا آیا۔

میں ٹھیک ہوں آپ کیسے ہیں---

میں تو بہت اچھا ہوں محترمہ---

میرا نام ناہید ہے ریان---

ناہید نے ذرا تیز لہجے میں کہا تو ریان فوراً بولا----

اوہ معافی چاہتا ہوں ناہید جی---

ناہید ریان کے اس انداز پر ہنس دی۔

ویسے ہنستی ہوئی اور بھی خوبصورت لگتی ہو---ہنستی رہا کرو---ویسے آپس کی بات بتاؤں ہنستی ہوئی تم جتنی اچھی لگتی ہو اس سے بھی کہیں زیادہ اچھی تو تم غصے میں لگتی ہو----

اس بات پر ناہید ہنسنے لگی تو ریان بھی اس کی یہ ہنسی دیکھ کر مسکرا دیا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیا بات ہے اکیلے ہی اکیلے مسکرایا جا رہا ہے۔

فریحہ ناہید کے کمرے میں آئی تو اسے مسکراتے پایا۔

ناہید فریحہ کی موجودگی سے چونکی اور اس سے بھی کہیں زیادہ وہ اسکی بات پر چونکی۔

کیا میں مسکرا رہی تھی اف ریان کیا کر دیا ہے تم نے مجھے۔۔۔۔

تمھیں کوئی کام تھا فری۔

ناہید کو نجانے کیوں فریحہ کی موجودگی سے الجھن ہونے لگی۔

شائداس لئے کہ آج اگر فریحہ کی جگہ ناہید ہوتی تو اسے ریان کو اس طرح تکلیف کے ساتھ یاد نا کرنا پڑتا اور وہ دل ہی دل میں آنسو بہانے کی بجائے آج ریان سے بات کرتی ہوئی خوشی سے جھوم رہی ہوتی۔

ناہیداپنی کیفیت سمجھ نہیں پارہی تھی کبھی اسے فریحہ کی خوشی اچھی لگنے لگ جاتی تو کبھی اس کی خوشی سے جلن سی ہونے لگ جاتی۔۔۔

نہیں کام تو کوئی نہیں تھا بس تمہارے کمرے میں پانی رکھنے آئی تھی۔

ناہید نے دیکھا کہ فریحہ کے ہاتھ میں پانی کی بوتل تھی جسے وہ سائیڈ ٹیبل پر رکھ کر اسے جلدی سونے کی تلقین کر کے دروازہ بند کرتی ہوئی نیچے چلی گئی۔

پانی کو دیکھتے ہی ناہید کو محسوس ہوا کہ اس کا گلا بے حد خشک ہو رہا ہے اس نے جلدی سے بوتل پکڑی اور پانی پینے لگی اور پھر ایک ہی سانس میں آدھی بوتل پی گئی۔

مگر پھر بھی ایسا لگ رہا تھا کہ جیسے گلے میں کانٹے لگ گئے ہوں جو کہ مسلسل چبھے جا رہے تھے۔

اس سے پہلے کہ وہ دوبارہ ریان کے خیالوں کو ذہن میں لا کر تکلیف زدہ ہوتی اس کا موبائل بج اٹھا۔معیز کی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کال آ رہی تھی۔

مگر اس نے رسیو نا کی۔

معیز کی کال پھر سے آنا شروع ہو گئی۔

بار بار کاٹنے کے بعد بھی جب معیز باز نا آیا تو ناہید کو کال اٹھانی ہی پڑی۔

اس نے کال اٹھائی اور کچھ نا بولی۔

ڈیر کزن کیسی ہو کیا کر رہی ہو میں نے یہ پوچھنے کے لئے فون کیا تھا کہ پاؤں کا درد اب کیسا ہے اگر کم ہو گیا ہے تو مجھے بتاؤ میں دوبارہ تمہارے پاؤں کو اسی حالت میں لا سکتا جیسا وہ تازی تازی چوٹ لگنے کے بعد تھا

اور۔۔۔اوہ سوری اسلام و علیکم۔۔۔۔

معیز کو بات کرتے کرتے اچانک ہوش آئی کہ سلامتی تو اس نے ناہید پر بھیجی ہی نہیں۔

ہو گیا تمہارا اب میں فون رکھوں۔

سلام کا جواب دینے کے بعد ناہید بولی۔۔

بہت جلدی ہے تمہیں مجھ سے جان چھڑانے کی لیکن یہ بات تم ہمیشہ یاد رکھنا کہ تم جتنا مجھ سے دور بھاگو گی میں اتنا ہی تمہارے پیچھے آؤں گا کیوں کہ معیز سے جان چھڑوانا ممکن ہی نہیں بلکہ نا ممکن ہے۔

معیز نے شرارت سے کہتے ہوئے فون رکھ دیا۔

ناہید اس کے اور اپنے رشتے سے واقف نا تھی اگر واقف ہوتی تو معیز کی اس بات کا مطلب بخوبی سمجھ جاتی اور اسکا سر پھاڑ دیتی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

*************************_

یشل کب سے موبائل ہاتھ میں لئے معیز کی تصویر کو تکے جا رہی تھی۔ ہمیشہ معیز کی تصویر کو دیکھتے ہوئے اس کے ہونٹوں پر خود بخود ہی مسکراہٹ پھیل جاتی تھی مگر آج اس کی تصویر کو دیکھتے ہوئے یشل کے ہونٹوں پر مسکراہٹ تو بعد کی بات پہلے آنکھوں سے آنسو ٹپکنے لگے۔۔۔ وہ جو ناہید کو معیز کے لئے اپنے جذبات بتانے کا ارادہ رکھتی تھی اب یہ غلطی کبھی نہیں کرنا چاہتی تھی۔ اف یعنی میرے اور بھائی کے نصیب میں ہماری محبتوں کا ملنا لکھا ہی نہیں۔۔۔ یااللہ جب کسی انسان کا ملنا ہمارے نصیب میں ہی نہیں تو پھر ہمارے دل میں اسکی محبت پیدا ہی کیوں کی جاتی ہے۔۔۔

کوئی کیا جانے کے محبت کتنی تکلیفوں سے دو چار کرتی ہے۔ اس محبت میں انسان بظاہر تو خوش نظر آتا ہے مگر کسی کو کیا معلوم کہ وہ اندر سے کتنا ٹوٹ چکا ہے کتنا بکھر چکا ہے۔

مجھے تو اب احساس ہو رہا ہے کہ بھائی کے دل پر کیا گزرتی ہوگی۔۔۔۔ کیا گزرتی ہے دل پر جب کسی کی محبت کسی اور کے نصیب میں لکھ دی جائے۔۔۔۔ یشل نے آنسوں صاف کرتے ہوئے موبائل آف کیا اور واش روم میں جا کر چہرہ دھونے لگی جو کہ آنسوں سے تر ہوتا جا رہا تھا۔

*************************_

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آج فریحہ کی مہندی کی رسم تھی۔
گھر کے لان میں تمام انتظار کیا گیا تھا۔
بچے جو فریحہ کے پاس پڑھتے تھے وہ بھی اپنی ماؤں سمیت آئے ہوئے تھے۔
معیز نے سارے انتظام سنبھالے ہوئے تھے۔
امان صاحب کو ہر قسم کی بھاگ دوڑ اور پریشانی سے دور ہی رکھا۔سب بہت خوش نظر آرہے تھے سوائے ایک ناہید کے جو کہ پورے گھر میں بھولائی بھولائی سی پھر رہی تھی۔
جو خوشی اپنی بہن کی شادی کی اسے ہونی چاہیے تھے وہ اسے مل نا پا رہی تھی۔
شادی والا گھر تھا مہمانوں سے بھرا اس لئے کوئی بھی ناہید کی بھولائی صورت اور اسکی مسلسل خاموشی اور رسموں سے دوری محسوس نا کر سکا۔
ہاں مگر فریحہ نے اسکی یہ اداسی ضرور نوٹ کی۔
اس نے اپنے کمرے کے پاس سے گزرتی ناہید آپ آواز دے کر اپنے پاس بلایا۔
ناہید چپ چاپ اس کے پاس آکر بیٹھ گئی۔
کیا بات ہے ناہید تم اتنی خاموش کیوں ہو کوئی بات ہے کیا مجھے بتاؤ۔ناہید نے فریحہ کے پوچھنے پر سر اٹھا کر اسے عجیب نظروں سے دیکھا۔
آج کل وہ ایسی ہی نظروں سے کتنی ہی دیر تک فریحہ کو دیکھتی رہتی۔
شائد یہ کھوجتی رہتی کہ آخر ایسا کیا ہے اس میں جو مجھ میں نہیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیا میں اسے بتا دوں کہ میری خاموشی کی کیا وجہ ہے۔

کیا میں ایسی ہوں کہ یہ بتا کر اپنی بہن کی خوشیاں چھین لوں یا یہ کہوں کہ میری بہن نے ہی میری خوشیاں چھین لیں۔

مگر اس میں فری کا تو کوئی قصور نہیں۔

بولو نا ناہید کتنے دنوں سے میں دیکھ رہی ہوں کہ تمہاری دلچسپی ہر چیز سے اٹھ گئی ہے یوں اداس کیوں رہنے لگی ہو فری نے اسے ہلا کر ہوش دلائی۔۔۔

زیادہ اداسی والی بات نہیں ہے بس یہی کہ تم چلی جاؤ گی تو میں اکیلی ہو جاؤں گی کونسا میری تین چار بہنیں ہیں ایک تم ہی تو ہو مگر تم ہی (میری محبت کو چھین کر جا رہی ہو) جا رہی ہو۔

لو یہ بات تھی میں بھی کہوں پتا نہیں کون سی اتنی پریشانی والی بات ہو گئی جو تم کتنے دنوں سے منہ لٹکائے پھر رہی تھی۔

ارے میری جھلی میں کونسا کوئی سات سمندر پار جا رہی ہوں یہی قریب تو جا رہی ہوں۔ تمہارا جب دل کیا تم ملنے چلی آنا آخر کو میرا سسرال ہونے کے ساتھ ساتھ وہ تمہاری دوست کا گھر بھی تو ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اور میں بھی آتی رہا کروں گی جب بھی بریانی کھانے کا دل چاہے مجھے بس ایک کال کر دیا کرنا میں آ جاؤں گی اور پھر اپنے ہاتھوں سے اپنی پیاری سی بہن کو پیاری سی بریانی بنا کر کھلایا کروں گی۔۔۔۔۔

فریحہ نے جان بوجھ کر بریانی کا ذکر کرتے ہوئے اسکا موڈ ٹھیک کرنا چاہا مگر اس بار بریانی کے نام پر اس کے ہونٹوں پر جھوٹی مسکراہٹ بھی نا آ سکی۔

وہ اب کیا بتاتی یہ دکھ بریانی سے کئیں گنا بڑا تھا۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

فریحہ مہندی کے جوڑے میں بہت خوبصورت لگ رہی تھی۔۔

ناہید کو یہ تو ماننا پڑا تھا کہ اس پر روپ بہت آیا تھا۔

ناہید اپنا ہاتھ جو کہ فریحہ نے پکڑ رکھا تھا بڑی نرمی سے چھڑواتی اس کے پاس سے اٹھ آئی۔

*************************_

ہائے ڈیر کزن۔۔۔

تمہارے پاؤں کا درد کیسا ہے اگر کم ہو چکا ہے تو۔۔۔۔

اگر تمہیں یاد ہو تو میرے پاؤں کو چوٹ آج سے پچیس دن پہلے لگی تھی۔

اس سے پہلے کہ معیز مزید بکواس کرتا(جو کہ وہ پچھلے پچیس دنوں سے کر رہا تھا)ناہید نے اسے اپنی چوٹ کو پرانا کہہ کر چپ کروا دیا۔

ویسے میں تمہارے لئے کچھ لایا تھا۔۔۔

تم جو بھی لائے ہو مجھے وہ دیکھنے میں کوئی دلچسپی نہیں اب ہٹو میرے راستے سے۔

ناہید اس وقت کسی سے بھی کوئی بات نہیں کرنا چاہتی تھی شادی کا یہ ماحول سجا سجایا گھر اسے کاٹ کھانے کو دوڑ رہا تھا۔

مگر مجھے تمہیں وہ خاص چیز دکھانے میں کافی انٹرسٹ ہے۔

معیز بھی ڈھیٹ تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دیکھو معیز۔۔۔

تم دیکھو ناہید۔۔۔

معیز نے کمر کے پیچھے کیے ہاتھوں کو اس کے سامنے کیا جس میں سفید اور سرخ گلاب کے بنے گجرے موجود تھے۔

ناہید کو گجرے بہت پسند تھے ہر شادی پہ وہ معیز سے خاص فرمائش کر کے اپنے لئے سفید اور سرخ گلاب کے گجرے منگوایا کرتی تھی۔

مگر آج ان گجروں کو دیکھ کر اسکا دل پھولوں کی ایک ایک پتی کو نوچ لینے کا چاہا۔

کیسے لگے اچھے ہیں نا میں تو انتظار میں تھا کہ محترمہ کب میرے پاس آئیں گیں اور کہیں گیں کہ معیز مجھے گجرے لادو اور میں کچھ کچھ نخرے دکھانے کے بعد آخرمان کر گجرے لے ہو آؤں گا (کیوں کہ ہر بار ایسا ہی ہوتا تھا)

مگر تم اس دفعہ میرے پاس یہ فرمائش لے کر آئی ہی نہیں میں کچھ حیران تو ہوا مگر پھر سوچا کہ خود ہی تمہارے لئے گجرے لے آؤں اور کیوں ناں تمہیں سرپرائز دوں۔

معیز نے بولنے کے ساتھ ساتھ دونوں گجرے ناہید کی کلائیوں میں اتار دیے۔

معیز کا بس نہیں چل رہا تھا کہ اپنے ہاتھوں میں پکڑے ناہید کے ملائم و سفید ہاتھوں کو وہ چوم لے۔

ناہید کی کلائیوں میں وہ پھول کانٹوں کی طرح چبھنے لگے وہ معیز کو مسلسل بڑبڑاتا چھوڑ کر اپنے کمرے میں آگئی۔

کمرے میں آتے ہی اس نے وہ گجرے اپنی کلائیوں سے اس طرح نوچ کر نکالے کی اس کی کلائیوں پر اپنے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہی ناخنوں کے نشان سے پڑ گئے۔

_**********************

آج برات تھی۔۔۔

فریحہ اور سمینہ کب سے ناہید کو کہہ رہی تھیں کہ وہ بھی پارلر سے تیار ہو جائے مگر وہ تھی کہ انکار کئے جا رہی تھی۔

مجھے نہیں ہونا تیار کیا میں آپ دونوں کو بغیر میک اپ کے اچھی نہیں لگوں گی۔

ارے ایسی بات نہیں ہے بیٹا تمہاری بہن کی شادی ہے تمہیں تو سب سے خوبصورت دکھنا چاہیے ناں بہنوں کی شادیوں پے تو لڑکیاں کیا کچھ نہیں کرتیں اور ایک تم ہو کہ سر جھاڑ منہ پھاڑ ایسے ہی بیٹھی ہوئی ہو۔

بس میں نے کہہ دیا تم فری کے ساتھ پارلر جا رہی ہو تو مطلب جا رہی ہو۔

سمینہ کا خیال تھا کہ اب تو ناہید کو اٹھنا ہی پڑے گا مگر وہ یہ سن کر حیران رہ گئیں کہ اس نے اس دفعہ بھی انکار کر دیا۔

آپ جو بھی کہہ لیں امی میں نہیں جا رہی تو مطلب نہیں جا رہی۔وہ بھی انہی کے انداز میں کہتی ہوئی اٹھ گئی۔

فریحہ اور سمینہ دونوں حیران تھیں کہ یہ آخر اسے ہوا کیا۔

دوسروں کی شادیوں پے تو ناہید کی سج دھج دیکھنے والی ہوتی تھی ہر رسم میں بڑھ چڑھ کر بلکہ کود کود کر حصہ لینا اسکا کام تھا شادیوں کے دوران تو اسکے پاؤں زمین پر ہی نہیں ٹکتے تھے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مگر اب کا حال دیکھ کر دونوں ماں بیٹی حیران تھی۔
اب چونکے فریحہ کو پارلر کے لئے دیر ہو رہی تھی تو وہ زیادہ دیر حیران ہوئے بغیر پارلر چلی گئی۔
اور سمینہ ناہید کے کمرے میں کیوں کہ اب انہیں ناہید کو کہہ کہہ کر تھوڑا بہت ہی سہی مگر تیار کروانا تھا۔

**************************_

ناہید کونے میں ایک ٹیبل پر بیٹھی آسمان کو تکے جا رہی تھی۔
فریحہ کو اسٹیج پر بیٹھا دیا گیا تھا۔
مگر ناہید ابھی بھی خیالوں میں گم تھی اور ان سے باہر آنے کا نام نہیں لے رہی تھی۔
ریڈ اور وائٹ ہلکے کامدار نیٹ کے فراک میں ملبوس نیچرل پنک لپ سٹک کاجل سے بے نیاز سونی سونی آنکھوں اور نازک سی جیولری کے ساتھ وہ کھوئی سی پری لگ رہی تھی۔
معیز اس پری چہرے کو اپنی آنکھوں اور دل کی گہرائیوں میں اتار لینا چاہتا تھا۔
کچھ سوچتے ہوئے وہ اس کے پاس آیا۔
اس کے کندھے کو ہلکا سا ہلاتے ہوئے اسے پکارنے لگا۔
"پری"
ناہید نے چونک کر اسے دیکھا اور بولی کون پری۔۔۔؟؟
تم ناہید۔۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Raah E Muhabbat| By Isha Gill(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تمہیں پتا ہے اس وقت تم کسی پری سے کم نہیں لگ رہی۔۔۔
معیز کی اس بات سے ناہید کے دل میں ہوک سی اٹھی۔
(وہ بھی اسے پری ہی کہا کرتا تھا۔۔اور تھا کا مطلب تو آپ جانتے ہی ہیں)
مگر مجھے یہ اچھا نہیں لگ رہا کہ یہ پری اس طرح اکیلے گم سم سی ہو کر بیٹھی رہے وہاں آگے آؤ سب کے ساتھ بیٹھو۔
معیز نے اسے ہاتھ بڑھا کر اٹھانا چاہا تو ناہید ہاتھ پیچھے کر گئی۔معیز تم جاؤ میں آتی ہوں۔
ناہید کا موڈ تو بلکل بھی نہیں تھا مگر یہ سوچے ہوئے کہ اس طرح اکیلی بیٹھی وہ خواہ مخواہ ہی لوگوں کی نظروں کا مرکز بنے گی معیز کی بات پر حامی بھر لی۔
معیز سر ہلاتا ہوا آگے چلا گیا۔

************************_

یشل کب سے ناہید کو ڈھونڈ رہی تھی ایک دو سے پوچھا بھی مگر انہوں نے نفی میں سر ہلا کر اپنی لاعلمی کا اظہار کیا۔
ناہید تو نا ملی ہاں مگر معیز ضرور مل گیا۔سامنے تیزی سے آتے معیز کے ساتھ وہ ٹکراتے ٹکراتے بچی۔
ارے ارے محترمہ آپ ٹھیک تو ہیں۔۔۔
معیز نے رک کر اس سے پوچھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جی۔۔۔جی میں ٹھیک ہوں۔۔

آپ غالباً ناہید کی دوست ہیں۔۔

جی میں اسی کی دوست ہوں اور۔۔۔۔اور اسے ہی ڈھونڈ رہی ہوں کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ وہ کہاں ہے۔

معیز کو اپنے اتنے قریب دیکھ کر نجانے کیوں یشل کی زبان اس کا ساتھ دینے سے انکاری ہو رہی تھی۔

جی جی کیوں نہیں یہاں سے سیدھا چلی جایئے گا پھر وہاں سے لفٹ پے آخری ٹیبل پر آپ کو اپکا مطلوبہ انسان مل جائے گا۔

دھیان سے جایئے گا۔

آخر میں معیز شرارت سے کہتا ہوا اس کے پاس سے گزر گیا مگر اس کے کپڑوں سے اٹھتی خوشبو ابھی بھی یشل کے ارد گرد منڈلا رہی تھی۔

وائٹ سوٹ پہنے بالوں کو اچھے سے سیٹ کئے آستینوں کو کہنیوں تک فولڈ کئے نکھرا نکھرا سا وہ بلاشبہ بہت ہی ہینڈ سم لگ رہا تھا۔جب معیز یشل کی نظروں سے اوجھل ہو گیا تو وہ اس کے بتائے گئے راستے پر چلتی ہوئی اپنے مطلوبہ انسان تک پہنچ گئی۔

**************************_

یشل اسے زبردستی اسٹیج پر لے آئی۔

ناچار اسے وہاں بیٹھنا ہی پڑا کیوں کہ اسٹیج کے ارد گرد سب ہی موجود تھے اور وہ ان کی موجودگی کو مد نظر

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

رکھتے ہوئے فریحہ کے برابر بیٹھ گئی۔

فریحہ کو دلہن کے روپ میں دیکھ کر ایک لمحے کے لئے ناہید ہر غم بھول گئی بس یاد رہا تو اتنا کہ فریحہ اسکی بہن ہے جو کہ آج دلہن بنی کسی شہزادی سے کم نہیں لگ رہی کیا فریحہ آج ہی اتنی حسین لگ رہی ہے یا آج سے پہلے کبھی میں نے اس کے حسن پر غور ہی نہیں کیا۔

وہ فریحہ کو دیکھ ہی رہی تھی کہ دوسری طرف ریان فریحہ کے برابر آبیٹھا۔

فریحہ اس کی موجودگی سے کچھ سمٹ سی گئی نظریں اور بھی جھک گئیں۔

ناہید کو دیکھ کر ایک لمحے کے لئے تو ریان کی دنیا ہی رک گئی۔

پھر اس نے فریحہ کو دیکھا بلاشبہ وہ بھی بہت حسین لگ رہی تھی مگر ریان خود کو یہ سوچنے سے روک نا سکا کہ فریحہ اتنا تیار ہونے کے بعد اتنی حسین لگ رہی ہے جبکہ ناہید اتنی سادگی میں بھی دلہن سے کہیں بڑھ کر تھی (ریان کی نظروں میں)۔

ریان کی موجودگی میں ناہید سے وہاں نا بیٹھا گیا اس لئے وہ وہاں سے اٹھ گئی۔

ریان کو اسکا اس طرح اٹھ کر جانا برا تو بہت لگا مگر وہ کیا کرتا۔اس کا دل چاہ رہا تھا کہ وہ بھی ناہید کی طرح اٹھ کر کہیں بھاگ جائے مگر وہ کوئی مہمان نہیں تھا وہ دولہا تھا اس لئے ناچار اسے وہیں بیٹھنا پڑا۔

*************************_

ناہید فریحہ کی رخصتی پر تو بلکل نا روئی مگر اس کے جانے کے بعد کمرے میں آکر پھوٹ پھوٹ کر روئی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

فریحہ چلی گئی اس کے ساتھ جس کے ساتھ وہ خود جانے کی خواہش رکھتی تھی۔

ناہید اس طرح رو رہی تھی کہ اس کے رونے کی آواز سن کر سمینہ اس کے کمرے میں چلی آئیں۔

ناہید بیٹا کیا ہوا اتنی بری طرح سے کیوں رو رہی ہو آخر۔۔۔

انہوں نے اس کا چہرہ اپنی طرف کرتے ہوئے پوچھا۔

امی وہ فریحہ چلی گئی ناں مجھے اسکی یاد۔۔۔۔

ناہید اتنا ہی بول سکتی۔

یاد تو پھر آتی ہی ہے بہنوں کی مگر تم اتنا اداس مت ہو فریحہ کون سا بیاہ کر کوئی دور گئی ہے آتی جاتی رہا کرے گی۔

اب تم اٹھو شاباش منہ دھو اور سونے کی تیاری کرو۔

سمینہ نے کہا تو وہ اٹھ کر واش روم چلی گئی گئی۔ سمینہ اس کے کمرے کی لائٹ بند کر تیں سیڑھیاں اترنے لگیں۔

*************************_

فریحہ کب سے ریان کا انتظار کر رہی تھی جو کمرے میں آنے کا نام ہی نہیں لے رہا تھا نجانے کہاں بیٹھا ہوا تھا رات کا ایک بجنے کو تھا ۔

فریحہ بہت تھک چکی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آخراس انتظار سے تھک ہار کر اٹھی اور واش روم جانے لگی جب دروازے پر کسی کے قدموں کی چاپ سنائی دی وہ یقیناً ریان تھا۔فریحہ وہیں تھم گئی۔

ریان کمرے میں آیا سب سے پہلے سلام لی اور پھر حیران ہوتا ہوا بولا آپ نے ابھی تک کپڑے چینج نہیں کئے۔

جبکہ فریحہ اسکی اس بات پر اس سے بھی زیادہ حیران ہوئی۔

ظاہر ہے ہر لڑکی کی خواہش ہوتی ہے کہ اسکا شوہر اسے دلہن کے جوڑے میں جی بھر کر دیکھے مگر ریان نے اسے ایک نظر ہی دیکھا اور پھر بیڈ پر گر گیا۔جی وہ بس چینج کرنے ہی جا رہی تھی۔

فریحہ منمنائی۔

چینج کرنے کے بعد جب وہ واش روم سے نکلی تو ریان کمرے میں موجود نا تھا۔

اس دیکھا ٹیرس کا دروازہ کھلا ہوا تھا وہ وہیں چلی آئی۔

ریان گرل پے دونوں بازؤں کی کہنیاں ٹیکائے آسمان کی طرف دیکھتا کچھ کھوج رہا تھا۔آپ کو نیند نہیں آئی کیا۔۔۔؟؟

فریحہ سوچ رہی تھی کیا بات کرے پھر آخر شروعات یہاں سے کی۔ریان نے سر اٹھا کر اس کی طرف دیکھا بلکل انہی نظروں سے جن نظروں سے آج کل ناہید اسے دیکھا کرتی تھی۔

فریحہ نے اس کی نظروں سے گھبرا کا منہ دوسری طرف کر لیا۔

کچھ تو عجیب تھا اس کی نظروں میں جیسے کہہ رہا ہو (تم اس کمرے میں کیا کر رہی) "نہیں"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ریان نے فریحہ کی بات کا مختصر جواب دیا۔

سنیے فریحہ مجھے آپ سے کچھ بات کرنی ہے۔

فریحہ واپس مرنے لگی جب ریان نے اسے یہ کہتے ہوئے روکنا چاہا۔

جی کہیے۔

دیکھیں فریحہ میں جھوٹ نہیں بولوں گا اور نا ہی کوئی لمبی چوڑی تقریر کروں گا۔

سچ یہ ہے کہ آپ صرف میرے والدین کی پسند ہیں اور اس پسند پر میں آسانی سے نا سہی مگر راضی ضرور ہو گیا۔ میں فلحال آپ کی طرف بڑھنا نہیں چاہتا میں کوئی رانجھا یا مجنوں نہیں ہوں جو آپ سے محبت کا اظہار کرتا رہو وہ محبت جو مجھے فلحال آپ سے ہے ہی نہیں۔

میں یہ نہیں کہہ رہا کہ ابھی نہیں ہے تو کبھی نہیں ہو گی۔

ہو سکتا ہے کہ آہستہ آہستہ آپ مجھے اچھی نہیں بلکہ بہت اچھی لگنے لگیں مگر وہ وقت کب آئے گا یہ میں نہیں جانتا۔

مجھے آپ سے کچھ وقت کی طلب ہے مجھے امید ہے کہ آپ مجھے نا صرف وقت کی مہلت دیں گیں بلکہ میری باتوں کو سمجھنے کی کوشش بھی کریں گیں۔

فریحہ تو بس اس کے ملتے لبوں کو دیکھتی رہی۔۔۔

یہ کیا کہہ رہے تھے وہ کتنا وقت درکار ہو گا انہیں معلوم نہیں مگر فریحہ کو انہیں وقت دینا ہی تھا۔

آپ کو جتنا بھی وقت چاہیے آپ لے سکتے ہیں آپ میری طرف سے تسلی رکھیں میں کبھی بھی آپ کو کسی بارے میں بھی شکایات کا موقع نہیں دوں گی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

فریحہ نے زبردستی ہونٹوں پر مسکراہٹ لاتے ہوئے کہا۔

اب آپ جا سکتی ہیں اور پلیز سو جایئے میرا انتظار مت کیجئے گا میں کچھ دیر اور جاگنا چاہتا ہوں۔

(کچھ دیر سے مراد شائد ساری رات)۔جی ٹھیک ہے فریحہ فرمابردار بیوی کی طرح سر ہلاتی سونے چلی گئی۔

(یا پھر جاگنے)

************************_

فریحہ صبح اٹھی تو ریان کمرے میں ناتھا واش روم سے پانی بہنے کی آواز آرہی تھی۔یعنی وہ شاور لے رہا تھا۔

فریحہ بیڈ سے اٹھی ڈریسنگ تک آئی اور بالوں کو کنگی کر کے سمیٹنے لگی۔

ریان باہر آچکا تھا اسے ڈریسنگ ٹیبل کی ضرورت تھی جس پر فلحال فریحہ قبضہ جمائے کھڑی تھی۔

ریان نے فریحہ کی طرف دیکھا اور فریحہ نے ریان کی طرف اور پھر وہ اس کی نظروں کا مطلب سمجھتی ڈریسنگ سے ہٹ گئی اور فریش ہونے کے لئے واش روم چلی گئی۔

جب وہ دونوں لاؤنج میں آئے تو فریحہ کی کزنز ناشتہ لے کر آ چکی تھی۔

مگر ان تمام لڑکیوں میں سے ایک بھی ناہید نہیں تھی۔

نجانے کیوں دل ہی دل میں ریان نے اس بات پر شکر کیا۔شائد وہ ناہید کا اب سامنا نہیں کرنا چاہتا تھا۔

فریحہ ان سب سے ملنے کے بعد کرسی کھینچ کر بیٹھ گئی اور ریان کے لئے پلیٹ میں ناشتہ نکال کر اسے دینے لگی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں صرف چائے اور ٹوسٹ لوں گا اتنا ہیوی ناشتہ (آئلی چیزیں) مجھ سے نہیں کھایا جائے گا۔

ریان نے جلدی سے کہا تو فریحہ نے اس کے لئے کپ میں چائے اور ٹوسٹ بڑھا دیا۔ اور اس کے لئے ڈالا گیا ناشتہ خود کرنے لگی۔

*************************۔

فریحہ نے بہت جلد سب کے دلوں میں جگہ بنالی تھی اور پورے گھر کا نظام سنبھال لیا تھا۔ جگہ تو خیر وہ پہلے نظر میں ہی بنا چکی تھی۔

یشل اس سے بہت اٹیچڈ ہو گئی تھی۔

ناہید نے اسکول چھوڑ دیا تھا یشل اس کے بعد دو دن اسکول گئی مگر اسے ناہید کی بہت بری عادت ہو چکی تھی اس لئے اس نے بھی اسکول چھوڑ دیا۔

فریحہ کام کرنے کے دوران اسے اپنے گھر کی باتیں بتاتی اور مزے مزے کے قصے سناتی جنہیں واقعی میں یشل مزے لے لے کر سنتی۔ بدلے میں یشل اسے ریان کی باتیں بتاتی جسے فریحہ پورے دل کے ساتھ سنتی اسے ریان کے بارے میں سننا اچھا لگتا تھا اس کا دل چاہتا تھا کہ یشل ریان کی باتیں کرتی جائے اور وہ سنتی جائے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

*************************_

معیز ٹیرس پر کھڑا ہاتھ میں موبائل لئے تصویر (جو کہ اس نے برات کی رات ٹیبل پر بیٹھی ہوئی گم سم سی ناہید کی لی تھی) دیکھے جا رہا تھا۔

وہ لڑکی اس کے موبائل میں ہی نہیں بلکہ اس کے دل میں بھی قید تھی اور وہ اس بات سے انجان تھی کہ وہ کسی کے دل کی قیدی بن چکی ہے۔

کیا یار معیز ایسے بس خالی دیکھتا ہی رہے گا دیکھنے کے ساتھ ساتھ اس پری کی کیوں ناں آواز بھی سن لی جائے۔

معیز نے خود ہی سے کلام کرتے ہوئے ناہید کو فون ملایا۔

جسے اس نے پہلی نا سہی دوسری نا سہی مگر تیسری بیل پر ضرور اٹھا لیا۔

ہیلو ناہید کی نیند میں ڈوبی آواز گھونجی۔

ناہید فریحہ کی شادی کے بعد سے سلیپنگ پلز لیا کرتی تھی مگر پھر بھی مشکل سے ہی نیند آتی۔

آج بھی ناہید سلیپنگ پلز لے کر سوئی تھی مگر اس کے باوجود بھی اس کی نیند ایسی تھی کہ فون کی آواز سے اٹھ بیٹھی۔پری تم سو رہی تھی کیا۔۔۔

کون پری۔۔؟؟

اس دن کی طرح ناہید آج پھر پوچھ بیٹھی۔

تم پری اور کون ویسے اس وقت بھاری آواز نیند سے سوجھی آنکھوں اور بکھرے بالوں کے ساتھ پری تو تم بلکل بھی نہیں لگ رہی ہو گی تو اس لئے سوری ۔۔۔چڑیل تم کیسی ہو۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

معیز ٹیرس کا دروازہ بند کر کے اب بیڈ پر آ بیٹھا تھا۔
کس لئے فون کیا تم نے۔۔۔
معیز کو ناہید سے اسی سوال کی امید تھی۔۔۔
وہ یہ پوچھنے کے لئے کہ تمہارے پیر کا درد اگر۔۔۔۔۔۔
بکواس بند کرو معیز اگر تم نے یہی کہنے کے لئے فون کیا ہے تو میں فون رکھ رہی ہوں۔
ناہید نے اسے ٹوکا اور دھمکی تھی۔
ارے ارے اچھا سوری اب نہیں کہتا۔۔۔
وہ فون میں نے اس لئے کیا تھا کہ پوچھوں کہ تم سو چکی ہو۔۔۔معیز ابھی بھی باز نا آیا۔۔
۔معیز۔۔
ناہید زور سے چلائی۔۔۔
اتنی بھی زور سے نہیں مگر اسکا گلا دکھنے لگا۔۔۔۔
ارے یار اچھا پھر سے سوری مجھے یاد آگیا کہ میں نے اصل میں فون کیوں کیا میں نے یہ پوچھنے کے لئے فون کیا تھا کہ اسکول کیسا جا رہا ہے۔۔۔۔
معیز سمیت سب کو معلوم تھا کہ ناہید اسکول چھوڑ چکی ہے۔
مگر یہ معیز بھی نا۔۔۔۔
ہو گئی تمہاری بکواس۔۔۔اب خدا حافظ۔۔
اب کی بار ناہید نے غصہ کرنے یا چلانے کی بجائے آرام سے مگر دانت پھیستے ہوئے کہا اور فون

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

رکھ دیا۔
جبکہ فون رکھنے سے پہلے اسے معیز کا زوردار قہقہ ضرور سنائی دیا تھا۔

_***********************

ریان کسی دوست کے ساتھ باہر جا رہا تھا جب شمسہ نے اسے روکا اور بولیں۔
میری بات سن کے جاؤ ریان۔جی ماما۔۔۔
ریان ان کے پاس بیٹھ گیا۔بیٹا تمہیں کچھ خیال بھی ہے فریحہ کا۔۔۔جی ماما کیوں کیا ہوا۔۔۔؟؟
ریان نے گھبراتے ہوئے شمسہ کی طرف دیکھا۔
ہوا تو کچھ بیٹا مگر جب سے شادی ہوئی ہے بچی صرف ایک بار ہی اپنے گھر گئی ہے کبھی ملوا ہی لایا کرو اسے۔
اسکا بھی دل چاہتا ہوگا اپنے گھر والوں سے ملنے کا۔
خود تو جہاں دل چاہتا ہے نکل پڑتے ہو ٹھیک سے اسے وقت بھی نہیں دیتے سارا دن وہ خود کو مصروف رکھے رکھتی ہے۔
ابھی بھی دیکھو کہیں نا کہیں جانے کے لئے تیار بیٹھے ہو۔
اسکو بھی کہیں گھما لایا کرو۔۔
کہیں اور نا سہی اسکے گھر ہی چکر لگوا لایا کرو۔
جی ماما آج لے جاؤں گا ابھی تو میں حیدر کے ساتھ کسی کام سے جا رہا ہوں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

شمسہ خوش ہو گئیں۔

ریان اٹھا کچن کے پاس سے گزرتے ہوئے کچن میں مصروف فریحہ کو اس نے رات تیار رہنے کا کہا (تمہارے گھر جانا ہے) اور باہر نکل گیا۔فریحہ گھر کا سنتے ہی چہک اٹھی۔

شمسہ نے اس کی خوشی دیکھی تو خود بھی مسکرا دیں۔

فریحہ نے جلدی سے سارے کام نبٹائے اور کمرے میں چلی گئی کیوں کہ ابھی کپڑے میں نکالنے تھے اور گھر فون کر کے بتانا بھی تو تھا کہ وہ آ رہی ہے۔

*********************_

ریان گھر آیا تو فریحہ تیار بیٹھی تھی۔

پرپل کلر کی کامدار فراک میں نک سک سی تیار ہوئی وہ بہت پیاری لگ رہی تھی۔

ریان کچھ لمحے اسے دیکھے گیا اور سوچنے لگا کہ سامنے بیٹھی خوبصورت لڑکی اس کی بیوی ہے اور یقیناً ناہید ابھی تک اس کے دل میں ڈیرہ جمائے بیٹھی ہے جو وہ اس لڑکی کی تعریف نہیں کر پا رہا۔۔۔۔

فریحہ جو ریان کے مسلسل دیکھنے کو کچھ اور ہی مطلب دے چکی تھی شرما کر نظریں جھکا گئی۔

ریان جانتا تھا کہ وہ کیا سمجھ رہی ہے اس لئے فوراً نظریں پھیر گیا اور بولا۔

تم تیار ہو تو چلیں۔

جی میں تو کب کی ہی تیار ہوں آپ نے ہی اتنی دیر کر دی۔فریحہ اٹھتے ہوئے بولی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہاں وہ بس کچھ کام تھا اس لئے اتنی دیر ہو گئی۔ریان جواب دیتا کمرے سے نکل گیا۔فریحہ بھی اس کے پیچھے چلتی گاڑی میں آ بیٹھی۔

_*******************گاڑی کا ہارن سن کر ناہید کا دل زور زور سے دھڑکنے لگا۔

تو آ گئے یہ۔

ناہید بیڈ سے اٹھی اور کھڑکی تک آئی پردہ پیچھے ہٹا کر ان دونوں کو دیکھا۔

فریحہ گاڑی سے باہر کھڑی ریان سے کچھ کہہ رہی تھی۔

ریان اسے دکھائی نہیں دے رہا تھا۔

وہ پردہ واپس کھینچتی دوبارہ بیڈ پر آ بیٹھی۔

_****************

گاڑی گیٹ کے سامنے رکی تو فریحہ بے چین ہو کر باہر نکلی آگے بڑھنے ہی والی تھی کہ ریان کو اندر ہی بیٹھا دیکھ کر رک گئی اور بولی۔

آپ اندر نہیں آئیں گے کیا۔

نہیں تم جاؤ میں تمہیں لینے آ جاؤں گا۔ریان نے دوسری طرف منہ کر کے شیشے سے باہر دیکھتے ہوئے کہا۔

پر ریان اس طرح اچھا تو نہیں لگے گا میں پہلی بار آپ کے ساتھ آئی ہوں اور آپ کے بغیر ہی اندر چلی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Raah E Muhabbat| By Isha Gill(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جاؤں۔

سب پوچھیں گے آپ کا اور میں نے تو گھر میں بتا بھی دیا ہے کہ ہم آرہے ہیں اور امی نے تو اچھا خاصا انتظام بھی کر ڈالا ہو گا۔

اب کی بار فریحہ ریان کو امید بھری نظروں سے دیکھنے لگی۔

ریان مزید کچھ کہے بغیر گاڑی سے اتر آیا۔فریحہ کے ہونٹوں پر مسکراہٹ بکھر گئی۔

**********************۔

یشل ناہید سے معیز کے بارے میں بات کرنا چاہتی تھی وہ پوچھنا چاہتی تھی کہ کیا اسے واقعی میں معلوم نہیں تھا کہ وہ بچپن سے ہی معیز سے منصوب ہے۔

یا پھر یہ جانتے ہوئے بھی وہ بھائی سے محبت کر بیٹھی یا یہ کہ وہ معیز اور اپنے رشتے کو کچھ سمجھتی ہی نہیں۔

اگر ناہید واقعی میں انجان ہے تو یشل اسے بتانا چاہتی تھی یہ سوچے بغیر کہ اب تک اس کے گھر والوں نے اسے کچھ نہیں بتایا تو وہ کیوں بتائے۔

وہ اسے یہ بتا کر اسکا غصہ کم کرنا چاہتی تھی جو کہ شائد اسے ابھی بھی ریان اور اس کے والدین پے تھا۔

وہ اسے بتانا چاہتی تھی کہ کن حالات میں اس کے والدین نے اس کی بجائے فریحہ کا رشتہ ریان کے لئے مانگ لیا۔اور اب وہ کچھ دنوں تک ناہید کی طرف جانے کا ارادہ رکھتی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

_*************************

ارے ناہید تم ابھی تک یہاں بیٹھی ہوئی ہو بیٹا فری کب کی آچکی ہے اور تمہیں یاد کر رہی ہے نیچے آؤ شاباش۔

ناہید جو ٹیرس پر رکھی چیئر پر بیٹھی ہاتھ میں پین لے کر اسے گھماتی خود بھی پتا نہیں کن کن خیالوں میں گھوم رہی تھی ٹھنڈی سانس خارج کرتی ہوئی بولی۔۔۔

اچھا امی آگئی فری مجھے معلوم ہی نہیں ہوا۔

لو ٹیرس پر بیٹھی ہو اور کہہ رہی ہو کہ معلوم ہی نہیں ہوا۔

اف ناہید نے اس بہانے پر خود کو کوسا نہیں بلکہ ٹیرس پر بیٹھنے پر۔وہ امی یہاں تو میں ابھی آکر بیٹھی ہوں ورنہ سوئی ہوئی تھی آپ چلیں میں بس منہ دھو کر آرہی ہوں۔

اچھا ٹھیک ہے جلدی آجانا۔

سمینہ جاتے جاتے بھی کہنا نہیں بھولیں۔

_*************************

ناہید کمرے سے یہ سوچ کر نکلی تھی کہ کاش اسکا ریان سے سامنا نا ہو مگر ہائے ری قسمت آخری سیڑھی پر قدم رکھتے ہی ساتھ والے کمرے سے نکلتے ریان سے اس کی ٹکر ہوئی۔

ٹکر بہت زور کی تو نہیں تھی مگر ناہید کا تو دل ہی ہل کے رہ گیا۔اس دوران ناہید کے ہاتھ میں پکڑا اپین چھوٹ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کر زمین پر جا گرا۔

آپ ٹھیک ہیں ناہید۔

ریان نے اس کے کندھوں سے ہاتھ ہٹاتے ہوئے (جو کے اسکو بچانے کی خاطر بڑھائے تھے) پوچھا۔۔۔

"آپ"

ناہید زیرلب بڑبڑائی۔

یعنی اب وہ اس کے لئے اتنی انجان ہو گئی کہ وہ اسے آپ کہنے لگ گیا۔

ناہید نے کوئی جواب نا دیا۔

ریان نے نیچے پڑا پین اٹھا کر ناہید کی طرف بڑھایا جسے وہ پکڑے بغیر کمرے میں چلی گئی۔

ریان نے کچھ سوچتے ہوئے پین اپنی پاکٹ میں رکھ لیا۔

************************_

ریان جتنا ناہید سے دور رہنے کی کوشش کرتا اتنا ہی اس سے سامنا ہو جاتا تھا جتنا بھی اس کے ذکر سے بچنے کی کوشش کرتا اتنا ہی اسکا ذکر کیا جاتا۔۔۔

وہ اس سے دور رہ کر اسے بھولنا چاہتا تھا مگر اپنی اس کوشش میں وہ کامیاب نہیں ہو پا رہا تھا۔

(کوئی اسے کیا بتاتا کہ دور رہنے سے محبتیں ختم نہیں ہو جاتیں ہاں بعض دفعہ ان میں کمی ضرور آجاتی ہے)

ابھی بھی ناہید کمرے میں تھی اور وہ واپس کمرے میں جانے کی بجائے باہر چلا گیا۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

*****************۔

ناہید کھانا لگاؤ بیٹا کب سے فری آئی ہوئی ہے بھوک لگ رہی ہو گی میری بچی کو۔۔۔

جی امی اب تو واقعی میں بہت بھوک لگ رہی ہے۔

سمینہ کے کہنے پر فری کی بھوک ایک دم جاگ اٹھی۔

جی امی لگاتی ہوں۔

ناہید یہ کہہ کر باہر نکل آئی اور کھانا لگانے لگی فریحہ بھی اس کے ساتھ ہی چلی آئی اور اس کی مدد کروانے لگی۔

فری بیٹا یہ ریان کہاں چلا گیا اسے بلاؤ۔

کھانا شروع کرنے سے پہلے سمینہ نے کہا۔

امی مجھے تو وہ کسی ضروری کال کا کہہ کر گئے تھے لان میں ہونگے میں بلاتی ہوں۔

فریحہ اٹھنے ہی لگی تھی کہ ریان کو لاؤنج میں آتا دیکھ اٹھنے کا ارادہ ترک کر گئی۔ریان فریحہ کے برابر والی چیئر پر بیٹھ گیا کچھ کھانے پینے کا اسکا بلکل بھی موڈ نہیں تھا۔

فری تمہیں پتا ہے یہ ڈنر میں نے نہیں ناہید نے تیار کیا ہے ہاں بس کہہ کہہ کر انتظام کروانا پڑا۔

کیا سچ میں امی یہ سب ناہید نے بنایا ہے پھر تو میں ہر چیز ٹرائی کروں گی۔

فریحہ خوش ہوتی ہوئی بولی اور سوچنے لگی کہ سب سے پہلے کیا کھائے۔

ریان بھی یہ سوچ کر کہ ناہید نے اتنی محنت کی ہے (یا اسکا دل رکھنے کے لئے) چاولوں کی ٹرے پکڑی کچھ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

چاول پلیٹ میں ڈال لئے اور کھانے لگا۔چاول بہت مزے کے تھے۔
ریان کا دل چاہا کہ ناہید کے ہاتھ کے کھانے کی تعریف کرے مگر ہونٹوں پر تو جیسے تالے سے لگ گئے۔
(جب وہ اپنی بیوی کے کھانے کی تعریف نہیں کرتا تھا تو اسکی بہن کی تعریف کیسے کرتا)۔۔۔

*********************_

جب وہ دونوں چلے گئے تو ناہید نے شکر ادا کیا اور برتن سمیٹنے لگی۔
کھانا اس نے برائے نام ہی کھایا تھا بھوک تو بہت لگ رہی تھی مگر دل نہیں چاہ رہا تھا کھانے کا۔
اس نے برتن اٹھائے اور پھر دھونے چلی گئی۔۔۔۔
ہائے ڈیر کزن کیسی ہو۔۔
معیز نے کسی سپر مین کی طرح کچن میں داخل ہوتے ڈیر کزن کی چٹیا کھینچتے ہوئے پوچھا۔
تم سے تو بہتر ہی ہوں۔
سنو لڑکی آج مجھ پر ایک حیرت انگیز انکشاف ہوا اور وہ انکشاف یہ تھا کہ آج کھانا تم نے بنایا ہے۔۔۔
کیا یہ سچ ہے؟؟؟؟
معیز نے اسے تنگ کرنے کے خیال سے حیران ہوتے ہوئے کہا۔
ناہید نے کوئی جواب نا دیا اور چپ چاپ برتن دھوتی رہی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سنو یہ تمہارے نخرے کچھ زیادہ ہی نہیں بڑھ گئے کسی بات کا کوئی جواب ہی نہیں دیتی کیا میں پاگل ہوں جو بولتا جاؤں۔

معیز نے مصنوئی غصہ دکھاتے ہوئے کہا۔

تمہیں اپنے پاگل ہونے پر کوئی شک ہے کیا تم تو شروع سے ہی پاگل ہو اور اپنے ساتھ رہنے والوں کو بھی پاگل کر دیتے ہو۔

اس لئے میں تم سے دور ہی رہنا چاہتی ہوں۔

تم جیسے اڈیٹ سے بات کر کے اپنا وقت فضول میں برباد نہیں کرنا چاہتی۔

اچھا تو یہ بات ہے تمہاری اس بات کا جواب تو میں بعد میں ہی دوں گا پہلے تم میرے لئے کھانا نکالو میں خالہ کے روم میں ہوں۔

میں تمہاری ملازم نہیں ہوں۔

ناہید نے جھنجھلاتے ہوئے کہا۔

حلیہ تو تمہارا بلکل ویسا ہی ہے۔

اس وقت تمہیں جو بھی دیکھے گا یہی سمجھے گا۔

ہاں البتہ اگر تم جیسی ملازم ہو تو کیا ہی بات ہے۔

معیز نے خیالوں میں کھوتے ہوئے کہا۔دفع ہو جاؤ نہیں تو کھانا نہیں دوں گی خود ہی لیتے پھرنا۔

معیز فوراً سے پہلے وہاں سے دفع ہو گیا۔

معیز کو کھانا دینے کے بعد وہ اپنے کمرے میں چلی گئی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ناہید کچھ بدل سی گئی تھی لیکن آخر کیوں۔۔۔؟؟

کھانا کھاتا معیز یہ سوچ کر رہ گیا۔

*********************** ۔

ریان اپنے کمرے میں آیا تو فریحہ کھڑکیوں کے پردے آگے کر رہی تھی۔

انہیں کیوں آگے کر رہی ہو ویسے ہی رہنے دیتی۔

ریان فریحہ کو آپ کی بجائے تم کہنے لگا تھا۔۔۔

کیوں اور کب سے یہ وہ خود بھی نہیں جانتا تھا۔

وہ اصل میں صبح دھوپ سیدھا آپ کے چہرے پر پڑتی ہے ناں جس کی وجہ سے آپ کی نیند خراب ہوتی ہے اس لئے ہی پردے آگے کر رہی تھی۔

ریان نے کچھ حیرت سے اسے دیکھا جو اب بیڈ شیٹ ٹھیک کر رہی تھی۔

کیوں خیال رکھتی ہے یہ اتنا میرا حالانکہ بہت سی باتوں میں میں اسکا دل توڑ جاتا ہو۔

سہی کہا تھا اس نے میں آپ کو کسی بھی قسم کی شکایت کا موقع نہیں دوں گی۔

دودھ کا گلاس سائیڈ ٹیبل پر موجود تھا کل کے لئے کپڑے پریس کر دیے گئے تھے اس کا لیپ ٹاپ اور آفس کی تمام چیزیں اور بکس اسٹڈی ٹیبل پر سلیقے سے سیٹ کر دی گئی غرض کہ اس کا ہر کام اس کے کہنے سے پہلے پورا ہو چکا ہوتا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

فریحہ اس کے چپ رہنے کے باوجود بھی اکثر رات کو اس سے اتنی باتیں کرتی اور وہ چپ چاپ سر ہلائے جاتا۔

تو کیا ہوا اگر وہ بات نہیں کرتا تھا زیادہ بولتا نہیں تھا مگر اس کی سن لیتا تھا اس کے لئے یہی کافی تھا۔

پاپا بتا رہے تھے کہ آج کل آفس میں کام بہت ہے آپ تو بہت تھک جاتے ہونگے ناں کیا آپ کے لئے کافی بنا لاؤں۔

فریحہ نے دیکھا کے دس بج رہے تھے اور روز کی طرح آج بھی وہ لیٹ ہی آیا تھا۔

نہیں رہنے دو میں دودھ ہی پی لوں گا تم بس اسے گرم کر لاؤ ٹھنڈا ہو چکا ہے۔ تھک تو وہ واقعی میں چکا تھا۔

ریان نے دودھ کا گلاس جو کہ ٹھنڈا ہو چکا تھا اسے تھماتے ہوئے کہا اور خود شاور لینے چلا گیا۔

آج وہ آفس کا کوئی کام لے کر بیٹھنے کی بجائے بس سونا چاہا تھا۔

**********************_

ناہید کے کمرے کا دروازہ بج رہا تھا جسے وہ لاک کئے بیٹھی تھی۔ ناہید نے دروازہ کھولا تو سامنے یشل کھڑی تھی۔

یشل کو دیکھ کر اسے بے حد خوشی ہوئی۔

جب سے اسکول چھوڑا تھا وہ دونوں پہلی بار مل رہی تھیں۔

یشل بھی خوش ہوتی ہوئی اس کے گلے لگ گئی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یشل نے سوچا تھا کہ وہ کچھ دن تک ناہید کی طرف چکر لگائے گی مگر اسے کچھ سے زیادہ ہی دن لگ گئے اور اب وہ مہینے بعد اسکی طرف حاضر تھی۔

وہ دونوں بیڈ پر آبیٹھیں۔

ناہید کیا بات ہے تم اتنی کمزور کیوں ہو گئی ہو۔

رنگ دیکھو اپنا کیسا ہو رہا ہے۔

ذرا خیال نہیں رکھتی کیا تم اپنا۔

چھوڑو نا تم بھی کن باتوں کو لے کر بیٹھ گئی یہ بتاؤ کہ گھر میں سب کیسے ہیں اور ماما بتا رہی تھیں (جنہیں فریحہ نے بتایا تھا) کہ تمہارا کوئی رشتہ آیا ہوا ہے۔

سب ٹھیک ہیں۔۔۔یشل نے اسکے بس ایک ہی سوال کا جواب دیا۔

((اور ناہید بھی کوئی پہلے وہی ناہید نہیں تھی جو پیچھے پر جاتی کہ بتاؤ نا کیسے لوگ ہیں لڑکا کیا کرتا ہے تمہیں رشتہ پسند ہے تم جواب کیوں نہیں دے رہی))

ناہید سمجھ گئی کہ وہ بتانا نہیں چاہتی اس لئے دوبارہ چپ ہی رہی۔

ناہید میں یہاں تم سے ایک بات کرنے آئی ہوں۔

یوں سمجھ لو کہ پوچھنے بھی اور بتانے بھی۔

کیا بات ہے یشل بولو۔

ناہید یشل کے تاثرات سے کچھ الجھ سی گئی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

۔*********************ناہید کیا تم اس بات سے واقف ہو کہ۔۔۔۔

کہ تم بچپن سے معیز سے منصوب ہو۔۔۔

"وہاٹ"

یہ کیا کہہ رہی ہو تم۔۔۔۔

یہ تم سے کس نے کہا۔۔۔

تو کیا تم اس بات سے واقف نہیں۔۔۔

یشل نے تسلی کرنی چاہی۔ میں تم سے کچھ پوچھ رہی ہوں یہ بکواس تم سے کس نے کی۔

یہ بکواس نہیں ہے ناہید۔۔۔

اچھا رکو ریلیکس۔۔۔۔

میں تمہیں شروع سے سب بتاتی ہوں۔۔۔

دیکھو ناہید میرے پیرنٹس نے جان بوجھ کر فری آپی کا رشتہ نہیں مانگا ہاں یہ سچ ہے کہ وہ انھیں پہلے ہی نظر میں بہت پسند آئی تھیں مگر یہ بھی سچ ہے کہ تمہاری معیز سے نسبت طے ہے یہ جاننے کے بعد ہی انہوں نے فری آپی کا ہاتھ بھائی کے لئے مانگا۔

ماما پاپا نے پہلے آپ دونوں کی شادیوں کا ذکر چھیڑا تو آنٹی نے بتایا کہ فری آپی کے لئے تو وہ آج کل رشتے دیکھ رہے ہیں مگر تمہاری طرف سے وہ بے فکر ہیں کہ تمہاری خالہ نے پہلے سے ہی انھیں اپنے معیز کے لئے تمہارا کہہ رکھا ہے۔

پھر فری آپی نے بتایا کہ خالہ نے تو بچپن سے ہی تمہیں معیز کے لئے پسند کر لیا تھا اور یہ کہ معیز تمہیں بہت

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

چاہتا ہے مگر تم سے اس بارے میں ذکر کرنے کا اس نے سب کو منع کر دیا۔
یہ جاننے کے بعد ماما پاپا نے ایسا کیا جب بھائی کو معلوم ہوا کہ وہ انکا رشتہ تمہاری بجائے فری آپی کے لئے مانگ آئے ہیں بلکہ باقاعدہ سب طے کر آئے ہیں تو انہوں نے ماما پاپا سے بہت بحث کی باقاعدہ ضد کی اتنا سمجھانے پر بھی بھائی جب نا سمجھے تو پاپا نے انھیں تمہارے اور معیز کے رشتے کا بتا دیا۔
بھائی تو چپ کے چپ ہی رہ گئے۔
اب اور بولتے بھی تو کیا۔۔۔۔۔
میں تمھیں یہ سب اس لئے بتا رہی ہوں کہ تمھیں اگر میرے ماما پاپا اور بھائی پر کوئی غصہ ہے تو وہ ختم کر دو کیوں کہ اس میں انکا کوئی قصور نہیں ہے۔۔۔
ناہید تم سن رہی ہو ناں۔یشل نے اس کا بازو ہلاتے ہوئے پوچھا۔
مگر ناہید تو جیسے وہاں تھی ہی نہیں۔
یشل کے اب مزید اور کچھ بولنے کا فائدہ نا تھا وہ خاموشی سے اس کے پاس سے اٹھی اور باہر نکل گئی۔

*********************_

ارے کیسے ہیں آپ۔۔۔
لاؤنج سے گزرتے معیز پر یشل کی نظر پری تو وہ پوچھے بغیر نا رہ سکی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

(اف یہ پرفیوم کی خوشبو یہ بندہ آخر کون سی خوشبو لگاتا تھا)معیز نے ایک دم رک کر اسے دیکھا اور پھر پہچاننے کی کوشش کی۔ارے آپ ناہید کی دوست ہیں نا اور فری آپی کی نند صاحبہ۔

جی میں وہی ہوں۔

اوہ سہی۔۔۔

معیز نے سر ہلاتے ہوئے کہا اور آگے بڑھنے لگا جب وہ دوبارہ بولی۔ویسے میں نے آپ سے آپکا حال پوچھا ہے۔۔۔

معیز پلٹا اسکی طرف دیکھا اور بولا بندے کا حال بلکل ٹھیک ہے آپ کیسی ہیں۔

اب جواباً اس کا حال پوچھنا تو معیز کا فرض بنتا تھا ناں۔

میں بھی بلکل ٹھیک۔۔۔

(آپ کو دیکھ کر تو اور بھی ٹھیک)اب اگر آپ نے میرا حال پوچھ لیا ہو تو میں اپنی ڈیر کزن (خونخوار ڈائن) کا حال پوچھنے چلا جاؤں۔

کتنی محبت سے بولتا تھا نا وہ ڈیر کزن مگر یشل کو نجانے کیوں اسکا اتنے پیار سے یہ بولنا برا لگا۔

وہ دھیرے سے سر ہلا گئی تو معیز سیڑھیاں چڑھ گیا۔

ویسے یشل چاہتی تھی کہ اس وقت ناہید کا حال نا ہی پوچھا جائے تو بہتر ہے۔کیوں کہ اسکا حال اسے دکھ دے رہا تھا۔

****

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ڈیر کزززز۔۔۔۔۔

معیز جو اپنی ہی جون میں چلتا اس کے کمرے میں آیا تھا ناہید کی آنسوؤں سے تر ہوتی صورت دیکھ کر اس کے الفاظ منہ میں ہی دم توڑ گئے۔

ناہید تم رو رہی ہو۔۔۔معیز اس کے پاس چلا آیا۔

ناہید نے مگر سر اٹھا کر اسے دیکھا تک نہیں۔

ناہید اس طرح کیوں رو رہی ہو ادھر دیکھو میری طرف۔

معیز نے اسے کندھوں سے تھام کر اپنی طرف کیا مگر ناہید تو جیسے کرنٹ کھا کر سیدھی ہوئی اور اس کے دونوں ہاتھ زور سے جھٹکتے ہوئے اس کے سینے پر ہاتھ رکھ کر اسے بے دردی سے پرے دھکا دیا اور چلائی۔

چلے جاؤ تم یہاں سے دور ہو جاؤ میری نظروں سے نہیں کرنی مجھے تم سے کوئی بات دھوکہ دیا ہے تم نے مجھے بلکہ شروع سے ہی دیتے آئے ہو۔

معیز جو اس کے اتنی زور سے دھکا دینے پر گرتے گرتے بچا تھا اسکے ان الفاظ پر کہ "دھوکہ دیا ہے تم نے مجھے" دھنگ رہ گیا۔

یہ تم کیا کہہ رہی ہو ناہید کون سا دھوکہ دیا ہے میں نے تمہیں میں تو تمہیں دھوکہ دینے کا سوچ بھی نہیں سکتا۔

مگر تم نے سوچا۔۔۔۔تم نے سوچا کہ تم مجھے کبھی یہ نہیں بتاؤ گے کہ تم میرے منگیتر ہو تم بچپن سے یہ بات جانتے ہو اور مجھے چاہتے ہو تم کبھی نہیں بتاؤ گے آخر کیوں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ناہید چیخ رہی تھی۔۔۔

تمہیں یہ کس نے بتایا ناہید۔۔۔

معیز حیران ہوا۔۔

مجھے جس نے بھی بتایا ہے تمہیں اس سے کیا ۔۔۔ہاں تمہیں کیا اس سے۔۔۔۔بولو کیوں نہیں بتایا۔۔۔بولتے کیوں نہیں۔

ناہید نے اس کے کالر کو جھنجھوڑتے ہوئے پوچھا۔

معیز نے دھیرے سی اس کے ہاتھ اپنے کالر سے ہٹائے اور بولا۔

اسی لئے نہیں بتانا چاہتا تھا تمہیں۔۔

جانتا تھا تم یہ جان کر ایسے ہی ری ایکٹ کرو گی۔

یقین کرو ناہید مجھے بھی یہ بات بچپن سے معلوم نہیں تھی مجھے تو یہ تب معلوم ہوا جب میں پندرہ سال کا تھا۔

ماما نے تمہیں یہ بات بتانے سے منع کر دیا کہ تم ابھی چھوٹی ہو اس بات سے دور ہی رہو تو اچھا ہے۔

جب تم بڑی ہوئی تو ماما نے اس بات کا باقاعدہ اعلان کرنے کا فیصلہ کیا مگر میں نے انھیں یہ کہتے ہوئے روک دیا کہ میں تمہیں سرپرائز دوں گا میں تمہیں خود بتاؤں گا۔

اور میں جانتا تھا کہ یہ جان کر تمہیں جھٹکا ضرور لگے گا مگر تم اس طرح کا ری ایکٹ کرو گی یہ میں نے نہیں سوچا تھا۔

مجھے اس بارے میں بچپن سے نہیں پتا تھا مگر ہاں میں یہ ضرور مانتا ہوں کہ میں تم سے محبت بچپن سے ہی کرتا آیا ہوں اور تاعمر کرتا رہوں گا ناہید۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پلیز تم اس طرح مت رو ناہید تمہارا رونا مجھے کتنی تکلیف دینا ہے یہ بات۔۔۔۔

پلیز معیز اب اور کچھ مت کہنا۔۔۔

اگر تمہیں میری ذراسی بھی پرواہ ہے تو پلیز چلے جاؤ یہاں سے مجھے تم سے اب نا کچھ کہنا ہے اور کچھ سننا ہے۔

ناہید نے اسے ٹوکتے ہوئے کہا۔

مگر میں تمہیں اس حال میں روتا ہوا چھوڑ کر نہیں جانا چاہتا۔

معیز کو اس کے اس طرح رونے سے دکھ ہو رہا تھا۔

مت کرو میرے حال کی پرواہ چھوڑ دو مجھے میرے اسی حال پر مر نہیں جاؤں گی میں اگر تم چلے جاؤ گے تو۔۔

ناہید چلاتی ہوئی واش روم میں گھس گئی اور دروازہ زور سے بند کیا۔

معیز کتنی ہی دیر اس کے باہر آنے کا انتظار کرتا رہا مگر وہ واش بیسن کے پاس کھڑی آنسو بہاتی رہی تو معیز نیچے چلا آیا۔

معیز بیٹا کیا بات ہے یہ ناہید اتنی زور زور سے کیوں چلا رہی تھی۔خالہ اسکا پتا تو ہے آپ کو غلطی سے اسکا پرفیوم مجھ سے ٹوٹ گیا بس اسی کا غصہ نکال رہی تھی۔

معیز نے بر وقت بہانہ بنایا۔

پتا نہیں کیا بنے گا اس لڑکی کا ذرا ذرا سی بات پر غصہ کرنے لگ جاتی ہے۔

خیر تم یہ بتاؤ کہ کھانا کھاؤ گے۔

سمینہ نے کچن کی طرف مڑتے ہوئے پوچھا۔

نہیں خالہ کھانا تو میں کھا کر آیا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

معیز نے دوسرا جھوٹ بولا۔
اب کیا بتاتا کہ بھوک تو اس کی اڑ چکی تھی ناہید کی باتیں سن کر۔

***************************_

کام کا دباؤ ذرا کم ہوا تھا اس لئے ریان آج آفس جلدی واپس آگیا اس ارادے کے ساتھ کہ کچھ آرام کر لے۔
مگر لان میں سب کو بیٹھا دیکھ وہ کمرے میں جانے کی بجائے وہی کرسی لے کر بیٹھ گیا۔
فریحہ شام کی چائے بنا لائی تو سب نے مل کر چائے پی۔
گرمی کا زور ٹوٹ چکا تھا سردیوں کی آمد آمد تھی۔
ٹھنڈی ہوائیں چلنا شروع ہو گئی تھیں۔
بارش بھی آنکھ مچولی کھیلنے لگی۔
کبھی اچانک سے آتی تو کبھی آتے ہی تھم جاتی۔
ریان کو ہمیشہ سے اس موسم سے چڑ رہی تھی کیوں کہ بدلے موسم کی ہوائیں اس پر ہمیشہ سے برے تاثرات چھوڑ جاتی تھیں۔
یعنی وہ ضرور بیمار پر جاتا تھا۔
جبکہ ناہید کو ایسے موسم کا بے صبری سے انتظار رہتا تھا وہ سردیوں کا بڑی خوشدلی سے ویلکم کرتی تھی۔
مگر اب اسے اس موسم سے کوئی فرق نہیں پڑتا تھا کیوں کہ اس کے دل کا موسم جو ایک ہی جگہ تھم سا گیا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تھا۔۔۔

ارے اب تم پھر سے کہاں چل دیے۔

ریان کو اٹھتا دیکھ شمسہ بولیں۔

ماما کہیں نہیں بس یہیں قریب واک پر جا رہا ہوں۔

بھائی میں بھی چلوں گی آپ کے ساتھ گھر میں بیٹھ بیٹھ کر تو میں بور ہی ہو گئی چہل قدمی (آوارہ گردی) کرتے تھوڑی سی تازہ ہوا ہی کھا لوں۔

ریان کی بات پر یشل بولی۔

اچھا ٹھیک ہے چلو۔ریان نے کہا۔

بھابھی آپ بھی چلیں نا۔

یشل فریحہ کو اب فری آپی کی بجائے بھابھی کہنے لگی تھی۔ارے نہیں۔۔۔

کوئی انکار نہیں چلیں نا تھوڑی سی آوارہ گردی کر کے آتے ہیں۔

یشل نے شوخ لہجے میں آہستہ سے فریحہ کے کان میں کہتے ہوئے آنکھ ماری۔

بدتمیز۔۔۔

فریحہ نے اسے چٹکی کاٹی۔

اچھا چلیں اب آجائیں۔۔۔

*******************۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ارے بھابھی چلیں آئس کریم کھاتے ہیں۔

آئس کریم شاپ دیکھتے ہی یشل کی آنکھیں چمک اٹھیں۔

نہیں یشل میں آئس کریم نہیں کھاتی۔

فریحہ نے نرمی سے منع کر دیا۔

کیا کہہ رہی ہیں آپ۔۔۔

ارے کیسی لڑکی ہیں آپ آئس کریم نہیں کھاتیں۔

یشل پوری آنکھیں پھیلائے اسے حیرانگی سے دیکھنے لگی تو فریحہ ہنس دی۔

تمہیں پتا ہے ناہید بھی یہی کہتی ہے۔

ناہید کے ذکر پر ریان نے فریحہ کو اور یشل نے ریان کو دیکھا۔

یشل سوچنے لگی اگر بھابھی کو ذرا بھی اندازہ ہو جائے کہ بھائی یشل کے لئے کیا جذبات رکھتے ہیں تو شائد وہ ان کے سامنے اسکا ذکر کرنے سے احتیاط کرنے لگ جائیں۔

یشل نے اپنے لئے آئس کریم لی اور سڑک پر ٹہلتی ہوئی کھانے لگی وہ پوری طرح سے آئس کریم کھانے میں مگن تھی اور ساتھ ہی معیز کے بارے میں بھی سوچ رہی تھی۔

اس دن کے بعد سے اسکا معیز سے کوئی سامنا ہی نہیں ہوا تھا اور اس دن کو دو ہفتے سے زیادہ ہو چکے تھے۔

حالانکہ وہ دو دفعہ فریحہ کے ساتھ ناہید کی طرف سے ہو کے آئی تھی۔

فریحہ اور ریان ساتھ ساتھ چل رہے تھے جبکہ یشل ان سے دور (جان بوجھ کر)۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آپکا پسندیدہ رنگ کونسا ہے۔

ان دونوں کے درمیان خاموشی کو توڑنے کے لئے ہر بار کی طرح پہل فریحہ نے کی۔

بلیو۔۔۔

ارے واہ ناہید کا پسندیدہ رنگ بھی بلیو ہے۔

اور آپ کی پسندیدہ ڈش۔۔۔۔بریانی۔۔۔زبردست ناہید بھی بریانی کے پیچھے پاگل ہے۔۔۔

ویسے اسی لئے آپ بریانی اتنے شوق سے کھاتے ہیں میں نے کبھی غور ہی نہیں کیا۔

اور زندگی کی کوئی ایسی بات جس پر آپ بہت یقین رکھتے ہوں۔۔۔؟؟

کبھی ہار نہیں ماننی چاہیے اگر آپ ممکن بنانا چاہیں تو کچھ بھی نا ممکن نہیں۔۔۔۔

ڈٹس گریٹ پتا ہے ناہید کا بھی یہی ماننا ہے۔۔۔

(اف ناہید ناہید آخر یہ ناہید کا نام لینا بند کیوں نہیں کر دیتی) ویسے آپ کی اور ناہید کی پسند کتنی ملتی ہے

ناں۔

ریان نے اس بات کا کوئی جواب نا دیا۔

)ریان کا ماننا تھا کے ہار نہیں ماننی چاہیے اور کچھ بھی نا ممکن نہیں اگر آپ ممکن بنانے کا پکا ارادہ رکھتے ہوں

تو۔۔۔

مگر اس کے باوجود وہ ہار مان چکا تھا اپنے ماں باپ کے آگے فریحہ کے لئے ہاں کہہ کہ کیوں کہ وہ ناہید سے اپنا

رشتہ ممکن نہیں بنانا چاہتا تھا۔۔۔

وجہ معیز تھا جو اسے بہت چاہتا تھا) ریان سوچنے لگا ناہید بہت کم فریحہ کا ذکر کرتی تھی اور ایک فریحہ ہے ناہید

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کا ذکر کر کر کے اس کی زبان ہی نہیں تھکتی۔

_*******************

اس دن کے بعد سے معیز نے ناہید کی طرف آنا جانا بہت کم کر دیا تھا اپنے پاپا کے ساتھ بزنس میں بہت سیریس ہو گیا تھا۔

سیریس تو خیر وہ پہلے بھی تھا مگر اس کی سنجیدگی کچھ خطرناک سی لگتی تھی۔

چھوٹی موٹی شرارتیں اور نوک جھوک بھی بند کر دی تھیں۔

روحیل صاحب کو نہیں معلوم تھا کہ وہ اس قدر سنجیدہ کیوں ہو گیا ہے اگر وہ پوچھتے تو ہنس دیتا اور کہتا کہ آپ خود ہی تو کہتے تھے کہ سنجیدگی اختیار کرو تو اب کر لی۔

اس دن کے بعد ایک دو دفعہ ناہید کی طرف چکر لگایا تو تھا مگر وہ بھی ایسے جیسے ویران سے گھر میں آئے اور چپ چاپ واپس چلے گئے۔

کیوں کہ ناہید اس سے بات ہی نہیں کرتی تھی لڑتی ہی نہیں تھی اس لئے اسے گھر بلکل خالی خالی سا لگتا تھا۔

ناہید سے بات کرنے کی کوشش کی تھی اس نے بدلے میں وہ بھی بات کرتی مگر ایسے جیسے کسی اجنبی سے بات کر رہی ہو۔

آخر تنگ آ کے معیز یہ کہہ آیا کہ ٹھیک ہے اگر تمہیں میرا اس گھر میں آنا اچھا نہیں لگتا تو میں دوبارہ نہیں آؤں گا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مگر رات اپنے کمرے کی کھڑکی سے لان میں بیٹھی ناہید کو گھنٹوں تکتا رہتا۔
کبھی جو وہ ٹیرس پر چیئر رکھ کر بیٹھی ہوتی تو تب بھی وہ ایسے ہی کرتا۔
دل کے ہاتھوں مجبور ہو کر اسے لمبی لمبی غزلیں اور اشعار بھیجتا۔جانتا بھی تھا کہ جواب نہیں آئے گا مگر اس نے تو جیسے روز یہ کام خود پر فرض کر لیا تھا ہر میسج کے آخر میں لکھا ہوتا۔
روٹھے ہو تم۔۔۔
تم کو کیسے بناؤں پیا بولو ناں بولو ناں۔۔۔؟؟؟
مگر پیا آگے سے کبھی بولتا ہی نا تھا۔

********************_

آج ناہید کی خالہ یعنی حنا بیگم آئی تھیں ساتھ میں روحیل بھی۔ناہید اپنے کمرے میں تھی جب سمینہ اسے بلانے آئیں۔
کچھ ہوش بھی ہے تمہیں سارا دن کمرے میں بند رہتی ہو کون آرہا ہے کون جارہا ہے کوئی خبر ہی نہیں تمہیں
تو۔کیا ہوا امی اب کون آگیا۔
ناہید نے گود میں پڑا کشن بیڈ پر رکھتے ہوئے کہا۔
تمہاری خالہ اور خالو آئے ہیں۔
ساتھ گھر ہونے کے باوجود تم نے تو کبھی چکر لگانا نہیں ہوتا اس لئے وہ ہی ملنے چلے آئے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اب آجاؤ نیچے آ کے چائے کا انتظام کرو میں کچھ گھڑی ان کے پاس بیٹھ جاؤ تمہارے بابا بھی آنے والے ہیں سب کی چائے بنا لینا۔

سمینہ اسے اطلاع دے کر چلی گئیں۔

ناہید سیڑھیاں اترتی خود بھی نیچے چلی آئی۔

۔*******************اسلام و علیکم خالہ جان۔۔۔

ناہید نے لاؤنج میں قدم رکھتے ہی باآواز بلند سلام کیا۔

پہلے حنا اور پھر روحیل سے ملنے کے بعد وہ دوبارہ حنا کے پاس ہی بیٹھ گئی۔

ناہید بیٹے کہاں گم رہتی ہو ایسا لگتا ہے جیسے تم اپنی خالہ کو بھول ہی گئی ہو۔

حنا نے پیار بھرا شکوہ کیا۔

نہیں خالہ ایسی بات نہیں ہے بس ویسے ہی گھر سے نکلنے کو دل نہیں چاہتا اب۔

ارے محترمہ یہ آپ کہہ رہی ہیں جو پہلے گھر ٹک کے نہیں بیٹھ سکتی تھیں اور اب گھر سے نکلتے انہیں ڈر لگتا ہے۔

بیرونی دروازے سے معیز نے اندر آتے ہوئے کہا۔

(معیز) بھلا ناہید سے اتنے دن ناراض رہ سکتا تھا کیا

تمہارے ہوتے میں کیسے بھول سکتی ہوں کہ میری ایک خالہ بھی ہیں۔سب کی موجودگی میں ناہید نے اسے جواب دینا بلکہ تمیز سے جواب دینا ضروری سمجھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"کیسی ہو"

معیز نے اس کے ساتھ بیٹھتے ہوئے بہت پیار سے اسے دیکھتے ہوئے پوچھا۔
ناہید چاہے کچھ بھی کر لیتی چاہے کچھ بھی کہہ لیتی معیز اس سے دور نہیں ہو سکتا تھا اس بات کا ناہید کو آج اندازہ ہو گیا تھا۔

ایک پل کے لئے اسکا دل چاہا کہ وہ معیز سے اپنے اس دن کے رویے کی معافی مانگ لے۔۔۔
مگر پھر ساتھ ہی اسکا غصہ واپس آ گیا اور وہ جواب دینے کی بجائے اس سے منہ پھیر گئی۔
حنا اور روحیل اس کی طرف متوجہ نہیں تھے۔

کیا اب تک منہ بنا کر بیٹھی ہو اس بات پے۔۔۔
یار اب بس بھی کر دو یہ کوئی اتنی بڑی بات تو نہیں جو تم اتنا دل پے لے رہی ہو۔
معیز نے اسے منانا چاہا۔

تمہارے لئے چھوٹی بات ہو گی مگر میرے لئے نہیں ہے۔
ناہید نے شکوہ کیا۔

اچھا چلو یہ ہی بتا دو کہ مزید کتنے دن ناراض رہنے کا ارادہ ہے۔
معیز نے اپنی مسکراہٹ دباتے ہوئے پوچھا۔

دنوں کی ناراضگی کی بات کر رہے ہو تم میں تو تمہاری ساری زندگی شکل نا دیکھوں۔
(منحوس مارا) ناہید نے دانت پیستے ہوئے کہا تو معیز ایک دم ہنس پڑا جس پر ناہید کو مزید غصہ آ گیا۔ منہ بند رکھو اپنا ورنہ۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

(منہ توڑ دوں گی تمہارا)۔۔۔

ورنہ کیا۔۔۔؟؟

معیز نے پوچھا۔

اس سے پہلے کہ ناہید ورنہ سے آگے بڑھتی سمینہ بول پڑیں۔

ناہید کھانا لگاؤ بیٹا سب ساتھ ہی کھاتے ہیں۔

ناہید ایک غضیلی نگاہ معیز پر ڈال کر اٹھ کھڑی ہوئی۔

سب کے ساتھ کھانا کھانے کے بعد وہ اپنے کمرے میں چلی آئی۔

کچھ دیر بعد جب سب چلے گئے تو وہ کچن میں آگئی۔

برتن سمینہ دھو چکی تھیں وہ دھلے ہوئے برتن واپس انکی جگہ پر سیٹ کرنے لگی۔

حیرت انگیز بات تو یہ تھی کہ اب ناہید کی کاموں سے جان نہیں جاتی تھی بلکہ وہ خود کو زیادہ سے زیادہ کاموں میں الجھائے رکھتی تھی تا کہ ریان کے مسلسل خیالوں کو اپنے ذہن سے جھٹک سکے۔

_*************************

فریحہ کی طبعیت کچھ ٹھیک نہیں تھی۔

بخار بخار سا لگ رہا تھا مگر وہ خود کو ہی نظر انداز کرتی روز کے کاموں میں الجھی رہی۔

رات کو آفس کا کام کرتے ریان کو کافی دیر ہوگئی بارہ بج چکے تھے اس نے لیپ ٹاپ سائیڈ ٹیبل پر رکھا اور

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

لیمپ بند کرتا لیٹ گیا۔فریحہ بار بار کروٹ بدل رہی تھی۔

نیند نجانے کیوں آج اسے آنے کو ہی نہیں دے رہی تھی شائد سر میں درد کی وجہ سے۔

فریحہ نے ریان کی طرف کروٹ لی تو اسکا ہاتھ ریان کے بازو پر ٹھہر گیا۔

فریحہ اس بات سے بے خبر دوسرے ہاتھ سے آنکھیں بند کئے اپنا سر دبا رہی تھی۔

ریان جو بازو آنکھوں پر رکھے لیٹا ہوا تھا فریحہ کا گرم ہاتھ اپنے بازو پے محسوس کرتا چونک کر اٹھ بیٹھا۔

ہاتھ بڑھا کر لیمپ آن کیا اور سر دباتی فریحہ کی طرف دیکھا۔

ابھی تک اپنے بازو پر رکھا اسکا ہاتھ تھاما اور بولا۔

تمہارا ہاتھ تو بہت گرم ہے کہیں بخار تو نہیں۔

فریحہ نے چونک کر اسکی طرف دیکھا جو اسکا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لئے بیٹھا تھا۔

ریان نے اسکے ماتھے کو چھوا تو اسکا شک یقین میں بدل گیا۔

اسکو واقعی میں بخار تھا۔

سر میں بھی درد ہے کیا۔۔۔؟؟

نہیں ریان میں ٹھیک ہوں آپ پریشان نا ہوں سو جائیں۔

فریحہ نے اسکے چہرے پر اپنے لئے فکرمندی دیکھتے ہوئے کہا۔

سو جاؤں گا میں پہلے یہ بتاؤ کہ سر میں بھی درد ہے۔۔۔فری نے ہاں میں سر ہلا دیا۔

ڈاکٹر کے پاس۔۔۔۔۔

نہیں نہیں میں ٹھیک ہوں بس ہلکا سا درد ہے صبح چلیں گے ڈاکٹر کے پاس۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

فریحہ نے ریان کو مزید بولنے سے پہلے ہی روک دیا۔

وہ جانتی تھی ریان خود بھی بہت تھکا ہوا ہے نیند سے اسکی آنکھیں بھی سرخ ہو رہی تھیں اور وہ رات کے اس وقت اسے کوئی تکلیف نہیں دینا چاہتی تھی۔

ریان نے سر ہلا دیا مگر سر درد کی ٹیبلٹ اسے تھماتے ہوئے بولا اس سے آرام آجائے گا کھا لو ورنہ درد سے ساری رات جاگنا پڑے گا تمہیں بھی اور مجھے بھی۔

فریحہ جو ٹیبلٹ لئے پانی گلاس میں انڈیل رہی تھی ریان کے آخری جملے (مجھے بھی) پر پانی گلاس کی بجائے ٹیبل پر گرا بیٹھی۔

وہ ہی نہیں بلکہ ریان خود بھی اپنے آخری جملے پر حیران رہ گیا تھا۔کیا واقعی میں فریحہ کو تکلیف میں دیکھ کر وہ سو نہیں پائے گا۔فریحہ نے ٹیبلٹ لی اور چپ چاپ لیٹ گئی۔

بیس منٹ گزرنے کے بعد وہ بولی۔

ریان لیمپ آف کر دیں مجھے نیند آرہی ہے۔

(نیند سے مراد اب اسکا سر درد قدرے کم ہو چکا تھا اور اب وہ سو سکتا ہے) کچھ فرق پڑا۔

ریان نے لیمپ بند کرنے سے پہلے تصدیق کرنا ضروری جانا۔

جی اب ٹھیک ہے۔

فریحہ نے ہلکی سی مسکراہٹ کے ساتھ کہا تو ریان نے لیمپ آف کر دیا اور اسی پوزیشن میں آنکھوں پر بازو رکھے لیٹ گیا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

*********************"۔

تمہیں پتا ہے آج تمہاری خالہ کیوں آئی تھیں۔
سمینہ نے برتن سیٹ کرتی ناہید کو دیکھتے ہوئے پوچھا۔
مجھ سے ملنے آئی تھیں آپ نے خود ہی تو بتایا تھا۔
ناہید نے لا پروائی سے جواب دیتے ہوئے کہا۔
ہاں اس لئے بھی آئی تھیں مگر اصل بات کچھ اور ہے اور وہ یہ کہ وہ معیز کے لئے تمہارا ہاتھ مانگنے آئی تھیں۔
(وہ یہ نا کہہ سکیں کہ وہ دوبارہ اور باقاعدہ رشتہ لے کر آئی تھیں کیوں کہ وہ اس بات سے لا علم تھیں کہ ناہید کو معلوم ہو چکا ہے اپنی اور معیز کی بچپن کی نسبت کا)
"کیا"
ناہید کے ہاتھ سے کانچ کی پلیٹ چھوٹ کر زمین پر جا گری۔
ارے دھیان سے ناہید ایک تو تمہارے ہاتھوں سے چیزیں بہت ٹوٹتی ہیں۔
(امی آپ کو چیزوں کے ٹوٹنے کی فکر ہے میرے دل کی نہیں جو ٹوٹ چکا ہے۔)
امی میں کوئی کھلونا ہوں کیا کہ جو کوئی مانگنے آئے گا تو آپ اسے تھما دیں گیں۔
(ناہید کو لگا تھا کہ اس دن اس کی اتنی باتوں کی وجہ سے معیز کو اس کی ناپسندیدگی کا علم ہو چکا ہو گا اور اس نے ناہید کی طرف سے انکار سمجھ کر خالہ خالو سے بات کر لی ہو گی مگر۔۔۔)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ناہید یہ کیسی بات کر رہی ہو تم۔ارے سب کا رشتہ ایسے ہی تو مانگا جاتا ہے۔

امی جو بھی ہے مجھے معیز سے شادی نہیں کرنی۔

کیا مطلب ہے نہیں کرنی کیا برائی ہے معیز سے اتنا اچھا تو ہے بچپن سے جانتے ہیں ہم اسکو۔

سمینہ کو تو تاؤ ہی آگیا۔میں نے کب کہا کہ اس میں کوئی برائی ہے مگر امی مجھے معیز سے تو کیا کسی سے بھی شادی نہیں کرنی۔ناہید کا بس نہیں چل رہا تھا کہ سامنے پڑے برتن اٹھا کر زمین پر پٹک دے۔

کیوں نہیں کرنی کیا ساری عمر اسی گھر میں رہنا ہے۔

آخر کوئی وجہ تو بتاؤ۔

کوئی وجہ نہیں ہے امی۔۔۔

جب کوئی وجہ ہی نہیں ہے تو پھر کیوں بے وجہ انکار کر رہی ہو۔سمینہ سمجھ نہیں پا رہی تھیں کہ وہ کیوں انکار کئے جا رہی ہے۔امی ابھی تو فری کی شادی ہوئی ہے مشکل سے سات مہینے ہوئے ہیں اور ساتھ ہی اب آپ کو میری شادی کی فکر لگ گئی امی میں آپ کو چھوڑ کر نہیں جانا چاہتی۔

ناہید نے اپنی طرف سے ایک فضول بے تکا سا بہانہ بنایا۔

ارے پاگل ہم کونسا ابھی تمہاری شادی کر رہے ہیں ابھی تو صرف منگنی ہی کریں گے اور ویسے بھی شادی کر کے کونسا تم دور جاؤ گی ساتھ والے گھر ہی تو جانا ہے۔سمینہ کی اس بات پر ناہید اور بھی چڑ گئی اور بولی۔

بس امی میں نے کہہ دیا ناں کہ مجھے شادی نہیں کرنی تو مطلب نہیں کرنی پلیز آپ مجھے فورس مت کریں۔

یاد ہے جب فریحہ سے میں نے اسکی شادی کی بات کی تو اس نے کیسے چپ چاپ ہمارے فیصلے پر سر جھکا دیا اور ایک تم ہو ماں باپ کی خوشیوں کا کوئی احساس ہی نہیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

(کاش امی اس نے سر نا جھکایا ہوتا کاش وہ آپ کے فیصلے سے خوش نا ہوتی)
امی یہ میری ساری زندگی کا معاملہ ہے اور اسکا فیصلہ آپ لوگ میری مرضی کے بغیر نہیں کر سکتے آخر میری خواہش کی بھی تو کوئی ویلیو ہونی چاہیے۔
(امی اب آپ کو کیسے بتاؤں کہ میں ریان کو ابھی تک اس رشتے کی حثیت سے قبول نہیں کر پائی)
کیا ہے تمہاری خواہش ساری زندگی شادی نا کرنے کی سمینہ اپنا سر پکڑتے ہوئے غصے سے بولیں۔۔۔
"ہاں"
ناہید ایک حرفی جواب دیتی سیڑھیاں چڑھ گئی۔۔۔
اور اب یقیناً دو تین دن سے پہلے وہ کسی کو اپنی شکل دکھانے نہیں والی تھی۔

*****************************_

بھائی آپ آگئے ماما آپ کو بلا رہی ہیں۔
یشل نے کمرے کے دروازے سے جھانکتے ہوئے ریان کو شمسہ کا پیغام دیا اور وہیں سے واپس مڑ گئی۔
ریان جو ابھی آفس سے آیا تھا اور فریش ہونے کا ارادہ رکھتا تھا اپنا یہ ارادہ ترک کرتے ہوئے شمسہ کے کمرے میں آگیا اور ان کے پاس بیٹھتے اور انکا ہاتھ چومتے ہوئے بولا۔
جی ماما آپ نے مجھے یاد فرمایا۔ہاں تم سے کچھ ضروری باتیں کرنی ہیں۔
جی کہیے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دیکھو بیٹا تم اس شادی سے خوش نہیں تھے یہ ہم سب جانتے ہیں مگر ابھی تک تم ناخوش ہو یہ دیکھ کر ہمیں بہت دکھ ہوتا ہے۔

آخر کیا ایسی کمی ہے فریحہ میں کہ تم ابھی تک ناہید کو بھول نہیں پائے۔

کتنے کم وقت میں ہی اس نے سب کے دلوں میں جگہ بنالی تھی اور اب تو ایسا لگتا ہے کہ جیسے وہ شروع سے ہی اس گھر کا فرد تھی۔۔۔۔۔

پھر آخر کیا وجہ ہے جو ابھی تک وہ صرف تمہارے ہی دل میں اپنی جگہ نہیں بنا پائی۔

حالانکہ سب سے زیادہ ضرورت اسی کی ہی تھی۔

یہ بات تو تم جانتے ہی ہوگے کہ جب تک کوئی چیز پاس ہوتی ہے اسکی قدر نہیں ہوتی اور جیسے ہی وہ چیز ہم سے دور ہو جاتی ہے ہم اسکو حاصل کرنے کی ہر ممکن کوشش کرنے لگ جاتے ہیں۔

اور میں نہیں چاہتی کہ ایسی کوئی بھی کوشش تم کرو کیوں کہ میں نہیں چاہتی کہ فریحہ تم سے کبھی دور ہو۔

لیکن میری ایک بات ضرور سن لو تم ابھی تو تم اسے خود سے دور رکھتے ہو نا جس دن اس نے خود کو تم سے دور کر لیا ناں تو تم بہت پچھتاؤ گے۔

کیوں کہ ایسا تو بلکل نہیں ہے کہ اتنے اچھے انسان کے دور چلے جانے سے تم خوش اور مطمئن ہو جاؤ سکون میں آجاؤ۔

بیٹا میرے نزدیک تو میری بہو ایک ہیرا ہے میں اس ہیرے کی قدر کرتی ہوں بہتر ہے کہ تم بھی کرو۔

سارے دن سے لے کر رات تک وہ بس کاموں نہیں ہی الجھی رہتی ہیں میں لاکھ منع کرلوں مگر وہ بہت پیار سے میرا ہاتھ چوم کر کہتی ہے کہ آپ نے اس گھر کی ذمہ داری اب مجھے سونپی ہے اور اس ذمہ داری میں میں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کوئی بھی کوتاہی نہیں کروں گی کام کرنا مجھے اچھا لگتا ہے اس لئے آپ میری فکر مت کرا کریں۔
تمہارا ہر کام وہ کتنی محبت اور فکر مندی سے کرتی ہے کیا یہ دیکھ کر بھی تمہیں خوشی نہیں ہوتی۔
اور ایک بات بتاؤ مجھے کہ تم شادی کرکے بیوی لائے ہو یا ملازمہ۔بیٹا اسے کاموں کی ہی نہیں بلکہ محبت کی بھی ضرورت ہے۔
ہماری طرف سے محبت تو اسے ملتی ہے مگر جس کی محبت کی اسے اشد ضرورت ہے وہ تو اسے بھلائے بیٹھا ہے۔
وہ اپنے منہ سے تو کچھ نہیں کہتی اور ناہی شائد کبھی کہے گی مگر تمہیں خود احساس ہونا چاہیے اس کے احساسات کا۔
جس لڑکی کو ابھی تک تم اپنے دل میں بسائے بیٹھے ہو وہ تمہیں اب نہیں ملے گی یہ تم اچھی طرح جانتے ہو تو پھر کیوں اپنی شادی شدہ زندگی تو اتنا بے مزہ بے کار بنا کر بیٹھے ہو۔
کیا یہ خیال تمہارے ذہن میں کبھی نہیں آیا کہ اگر فریحہ کو پتا چلے گا کہ تم کسی لڑکی کو پسند کرتے ہو تو کیا ہوگا۔۔۔۔
یقیناً وہ اس بات پر بھی سمجھوتہ کرلے گی لیکن جب اسے یہ پتا چلے گا کہ وہ لڑکی کوئی اور نہیں بلکہ اسکی اپنی ہی بہن ہے تو۔۔۔۔تب اسکے دل پر کیا گزرے گی یہ سوچا ہے تم نے۔۔۔۔۔
شمسہ کی اس بات پر سر اٹھا کر ریان نے ان کی طرف دیکھا۔
واقعی میں اگر ایسا ہوا تو کیا ہوگا۔۔۔۔
اس نے انجانے میں فریحہ کو بہت دکھ دیے مگر وہ اتنا بڑا دکھ اسے نہیں دینا چاہتا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ ٹوٹ جاتی اور وہ ایسا بلکل نہیں چاہتا تھا۔

اگر نہیں سوچا بیٹا اس بارے میں تو سوچو میں ایک ساس ہو کر اس کی آنکھوں میں پھیلی ویرانی دیکھ کر بہت دکھی ہوتی ہوں تو تم تو پھر بھی اس کے شوہر ہو اور کتنے ظالم ہو جو اس کی آنکھوں کی ویرانی کی وجہ تم ہو۔۔۔

میرے پاس کرنے کو تو اور بہت سی باتیں ہیں مگر میرا خیال ہے کہ اگر تمہیں سمجھنا ہوا تو تم میری ایک ہی بات سے سمجھ جاؤ گے اور اگر تم نے ساری زندگی نا سمجھی کا ہی سوچ کر رکھا ہے تو میرے ہزاروں الفاظ بھی تم پے بیکار ہیں۔۔۔

شمسہ تھکے لہجے میں بولیں۔

ریان نے ایک نظر اپنی ماں کے چہرے کی طرف دیکھا جنہوں نے اتنی محبت خوشی اور چاؤ سے اسکی شادی کی تھی بدلے میں اس نے شادی کے بعد انہیں ایک بھی خوشی نا دی۔

یہاں سے اٹھنے سے پہلے وہ یہ تو مان چکا تھا کہ اسکی ماں کی کہی باتوں میں سے کوئی ایک بات بھی غلط نہیں تھی ہر ایک بات میں سچائی تھی۔

خاص طور پر وہ بات کہ اگر وہ سمجھنا چاہے تو انکی ایک بات ہی کافی ہے اور اگر نا سمجھنا چاہے تو ان کے ہزاروں الفاظ بھی بیکار ہیں۔

مگر اب وہ سمجھنے لگا تھا اتنا سچ سننے کے بعد نا سمجھی کا (اس کے نزدیک) سوال ہی پیدا نہیں ہوتا تھا۔

******************************۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تو تم نے اس رشتے سے انکار کر دیا میں پوچھ سکتا ہوں کہ آخر کیوں۔۔۔

معیز ایک ہی جھٹکے سے اس کے کمرے کا دروازہ کھول کر اندر داخل ہوا اور چبا چبا کر بولا۔

ناہید جو بیڈ شیٹ درست کر رہی تھی اسکی اس بات کو انگور کرتے ہوئے اپنے کام میں ہی لگی رہی۔

میں تم سے کچھ پوچھ رہا ہوں ناہید صاحبہ۔

معیز نے کوئی جواب نا پا کر اسے بازو سے پکڑ کر جھٹکا دیتے ہوئے اپنے قریب کیا۔

ناہید کے بازو میں درد کی لہر سی اٹھی۔

اس نے معیز کا ہاتھ اپنے بازو سے ہٹانے کی کوشش کی مگر اس کی گرفت مظبوط تھی۔

مجھے جواب دو ناہید۔

معیز نے اس کو آنکھوں میں دیکھتے ہوئے غصے سے کہا۔

ناہید نے چہرہ دوسری طرف کر لیا اور بولی میں تمہارے کسی بھی سوال کا جواب دینے کی پابند نہیں ہوں۔

تو بنا لو ناں خود کو پابند کبھی اپنے سوا کسی دوسرے کا بھی احساس کر لیا کرو۔

معیز نے اس پر طنز کیا جو سیدھا تیر کی طرح ناہید کے دل میں چبھا۔

وہ ٹھیک ہی تو کہہ رہا تھا اسے کہاں کسی کا خیال تھا نا فریحہ کا جس کے شوہر کو ابھی تک وہ اپنے دل میں بسائے بیٹھی تھی نا اپنے ماں باپ کا جن کے بچپن سے طے کیئے گئے رشتے کو وہ ایک ہی جھٹکے میں توڑ چکی تھی اور نا ہی معیز کا جو اس سے بے پناہ محبت کرتا تھا۔

اف میں تم کو کیسے بتاؤں معیز کہ میں کیوں تم سے شادی نہیں کرنا چاہتی میں تمہیں خوش نہیں رکھ سکوں گی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

معیز تمہیں مجھ سے صرف دکھ ہی ملے گا۔
ناہید میں یہاں تمہاری خاموشی سننے نہیں آیا وہ وجہ جاننے آیا ہوں جس کی بنا پر تم نے اتنی بے رحمی سے میرا توڑ دیا۔
ناہید کو معیز کی اس پر بہت دکھ ہوا مگر پھر اس نے جان بوجھ کر پورا زور لگاتے ہوئے معیز کو خود سے پرے کیا اور خود بیڈ کی دوسری طرف جا کھڑی ہوئی۔
میرے پاس تمہارے کسی بھی سوال کا جواب نہیں ہے یہ میں تمہیں پہلے ہی بتا چکی ہوں۔
اچھا تو پھر میرے اس سوال کا جواب تو ضرور ہی ہوگا تمہارے پاس۔
معیز نے سینے پر ہاتھ باندھتے ہوئے کہا۔
ناہید نے مڑ کر سوالیہ نظروں سے معیز کی طرف دیکھا جیسے پوچھ رہی ہو کس سوال کا ؟؟؟
تم کسی اور کو پسند کرتی ہو ناں ناہید۔۔۔
معیز نے اس کے چہرے کی طرف کھوجتی ہوئی نگاہوں سے دیکھا۔
وہ چہرہ جس کا رنگ اس سوال پر اڑ چکا تھا۔
ہاں ہے جواب۔۔۔
ناہید نے فوراً خود کو سنبھالتے ہوئے کہا۔۔۔
اور وہ جواب ہے "نہیں"۔۔۔۔
نجانے کیوں ناہید کا یہ جواب سن کر معیز کے چہرے پر سکون آ ٹھہرا۔
تو پھر کیوں تم انکار کر رہی ہو ناہید پلیز بتاؤ ناں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

معیز نے ناہید کے پاس آکر اس کا ہاتھ تھامتے ہوئے بے حد نرمی سے پوچھا۔

ناہید دل ہی دل میں آنسو بہاتی رہی۔

معیز پلیز جاؤ یہاں سے میں انکار کر چکی ہوں اور میرا انکار انکار ہی رہے گا اب بس اس سے آگے اور کوئی بات نہیں ہو گی۔

ناہید کی آنکھیں بہنے کو بے تاب تھیں اور وہ یہ کام معیز کے سامنے نہیں کرنا چاہتی اس لئے ذرا غصے سے بولی۔

تو یہ تمہارا آخری فیصلہ ہے۔معیز بھی واپس اسی موڈ میں آگیا۔

"ہاں"

ناہید نے مختصر مگر دو ٹوک جواب دیا۔

معیز نے اس کے ہاتھ کو زور سے جھٹکا جو وہ تھامے کھڑا تھا اور زور سے کمرے کا دروازہ بند کر کے چلا گیا۔

اتنی زور سے کہ ناہید ایک دم کانپ سی گئی۔۔۔۔

_*****************

معیز چلا گیا مگر ناہید کے لئے ایک آسانی کر گیا کہ وہ جی بھر کر اب روتی رہے۔

باہر بارش برس رہی تھی اور اندر بھی بارش برس رہی تھی۔

بارش باہر تو آج آئی تھی مگر اندر کی بارش روز ہوا کرتی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ناہید کھڑکی کے پاس کھڑی برستی بارش کو دیکھنے لگی اور ساتھ ہی بے آواز آنسو بہاتی رہی۔
کچھ دیر بعد وہ ٹیرس پر آئی۔معیز کے کمرے کی لائٹ آف تھی کھڑکی بھی بند تھی۔
معیز اسے روز اپنی کھڑکی سے دیکھا کرتا تھا روز ٹیرس پر آکر اسے تکتا تھا اور وہ یہ بات جانتی تھی۔
آج معیز کا میسج نہیں آیا تھا اور وہ جانتی تھی کہ نا ہی کل پرسو پھر کبھی آئے گا۔

**********************_

ارے واہ بارش۔۔۔
فریحہ خوش ہوتی ہوئی ٹیرس پر چلی آئی اور بازو پھیلا کر بارش کے قطرے اپنے ہاتھوں پر محسوس کرنے لگی۔
کتنی ہی دیر وہاں کھڑی رہی۔
اس بات سے انجان کہ کوئی کب سے اس بند آنکھوں سے مسکراتی ہوئی لڑکی کو خود بھی مسکرا کر دیکھ رہا ہے۔
وہ چلتا ہوا اس کے قریب آگیا اور اس کے پھیلائے ہوئے دونوں ہاتھوں کے نیچے اپنے ہاتھ رکھ دیے۔
فریحہ نے ایک دم آنکھیں کھولیں اور سر گھما کر اپنے پیچھے کھرے انسان کو دیکھا۔
اسے ایسا لگا کہ وہ حیرت کے سمندر میں ہی ڈوب گئی ہو۔ریان اس کے اتنی قریب تھا اپنے ہاتھوں میں اس کے ہاتھ لئے ہوئے تھا اور مسکرا کر اسے دیکھ رہا تھا۔
ریان اس کی مسکراہٹ دور کرنے کی خاطر بولا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تمھیں بارش پسند ہے کیا۔۔۔

اور پھر اس کا جواب جانے بغیر پھر بول پڑا مجھے بہت پسند ہے۔جب بھی بارش آتی ہے میرا بھی دل چاہتا ہے کہ ایسے ہی بازو پھیلائے بارش کے قطروں کو اپنی ہتھیلیوں پر محسوس کروں۔ ایک سکون سا دل میں اتر جاتا ہے۔

تم کہتی ہو کہ میری اور ناہید کی پسند بہت ملتی ہے مگر تم غلط ہو فری پسند اسکی اور میری نہیں بلکہ تمہاری اور میری ملتی ہے۔جیسے کہ راتوں کو اٹھ اٹھ کر پانی پینے کی عادت

(ساری رات ہی یہی کام)

بلکل اندھیرا کر کے سونے کی عادت

(ذرا بھی اندھیرا ہو تو نیند نہیں آتی)

بدلتے موسم سے ڈرنے کی عادت

(طبعیت ناساز ہو جاتی تھی)۔۔۔۔

فضول بحث کرنے کی بجائے چپ کر جانے کی عادت

(بحث سے سخت چڑ)۔۔۔۔

بار بار ٹی وی چینل بدل کر ایک ہی پر ٹک جانے کی عادت۔۔۔۔

ناشتے میں ڈیلی بوئل ایگ کھانے کی عادت۔۔۔۔

کولڈ ڈرنک سے خار کھانے کی عادت۔۔۔۔

ہر شام بلا ناغہ چائے پینے (جس کے بغیر دونوں کا گزارا نہیں) کی عادت۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہر بات پے کیڑے نکالنے والے لوگوں سے دور رہنے کی عادت۔۔۔

بری بات پے فوراً ٹوک دینے کی عادت۔۔۔۔اور۔۔۔۔۔

اس سے پہلے کے ریان اور بھی عادتیں گنواتا فریحہ مسکراتے ہوئے بول پری۔

ریان مجھے نہیں پتا تھا کہ آج اتنا غور کرتے ہیں ہماری عادتوں پر۔پہلے تو واقعی میں کبھی غور نہیں کیا تھا مگر اب چند دنوں سے عادت پری عادتیں نوٹ کرنے کی۔

ریان نے بھی مسکرا کر جواب دیا اور ٹیک لگا کر گرل کے ساتھ کھڑا ہوگیا۔

فریحہ حیران تھی کہ آج ریان خود سے اس کے ساتھ اتنی باتیں کر رہا ہے اور وہ بھی خوشگوار موڈ میں۔

(یا شائد بارش کا اثر تھا جو اس پر خوشگوار اثرات چھوڑ رہی تھی)فریحہ کو لگا کہ جیسے ریان کو دی مہلت پوری ہونے لگی ہے اسکو دیا وقت ختم ہو رہا ہے۔

دوسری طرف ریان کو بھی ایسا ہی لگ رہا تھا۔

فریحہ ریان کے چہرے پر کچھ تلاش کر رہی تھی شائد اپنے لئے پسندیدگی کہ ریان نے ایک دم سے چھینک ماری۔۔

ایک دو اور پھر تین۔۔۔

موسم واقعی میں اپنے اثرات چھوڑ رہا تھا مگر اب کے اثرات کچھ خوشگوار نہیں تھے۔

شائد بیماری (بخار زکام سر درد) کی آمد آمد تھی۔

_*****************************....

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

شل کے لئے یہ دوسرا رشتہ آیا ہوا تھا جسے بھی اس نے پہلے رشتے کی طرح منع کر دیا۔

گھر والوں کو سمجھ نہیں آرہی تھی کہ آخر وہ بغیر وجہ کہ رشتوں سے انکار کیوں کر رہی ہے جبکہ اچھے خاصے رشتے تھے اسے تو اپنی خوش نصیبی سمجھ کر ہاں دینی چاہیے تھے مگر ہائے رے یہ دل۔۔۔۔۔۔

جب سے اسکو معلوم ہوا کہ ناہید معیز کے رشتے سے صاف صاف لفظوں میں انکار کر چکی ہے اسکا دل ہی نہیں مان رہا تھا کسی اور سے شادی کے لئے وہ پھر اسی راہ پے چلنے لگی تھی جس پر سے وہ یہ معلوم ہوتے کہ معیز ناہید کا ہے واپس مڑ گئی تھی۔

شمسہ اور شعیب نے تو پہلے نرمی اور پھر سختی سے اس سے بات کی مگر ریان نے یہ کہتے ہوئے کہ جب یشل کو پسند نہیں تو آپ لوگ اسے فورس نا کریں بات ہی ختم کر دی۔یشل بھی یہ بات جانتی تھی کہ جب تک بھائی اس کے ساتھ ہیں اسے زبردستی کسی بندھن میں نہیں باندھا جا سکتا۔

معیز کا نمبر تھا یشل کے پاس۔۔۔

(کیسے آیا یہ بتانا ضروری ہے کیا)

یشل نے کچھ دن پہلے ہمت کرکے اسے کال کی اور پھر مسلسل کالز۔۔

پہلے تو معیز اسے رونگ نمبر سمجھ کر اگنور کر گیا مگر پھر یہ سوچ کر کہ شائد کسی جاننے والے کی کال ہو تنگ آکر اٹھا ہی لیا۔

یشل نے ڈرتے ڈرتے اپنا تعارف کروایا

(میں یشل)تو معیز نے (اچھا تو پھر) کہتے ہوئے پوچھا کوئی کام۔وہ میں۔۔۔وہ مجھے۔۔۔یشل سے کوئی بات نہیں بن رہی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دیکھئے اگر آپ نے مجھ سے ناہید کے بارے میں بات کرنے کے لئے فون کیا ہے تو سوری مجھے اس کے بارے میں کچھ نہیں سننا اور ناہی میرے پاس اتنا وقت ہے۔

(معیز کو لگا تھا کہ ناہید کی دوست اسے اور کس لئے فون کرے گی ناہید کے متعلق ہی کوئی بات کرنی ہو گی)۔۔۔

ارے نہیں مجھے اس کے بارے میں۔۔۔۔

یشل جلدی سے بولی مگر فون بند کیا جا چکا تھا یشل کی بات ادھوری ہی رہ گئی۔

اس کے بعد سے یشل کی ہمت ہی نہیں ہوئی معیز کو فون کرنے کی۔

*************************_

اور واقعی میں اس کے بعد ناہی معیز کا کوئی میسج آیا اور ناہی کوئی فون۔

لاشعوری طور پر ناہید اسکے میسجز اور کال کا انتظار ہی کرتی رہی۔ شائد اسے انکی عادت ہو چکی تھی۔ مگر ناتو معیز آیا ناہی کوئی میسج۔۔۔۔

بس اتنی ہی تھی تمہاری محبت میری چند باتوں کی وجہ سے تم مجھ سے اتنا روٹھ گئے کہ بھول ہی گئے مجھے۔ بے اختیار ناہید کے منہ سے نکلا تو وہ حیران ہو گئی۔

یہ وہ کیا سوچ رہی تھی اور کیوں۔

اس نے خود ہی تو ایسا چاہا تھا کہ معیز اس سے دور ہو جائے اور اب جب ایسا ہو رہا تھا تو پھر کیوں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اسے یہ سب چبھ رہا تھا۔

کیوں اسکا بری طرح نظرانداز کرنا اسے بے چین کر رہا تھا۔

ناہید معیز کی طرف جانا بھی چاہتی تھی مگر چاہ کر بھی نہیں جاسکتی تھی۔

کیوں کہ جب اسکی طرف سے پھر بھی انکار ہی تھا تو اسے ڈرتا کہ کہیں پھر وہ کوئی بات کر کے معیز کا دل ناتوڑ دے۔

کچھ دیر کے لئے سب بھول بھال کر اس نے معیز کو کال کی اور پھر مزید کالز کیں مگر معیز یا تو رسیو نا کرتا یا تو کال کاٹ دیتا۔

بلاشبہ وہ بہت ہی ناراض تھا اور اسکا بات کا اندازہ ناہید کو ہو گیا تھا۔

معیز آج سے پہلے کبھی اس سے اس طرح ناراض نہیں ہوا تھا بلکہ سرے سے ہی کبھی ناراض نہیں ہوا تھا۔

لیکن اب ناراض ہونا بنتا تھا کیوں کہ بات کوئی چھوٹی نہیں تھی بات محبت کی تھی جو کہ بہت بڑی تھی۔

**************************۔

معیز بیٹا رات کا ایک بج رہا ہے اور تم ابھی تک جاگ رہے ہو۔

حنا جو کچن سے پانی کا جگ بھرنے آئی تھیں اس کے کمرے کی لائٹ چلتی دیکھ جگ وہیں کچن میں رکھ کر اس کے کمرے میں آگئیں۔

معیز موبائل ہاتھ میں لئے کہیں گم تھا وہ مسلسل آتی ناہید کی کالز کو نظرانداز کر رہا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ ماما آج دوپہر میں سو گیا تھا شائد اس لئے نیند نہیں آ رہی۔

آج سنڈے تھا تو معیز سارا دن اپنے کمرے میں ہی بند رہا کسی کو کیا معلوم کہ وہ سو رہا تھا یا کسی کی یاد میں جاگ رہا تھا۔

اچھا لیکن پھر بھی لائٹ بند کر کے لیٹو تو سہی کیا پتا نیند آ ہی جائے۔

حنا اسے مشورہ دے کر چلی گئیں جانتی تھیں کہ ناہید کے انکار سے اس پر کیا بیتی ہے معیز کی ناہید کے لئے پسندیدگی سے سب ہی واقف تھے۔

مگر ناہید کے انکار کے بعد حنا اور روحیل نے ناہی ناہید سے کوئی سوال کیا اور ناہی معیز سے کچھ کہا۔

ناہی سمینہ اور امان نے ناہید کے اس کے بعد تر لے کئے۔

ہاں دکھ تو بہت ہی ہوا تھا دونوں فمیلز کو کیوں کہ بچپن کا رشتہ جو تھا جو کہ بہت مان اور چاہت سے جوڑا گیا تھا مگر ناہید نے ایک ہی جھٹکے سے اسے توڑ دیا۔

فون پھر سے بج اٹھا اب کی بار معیز نے فون اٹھا لیا مگر بولا کچھ نہیں۔

معیز میں کب سے تمہیں کالز پہ کالز کئے جا رہی ہوں تم رسیو کیوں نہیں کر رہے کیا اتنا ہی ناراض ہو مجھ سے۔

ناہید کو ناراضگی والی بات کرنی تو نہیں چاہیے تھی مگر پھر بھی کر دی۔

کیوں جب تم میری کالز رسیو نہیں کرتی تھی تب میں نے تم سے کوئی شکوہ کیا نہیں ناں۔۔۔

تو پھر تمہارا ابھی کوئی حق نہیں بنتا مجھ سے یہ سوال کرنے کا۔ معیز نے لفظوں کو چبا کر کہا۔۔۔۔

"معیز"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ناہید بس معیز کا نام ہی لے سکی دکھ سے مزید اس سے کچھ بولا ہی نا گیا۔

رات بہت ہو گئی ہے مجھے نیند آرہی ہے بہتر ہے تم بھی مجھے دوبارہ کال کرنے کی بجائے سو جاؤ یا ایسا کرو میرا نمبر اپنے سیل فون سے ڈیلیٹ ہی کر دو تم بھی سکون میں رہو گی اور میں بھی۔۔۔۔۔۔

دوبارہ مجھے کال ہی نہیں کر سکو گی میرا نمبر زبانی یاد ہی نہیں ہو گا یقیناً نہیں ہو گا ظاہر ہے یاد رکھنے کی ضرورت ہی کیا ہے۔

معیز نے اتنی لمبی بات کی اور اس اتنی لمبی بات سے نکلتی ہر بات میں طنز ہی طنز تھے۔۔۔۔

ناہید موبائل ہاتھ میں لئے ٹپ ٹپ آنسو بہا رہی تھی کیوں کہ معیز کال ڈسکنیکٹ کر چکا تھا۔

میں جانتی ہوں نیند کا تو بس بہانہ ہی ہے اگر تمہیں اتنی ہی نیند آئی ہے تو روز رات دو دو بجے تک جاگتے کیوں رہتے ہو کیوں دو دو بجے تک تمہارے کمرے کی لائٹ آن رہتی ہے۔

معیز میں تو بس دوبارہ تم سے اپنی دوستی قائم کرنا چاہتی ہوں جو کہ دوستی کم دشمنی زیادہ تھی وہ بھی میری طرف سے مگر جو بھی تھا ہم خوش تو تھے))۔

ناہید سامنے دیکھتی ہوئی ایسے بول رہی تھی جیسے معیز اس کے سامنے ہی بیٹھا ہو۔

_************************

فریحہ تین دن کے لئے گھر رہنے آئی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سمینہ نے ہی اسے بلایا تھا کہ وہ آکر یہ بات ناہید کو ذرا سمجھائے کہ ابھی بھی دیر نہیں ہوئی وہ اپنا فیصلہ واپس لے لے اور ہاں کر دے اس کی ایک ہاں سے کتنے لوگوں کی خوشیاں جڑی ہیں اسکا اسے کوئی احساس ہی نہیں۔

فریحہ نے بھی اسے پہلی اور آخری بار سمجھانے کا فیصلہ کیا۔

فریحہ نے اس سے وجہ جاننے کی کوشش کی تو وہ پہلے چپ رہی پھر دوبارہ پوچھنے پر بولی کوئی وجہ نہیں۔

فریحہ نے اس سے پوچھا کہ کیا وہ کسی اور کو چاہتی ہے تو بتا دے وہ امی اور بابا سے بات کرے گی جیسا تم چاہو گی ویسا ہی ہو گا میں اس کے لئے انھیں مناؤں گی تو ناہید ٹک ٹک اسے دیکھے گئی۔۔۔۔۔۔۔

یہ وہ کیا کہہ رہی تھی یعنی جس کی اس سے شادی ہو چکی ہے اسی کے لئے وہ ایسا بول رہی ہے ظاہر ہے فری کو کیا پتا کہ وہ کون ہے اگر پتا ہوتا تو بھول کر بھی ایسی بات منہ سے نا نکالتی۔

نہیں فری میں کسی کو پسند نہیں کرتی۔ تو پھر معیز کے لئے ہاں کیوں نہیں کہہ دیتی۔

فریحہ اس کے انکار کی وجہ سمجھ نہیں پا رہی تھی کیوں کہ وہ کوئی وجہ بتا ہی نہیں رہی تھی بس ایک ہی بات کہے جا رہی تھی۔۔۔۔۔۔۔

فری مجھے شادی نہیں کرنی میرا معیز کے لئے تو کیا کسی کے لئے بھی دل نہیں مانتا اس لئے پلیز تم مجھ سے یہ پوچھ تاچھ بند کرو۔ فریحہ ایک ٹھنڈی سانس خارج کر کے رہ گئی بچپن سے لے کر اب تک اس نے کونسا فریحہ کی کوئی بات آرام سے مانی تھی جو اب مان جاتی۔

مگر پھر بھی وہ جاتے جاتے اتنا ضرور بولی۔

ناہید وہ شخص جو بچپن سے صرف تمہیں ہی چاہتا آیا ہے جس نے بس تمہیں ہی اپنے دل و دماغ میں بسائے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Raah E Muhabbat| By Isha Gill(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

رکھا تمہارے علاوہ کسی اور کی طرف دیکھنا تو دور کی بات کسی کا تصور بھی اپنے ذہن میں آنے نہیں دیا تو کیا ایسے بے پناہ محبت کرنے والے انسان کو ٹھکرا کر تمہیں ذرا بھی دکھ نہیں ہوا۔۔۔

تمہیں کیا بتاؤں فری کہ کتنا کود کھ ملا ہے اتنا کہ اب سہا نہیں جاتا میرا دل چاہتا ہے کہ اسکا ہر دکھ اور ہر غم) دور کر دوں مگر میں کیا کروں میرا دل ہی نہیں مانتا معیز کے لئے حالانکہ میں سوچتی تھی کہ وہ لڑکی کتنی خوش قسمت ہو گی جو معیز کی بیوی بنے گی وہ اسے کبھی بھی بور نہیں ہونے دے گا کبھی بھی رلائے گا نہیں بہت احساس کرنے والا انسان ہے کبھی بھی اسکا دل نہیں توڑے گا مگر نجانے کیوں وہ خوش قسمت لڑکی میں کیوں نہیں بننا چاہتی)۔۔۔۔۔

فریحہ نے دکھ سے ناہید کی طرف دیکھا جو اپنے ناخنوں کی نوک سے بیڈ شیٹ کو کتر رہی تھی اور پھر باہر چلی گئی۔

**************************۔

کہتے ہیں ناں کہ کسی کے اچھے ساتھ کی عادت ہو جائے تو پھر اکیلے رہنا مشکل لگنے لگ جاتا ہے۔ اور ایسی ہی مشکل ریان کے لئے پیدا ہو گئی تھی ابھی تو اس نے فریحہ کو ٹھیک سے جاننا شروع کیا تھا اس کے ساتھ وقت گزارنا شروع کیا تھا اور ساتھ ہی وہ اپنے میکے چلی گئی۔

دن کے سارے وقت تو وہ آفس میں ہوتا رات کو کھانا کھا کے کچھ وقت سب کے ساتھ بیٹھتا اور پھر اپنے کمرے میں سونے کے لئے آجاتا اور یہی وقت گزارنا اس کے لئے مشکل ہو رہا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اس نے فری کو کال کرنی چاہی مگر پھر رک گیا ظاہر ہے آج پہلی بات خود سے فون کرنے جا رہا تھا تو سوچنا تو بنتا تھا ناں۔

اور پھر یہ سوچتے ہوئے کہ کیا ہوا میری بیوی ہی ہے اور اب جب ساری زندگی خوش اسلوبی سے ساتھ نبھانے کا وعدہ (خود سے ہی) کیا ہے تو پھر کال کرنے میں سوچنا کیسا۔

پہلی ہی بیل پے کال رسیو ہو گئی۔۔

ہیلو کون۔۔۔

ریان کے ہاتھوں کی گرفت موبائل پر ڈھیلی پر گئی۔

وہ ناہید تھی۔۔ہاں یقیناً وہ ناہید ہی تھی۔

فری سے بات کرنی تھی کہاں ہے وہ۔۔۔۔

ریان نے اپنے لہجے کو ذرا سخت کرتے ہوئے کہا۔

ناہید جو بغیر نام دیکھے فون اٹھائے کھڑی تھی ایک دم سے فون کان سے پیچھے کیا اور نام دیکھ کر خود پر ہی غصہ کرنے لگی کہ بغیر دیکھے ہی فون اٹھا لیا۔

فریحہ نے ریان کا نمبر رونی کے نام سے سیو کیا تھا۔

اوہ تو یعنی فری اسکو پیار سے رونی کہتی ہے۔

ناہید کو یاد آیا کہ جب اسکی ریان سے پہلی بار بات ہوئی تھی تو اس نے اپنا تعارف کرواتے ہوئے کہا تھا کہ میں ریان ہوں پیار سے مجھے رونی کہتے ہیں۔۔۔

ناہید کس کی کال ہے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ناہید جو موبائل ہاتھ میں لئے کھڑی تھی فریحہ کی آواز پر چونکی اور بغیر کوئی جواب دیے موبائل اسے تھما کر خود بیڈ پر لیٹ گئی اور سوتی بنی۔

اس لئے کہ فریحہ اسے سوتا سمجھ کر ڈسٹرب کرنے کی بجائے اپنے کمرے میں جا کر بات کر لے مگر وہ وہیں بیٹھ گئی اور ہنس ہنس کر ریان سے باتیں کرنے لگی۔

ریان کا ویسے تو ناہید کی آواز سن کے دل پھر سے ڈگمگا گیا تھا مگر پھر اسے فریحہ کی اپنے لئے محبت اور خود سے کیا گیا اسکا اپنا ہی وعدہ یاد آیا تو وہ ناہید کی اپنے کانوں میں گھونجتی آواز کو جھٹکتا ہوا خوش گوار موڈ میں فریحہ سے باتیں کرنے لگا۔

جب آدھا گھنٹہ گزر گیا اور تب بھی ریان نے فون بند نا کیا تو ناہید کو ایک دم سے غصہ آ گیا آخر کیوں وہ فریحہ سے اتنی لمبی بات کر رہا ہے اور وہ بھی ہنستے ہوئے۔

وہ ایک دم چلائی فری پلیز اپنا موبائل اور اپنی آواز لئے یہاں سے چلی جاؤ میری نیند خراب ہو رہی ہے (وہ نیند جسکا اسکی آنکھوں میں کوئی نام و نشان ہی نہیں تھا)

کیا ہو گیا ہے ناہید اچھا سوری میں جا رہی ہوں تم سو جاؤ آرام سے۔ فریحہ جلدی سے اٹھی اور کمرے سے نکل گئی اور اپنے کمرے میں جانے کی بجائے ساتھ والے لائبریری روم میں چلی آئی۔

فون کے پار جاتی ناہید کی آواز ریان نے بھی سنی اور وہ سمجھ گیا کہ اس نے ایسا کیوں کہا۔

وہ ابھی تک اس کا خیال ذہن سے نہیں نکال پائی تھی ابھی تک اسے بھلا نہیں پائی تھی اور وہ ناہید کو اس کوشش میں کامیاب کرنے کے لئے ایک دفعہ اس سے مل کر اسے سمجھانا چاہتا تھا۔

تو تم مجھے بھول گئے ریان اتنی جلدی۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ناہید غصے میں آپ سے تم پر آگئی۔

کیسے سب کچھ بھلا کہ فری سے باتیں کر رہے ہو ایک گھنٹہ ہونے کو تھا اور ابھی بھی اسے ساتھ والے روم سے فری کی آوازیں آرہی تھیں اور نجانے کب تک آتی رہنی تھی۔

ٹھیک ہے مسٹر ریان شعیب اگر تمہیں میرا اب خیال نہیں رہا مجھ سے محبت نہیں رہی تو مجھے بھی اب تمہاری کوئی پرواہ نہیں تمہارا کوئی خیال نہیں۔

میں آج سے اپنے دل و دماغ سے تمہاری سوچوں خیالوں اور تمہاری یادوں کو آزاد کرتی ہوں۔جب تم اپنی زندگی میں آگے بڑھ سکتے ہو تو پھر میں کیوں۔

ہاں اتنا آگے نہیں بڑھ سکتی کہ شادی کا سوچ لوں مگر اب اتنا اختیار حاصل کروں گی کہ تمہیں جلد ہی بھلا سکوں۔

فری نے اور نجانے کتنی دیر باتیں کرنی تھیں ناہید نے اسکی آواز کو خود تک پہنچنے سے روکنے کے لئے اٹھ کر اپنے کمرے کا دروازہ بند کیا اور ٹیرس پر چلی آئی۔

نظریں گھما کر معیز کے کمرے کی کھڑکی کی طرف دیکھا جو آج روشنی سے بے نیاز تھا (لائٹ بند کی جاچکی تھی یا آج چلی ہی نہیں تھی)۔

معیز کے کمرے میں چھائی تاریکی کو دیکھ کر ناہید کو یہی سوچ آئی کہ جس طرح آج اس نے ریان کو بھلانے کا فیصلہ کر لیا تھا اسی طرح شائد آج معیز نے بھی ناہید کو بھلانے کا فیصلہ کر لیا تھا۔

اور یہ سوچ آتے ہی ناہید کو اپنا آپ خالی سا محسوس ہوا اگر معیز نے بھی اسے بھلا دیا تو۔۔۔۔۔

نہیں معیز مجھے نہیں بھول سکتا وہ ریان کے جیسا نہیں ہے وہ مجھ سے بہت محبت کرتا ہے۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مگر کیا فائدہ ایسی محبت کا جو حاصل ہی نا ہو سکے۔

ناہید نے سوچا مگر معیز کی لاحاصل محبت کے بارے میں سوچتے ہوئے اس کے دونوں ہاتھ خود بخود اٹھ گئے اور اس کے دل سے دعا نکلی۔

یا اللہ مجھے وہ راستہ دکھا جو میرے لئے بہتر ہے مجھے صحیح انتخاب کی سمجھ بوجھ دے دے۔

اگر معیز ہی میرا نصیب ہے اگر وہی میرا صحیح انتخاب ہو گا تو میرے دل سے ریان کی محبت نکال دے۔۔۔

میرا دل معیز کے لئے ویسی ہی محبت سے بھر دے جیسی وہ مجھ سے کرتا ہے۔

مجھے بھی اتنا ہی دکھ دے جتنا میں نے اسے دیا ہے۔مجھے بھی اتنا ہی لاپرواہ کر دے جتنا ریان ہے۔

مجھے بھی اسی راہ پر چلا دے جس راہ پر معیز میرا منتظر ہے بلکل اسی طرح جس طرح تو نے ریان کو اس راہ پر چلایا جس راہ پر فریحہ اس کی منتظر تھی۔

تو نے فریحہ کا انتظار ختم کروا دیا بلکل اسی طرح معیز کا انتظار بھی ختم کروا دے میرے دل میں معیز کے لئے خالص چاہت پیدا کر دے۔

آسمان کی طرف دیکھتے دعا کے لئے اٹھائے ہاتھ اور آنسو بہاتی اس لڑکی کو دیکھ کر معیز مجسمہ سا بن گیا۔

وہ کھڑکی کے پردے آگے کرنے آیا تھا اور اب واپس جانے کے لئے ہل نہیں پا رہا تھا آخر کیوں۔

شائد اس لئے کہ آج بھی اسکی ویسی ہی حالت تھی جیسی فریحہ کی شادی میں آخری ٹیبل پر بیٹھی اس پری کو دیکھ کر ہوئی تھی۔وہ پری دعا مانگ کر آنسو پونچھتے ہوئے واپس کمرے میں جا چکی تھی مگر وہ مجنوں سا دیوانہ سا لڑکا ابھی بھی اس پری کے سحر میں مبتلا تھا۔

مگر جلد ہی اس پری کا سحر ٹوٹ گیا اور اس لڑکے کو اس پری کی وہ باتیں یاد آ گیں جن کی وجہ سے وہ آج اس

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سے دور تھا۔

_*************************

ناہید نیند میں ہی تھی جب اسے معیز کی آواز سنائی دی اس نے جھٹ سے آنکھیں کھولیں اور اٹھ بیٹھی۔

لاؤنج سے آوازیں آرہی تھیں یہ آوازیں معیز حنا فری اور سمینہ کی تھیں۔۔۔

معیز معیز معیز۔۔۔

ناہید کے دماغ میں بس معیز کے نام کی ہی گھنٹیاں بج رہی تھیں۔

تو وہ آہی گیا وہ میرے لئے آہی گیا۔

ناہید نجانے کیوں خوش ہوتی ہوئی اٹھی اپنے گندے کپڑوں پر ایک نظر ڈال کر وارڈروب سے نئے کپڑے نکال کر واش روم چلی گئی۔

اس دن کے بعد معیز نے اپنا یہاں آنا جانا بند کر لیا تھا اور اس دن کو آج ڈیڑھ مہینہ ہو چکا تھا۔

ناہید گیلے بالوں میں کنگی کر کے اور ہلکا سا پرفیوم کا چھڑکاؤ خود پر کرتی تیزی سے سیڑھیاں اترتی لاؤنج میں آگئی۔

مگر یہ کیا معیز تو لاؤنج میں تھا ہی نہیں۔۔۔

کیا معیز آیا تھا یا یہ اسکا وہم تھا جو اسے معیز کی آوازیں سنائی دے رہی تھیں۔

اس نے دل سے پوچھا مگر دل نے کہا یہ اسکا وہم نہیں تھا معیز واقعی میں آیا تھا مگر تم نے آنے میں دیر کر دی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اوراس بات کی تصدیق حنانے بھی کردی۔

اس لڑکے کو کہا تھا کہ ناشتہ کر کے جاؤ مگر ایسے ہی چلا گیا اور یہ دیکھو اپنی گھڑی یہیں بھول گیا۔

ارے ناہید تم آج اتنی جلدی اٹھ گئی ناشتہ لگاؤں تمہارے لئے۔

فری نے اسے دیکھتے ہوئے پوچھا۔

معیز فری سے ملنے آیا تھا اور وہ بھی صبح صبح کیوں کہ اس وقت ناہید سوئی ہوتی تھی۔

ناہید سوچنے لگی شائد اسے معلوم پر گیا تھا کہ میں آرہی ہوں اس لئے میرے نیچے آنے سے پہلے ہی چلا گیا۔

جو بھی تھا بہر حال ناہید کو برا لگا تھا۔

نہیں فری میں ابھی ناشتہ نہیں کروں گی۔

ناہید کچن کے باہر فریحہ کے پاس کھڑی تھی جبکہ حنا لاؤنج میں صوفے پر بیٹھی تھیں اور ناہید کی طرف انکی پشت تھی وہ اسکی موجودگی سے لاعلم تھیں اس لئے ناہید آف موڈ لئے ان سے ملے بغیر ہی واپس کمرے میں آگئی۔

ویسے بھی انکار کے بعد سے وہ انکا سامنا نہیں کرنا چاہتی تھی اور حنا بھی اگر اس سے ملتیں تو ان کے ملنے میں وہ گرم جوشی نہیں ہوتی تھی جو پہلے ہوا کرتی تھی۔

ناہید جو ڈیڑھ مہینے پہلے یہ اندازہ لگائے بیٹھی تھی کہ وہ چاہے کچھ بھی کر لے چاہے کچھ بھی کہہ لے معیز اس سے دور نہیں جا سکتا تھا مگر آج اس کا یہ اندازہ غلط ثابت ہو چکا تھا کیوں کہ معیز اس سے دور جا چکا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

*************************۔

جیسا کہ بتایا تھا کہ بدلتے موسم ریان کی طبیعت پر برے اثرات چھوڑتے تھے بدلہ موسم اپنا کام کر چکا تھا۔
ریان کی شدید طبیعت خراب ہو چکی تھی اور زکام کی وجہ سے چھینک چھینک کر اسکا برا حال ہو رہا تھا اور چھینکنے کی وجہ سے سر درد۔۔۔اور بخار الگ سے۔۔۔۔

بیڈ پر کمبل لئے لیٹا وہ یہ سوچ رہا تھا کہ وہ فریحہ کو فون کر کے بلا لے اور اسکی موجودگی سے اسے ذرا راحت ہو۔

مگر اسکو گئے ابھی دو دن ہوئے تھے اسے کل واپس آنا تھا اور وہ چاہتا تھا کہ وہ آرام سے رہے۔

ریان نے تو یہ کام نا کیا مگر یشل نے اس کے اور شمسہ کے منع کرنے کی باوجود بھی فریحہ کو فون کر کے ریان کی طبیعت خرابی کی اطلاع دے دی۔

شمسہ نے تو اسے سر پر ایک تھپڑ رسید کیا جبکہ ریان دل ہی دل میں مسکرایا۔فریحہ ریان کی ناساز طبیعت کا سن کر معیز کو کال کر کے اسکے ساتھ گھر واپس آگئی۔

معیز اسے چھوڑ کر واپس آفس چلا گیا۔

کیا حال بنالیا ہے آپ نے اپنا دیکھیں تو کتنی طبیعت *************************۔ خراب کر لی ہے اپنی۔۔۔

کوئی پرواہ نہیں ہے آپ کو اپنی بہت ہی لاپرواہ ہیں آپ اپنے معاملے میں آخر کبھی تو اپنے بارے میں سوچ لیا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کریں۔

جب تم ہو میرا خیال رکھنے میرے بارے میں فکر کرنے کے لئے تو پھر مجھے اپنے بارے میں سوچنے کی بھلا کیا ضرورت ہے۔

ریان نے مسلسل فکر مند ہو کر بولتی فریحہ کو یہ کہہ کر چپ کروا دیا۔

میں تو ہوں ہی آپ کی فکر کرنے کے لئے اور ہمیشہ کرتی رہوں گی۔

اب آپ یہ دوائی کھائیں ماما بتا رہی تھیں کہ آپ دوائی لینے کے معاملے میں بہت ہی لاپرواہ ہیں جان چھڑاتے ہیں اس سے۔

تو اور کیا کروں ہر سال ایسے ہی بیمار پر جاتا ہوں میں تو تنگ آ گیا ہوں ان دوائیوں سے۔

ریان نے دوائی کو دیکھ کر آہ بھرتے ہوئے کہا۔

مجبوری میں ہی سہی مگر لینی تو پڑے گی ہی آپ کو۔

فریحہ نے اسے پانی کا گلاس پکڑایا اور دوائی دی جسے ریان نے بری سی شکل بناتے ہوئے کھا لیا۔

فریحہ اس پریشانی میں بھی ہنسنے لگی۔

کیا ہوا اب ہنس کیوں رہی ہو۔ہنسو نہیں تو اور کیا کروں کیسے بچوں کی طرح ناک چڑھا کر منہ بناتے ہوئے دوائی کھا رہے تھے آپ۔ہاں تو ایسے ہی تو کھاتے ہیں دوائی کوئی پاگل ہی ہو گا جو بڑے مزے آرام سے اور شوق سے دوائی کھاتا ہو گا۔

ریان نے اسکی ہنسی دیکھتے ہوئے کہا۔ہوتے ہیں کچھ ایسے پاگل بھی۔

جیسے کہ ناہید ایسے شوق اور مزے سے نا سہی مگر وہ دوائی بڑے آرام سے کھا لیتی ہے کہتی ہے کہ دوائی ہے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کوئی زہر نہیں جو لوگ ایسے ایسے منہ بناتے ہیں جیسے خون پینے کو کہہ دیا ہو۔

فریحہ بتا کر پھر سے ہنسنے لگی۔

جبکہ ریان نے ناہید کے ذکر سے کچھ بے چین سا ہو کر پہلو بدلہ۔

فری اگر تم برا نا مانو تو کوئی اور بات کریں مطلب تمہاری تو ہر بات پے ناہید کا ذکر نکل آتا ہے میری طبعیت ٹھیک نہیں مجھے تم اچھی اچھی باتیں بتاؤ بس۔۔۔۔

کیوں ریان آپ کو میرا ناہید کا ذکر کرنا اچھا نہیں لگتا کیا۔

نہیں ایسی بات نہیں ہے اگر تمہیں ایسا لگتا ہے تو سوری یار۔

ارے نہیں ریان میں نے تو بس ایسے ہی پوچھ لیا ورنہ میں بھلا کیوں ایسا سوچنے لگی۔

فریحہ جلدی سے بولی۔

اچھا چلیں آپ ہی بتائیں کیا باتیں کروں۔

ریان اس سے پوچھنے لگا ہی تھا کہ اور بتاؤ کیسے گزرے یہ دو دن کیا کیا ان دنوں میں مگر یہ سوچ کر چپ ہی رہ گیا کہ پھر سے اسکی ہر بات میں ناہید کا ذکر شروع ہو جائے گا تو بولا۔

کچھ بھی سنا دو ویسے بھی تم تو بہت اچھا بولتی ہو یاد ہے شادی کے اولین دنوں میں تم رات دیر تک میرے کتنے کان کھاتی تھی اور میں چپ کر کے تمہاری ایک ایک بات سنا کرتا تھا تم بغیر یہ سوچے کے میرے بیچارے کانوں کا کیا حال ہو رہا ہو گا بس اپنی ہی بولے جاتی۔۔۔

ریان نے کچھ اس انداز سے اسے یاد کروایا کہ وہ ہنسنے لگی تو اسے ہنستا دیکھ ریان بھی مسکرا دیا۔

وہ بھول چکا تھا کہ کچھ دیر پہلے جب وہ کمرے میں اکیلا تھا تو اسکا سر درد سے کیا حال ہو رہا تھا اب وہ ہر بیماری

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سے بے نیاز ہر بار کی طرح چپ چاپ بس فریحہ کی باتیں سن رہا تھا اور شکر کہ ان باتوں میں بس فریحہ اور ریان ہی تھی ناہید کہیں دور دور تک بھی نہیں تھی۔

*************************۔

صحیح کہتے ہیں کہ انسان جس چیز کو ٹھکراتا ہے پھر واپس اسی کو حاصل کرنے کی جستجو میں لگ جاتا ہے تو ناہید بی بی تم بھی لگ گئی ناں معیز کے پیچھے پہلے خود اسکو دور کیا اور اب خود ہی اس کے پاس آنے کی دعائیں کیوں کرنے لگی۔

آخر اسکی محبت کی قدر ہو ہو گئی تمہیں اسکی محبت نے اثر چھوڑ ہی دیا تمہارے دل پر یا پھر اسکی اس قدر دوریوں نے تم پر وضع کیا کہ تمہیں اس کے ساتھ کی کتنی ضرورت ہے۔

ہاں معیز میں کوئی کمی نہیں ہے ہاں وہ بہت ہی اچھا ہے ہاں مجھ سے پیار بھی بہت کرتا ہے ہاں وہ اب تک میری راہ دیکھتا ہے ہاں اسے ابھی بھی میری پرواہ ہے اور ہاں۔۔۔۔

اور ہاں مجھے بھی اس سے محبت ہے۔۔۔۔

مگر یہ محبت دوستی کی حد تک تھی یا واقعی میں اسکی دعا اتنی جلدی قبول ہو گئی تھی یہ اسے معلوم نہیں تھا۔

*************************۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ایک تو طبعیت اتنی خراب ہے اوپر سے آپ پھر آفس کا کام لے کر بیٹھ گئے۔

بس ہر وقت کام کی ہی فکر لگی رہتی ہے آپ کو اپنی ذرا بھی فکر نہیں۔

فریحہ نے ریان کو لیپ ٹاپ کے ساتھ بزی دیکھ کر کمرے میں آتے ہی بولنا شروع کر دیا۔

ریان اسکی طرف دیکھے بغیر مسکرایا تو وہ تپ کے بولی۔

ادھر مجھے آپ کی صحت کی فکر کھائے جا رہی ہے اور آپ ہیں کہ مزے سے مسکرا رہے ہیں۔

ادھر لائیں یہ لیپ ٹاپ کوئی کام نہیں کر رہے آپ دوائی کھائیں اور آرام کریں۔

فریحہ نے بڑبڑ کرتے ہوئے ریان کی گود سے لیپ ٹاپ اٹھایا اور سائیڈ ٹیبل پر رکھ دیا۔

وہ پھر سے مسکرا دیا۔فریحہ کا اسکے لئے اتنا فکر مند ہونا ریان کتنا اچھا لگ رہا تھا۔

اب مسکراتے ہی رہیں گے یا دوائی بھی کھائیں گے۔

فریحہ نے ٹیبلٹ ریان کے ہاتھ میں تھماتے ہوئے کہا۔

اگر فریحہ اسکو ٹائم سے دوائی نا دے تو وہ تو کبھی خود سے دوائی کو ہاتھ بھی نا لگائے ہاتھ لگانا تو دور کی بات نظر اٹھا کے بھی نا دیکھے۔

ریان نے چپ چاپ دوائی کھائی اور پر سکون ہو کر آنکھیں بند کئے لیٹ گیا۔

_********************

ناہید دیکھو کس کا فون آرہا ہے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سمینہ نے فون کی آواز پے لاؤنج میں ہی بیٹھی ناہید کو کہاوہ خود کچن میں تھیں۔

ہیلو کون۔۔۔؟۔۔۔۔کون ہے۔۔۔۔ارے بولو بھی۔۔۔

مگر آگے سے مسلسل خاموشی۔۔۔

اف بولو بھی کون ہو۔۔

ناہید نے تنگ آکر کہا۔

خالو اماں کو فون دو۔۔۔

دوسری طرف سے آواز آئی۔

"بے اختیار ناہید کے منہ سے نکلا۔۔۔"معیز تم

معیز نے لینڈ لائن پر کال کی تھی۔

تم نے شائد سنا نہیں خالو کو فون دینا پسند کروگی۔

معیز کیسے ہو تم۔۔

ناہید نے اب کی بار بھی اس کی بات کو نظرانداز کرتے ہوئے پوچھا۔یعنی تو تم نہیں دوگی۔۔۔

ٹھیک ہے خدا حافظ۔۔۔

معیز نے کھٹاک سے فون بند کردیا۔

ناہید بے بسی سے رسیور کو دیکھنے لگی۔

اماں نماز پڑھ کر واپس آئے تو انہیں معیز کے فون کی اطلاع دے کر وہ اپنے کمرے میں آگئی۔

تو اب میں تمہارے لئے اتنی غیر اہم ہوگئی معیز میری آواز بھی اب تمہیں کھٹکنے لگی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Raah E Muhabbat| By Isha Gill(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اف ناہید بی بی جب خود ہی دعا کی تھی کہ جتنے دکھ تم نے معیز کو دیے بدلے میں تمہیں بھی اتنے ہی دکھ ملیں اور اب جب مل رہے ہیں تو شکوہ کیسا۔

***********************-

ریان کی طبعیت اب کافی بہتر تھی ابھی ایک ہفتہ ہی گزرا تھا کہ اس نے فریحہ سے کہا۔

فری میں چاہتا ہوں کہ تم کچھ دن اپنے گھر رہ آؤ۔

کیوں ریان خیریت یوں اچانک آپ نے یہ بات کہہ دی ابھی ہفتہ پہلے ہی تو آئی ہوں۔

میں جانتا ہوں مگر میری بیماری کا سن کر تم ایک دن مزید رہنے کی بجائے واپس آگئی تھی اور ویسے بھی آفس کے کچھ کام کے سلسلے میں پرسو دبئی جا رہا ہوں وہاں کچھ دن کا سٹے ہے۔اچھا آپ دبئی جا رہے ہیں۔

فریحہ دھیرے سے بولی۔ریان کے دور جانے کا سن کر وہ بجھ سی گئی۔

ارے بابا میں کون سا وہاں رہنے جا رہا ہوں واپس آجاؤں گا کچھ دنوں کے بعد اور ہاں کال کرتا رہوں گا۔

ریان نے اسکی اداس صورت دیکھتے ہوئے کہا تو وہ بولی۔

پکا روز کال کریں گے ناں۔

ہاں مائے ڈیر سویٹ وائف۔۔۔

ریان نے اس کی تھوری چھوتے ہوئے کہا۔اچھا چلیں ٹھیک ہے میں چلی جاؤں گی مگر کب جانا ہے۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Raah E Muhabbat| By Isha Gill(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آج اور ابھی۔۔۔کیا ابھی۔۔۔؟؟

فریحہ ریان کی بات پر کچھ حیران ہوئی۔

مگر جانا تو آپ کو پرسو ہے پھر میں آج ہی کیوں چلی جاؤ۔

ریان اب اسے کیا بتاتا کہ وہ آج ہی ناہید سے بات کرنا چاہتا ہے۔

ویسے ہی دل چاہ رہا ہے ناہید کے ہاتھ کا بنا لنچ کرنے کو تمہیں چھوڑنے جاؤ گا لنچ کرو گا پھر ایک دوست کی طرف جانا ہے وہاں سے ہو کر واپس آؤں گا کچھ دیر بیٹھوں گا اور پھر رات میں واپس۔۔۔۔

آج پہلی دفعہ ریان نے خود سے فریحہ کے سامنے ناہید کا ذکر کیا تھا۔

اچھا جی بیٹھنے بیٹھائے آپ نے سارے دن کا ٹائم ٹیبل بھی سیٹ کر لیا بہت خوب۔

فریحہ کی بات پر ریان ہنس پڑا۔فریحہ اٹھ گئی اور فون کر کے ناہید کو اپنے آنے کی اطلاع دینے لگی اور ساتھ ہی لنچ اپنے ہاتھوں سے بنانے کا آرڈر بھی۔

****

لنچ کرنے کے بعد ناہید سب کو باتیں کرتا چھوڑ خود لان میں آگئی۔ریان واقعی میں بدل چکا تھا بلکہ بہت بدل چکا تھا۔

مگر اس کے بدلاؤ کو دیکھ کر اس دفعہ ناہید کو دکھ نہیں ہوا نا ہی برا لگا۔

بلکہ اسے فریحہ کے چہرے پر ریان کی وجہ سے آئی رونق دیکھ کر اچھا لگتا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Raah E Muhabbat| By Isha Gill(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اس نے یہ کبھی نہیں چاہا تھا کہ فریحہ شادی کے بعد ناخوش رہے ہاں وہ پہلے ناخوش تھی مگر اب تو خوش تھی اور یہی خوشی ناہید کو سکون دے رہی تھی یہ جان کر بھی کہ یہ سب ریان کی وجہ سے ہے۔

وہ گم سم سی پلانٹس کے پاس کھڑی پتے توڑ رہی تھی جب ریان نے اسے بلایا۔

ناہید"۔۔"

ناہید نے مڑ کر حیران ہوتے ہوئے ریان کو دیکھا۔

کتنا عرصہ (نو مہینے) ہو گیا تھا ناہید کو یہ پکار سنے۔

ریان کے منہ سے اپنا نام سن کر ناہید کے دل میں ایک دم سے کچھ ہوا۔ ناہید مجھے تم سے کچھ ضروری باتیں کرنی ہیں۔

ناہید نے سوالیہ نظروں سے اس کی طرف دیکھا۔

تم نے معیز کے رشتے سے انکار کیوں کیا ناہید تم جانتی ہو کہ تم نے انکار کر کہ بہت بڑی غلطی کی ہے۔

ریان کی یہ بات سن کر ناہید کو نجانے کیوں غصہ آ گیا۔

دیکھیے آپ کو مجھے بتانے کی ضرورت نہیں ہے کہ میں نے کیا صحیح کیا اور کیا غلط۔

(ہونہہ جس کی وجہ سے انکار کیا اب وہی پوچھ رہا ہے کہ کیوں انکار کیا) ریان نے جیسے اس کی سوچیں پڑھ لی اس لئے بولا۔

میں جانتا ہوں کہ تم کیا سوچ رہی ہو یہی نا کہ تم نے میری وجہ سے انکار کیا اور میں ہی تم سے انکار کی وجہ پوچھ رہا ہوں۔

مگر ناہید انکار کرنے سے پہلے یہ تو سوچ لیتی کہ اب میں تمہارا کبھی نہیں ہو سکتا تو لاحاصل کی تمنا کر کے کیا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

فائدہ۔

محبت فائدے اور نقصان کا نہیں سوچتی مسٹر ریان۔۔

ناہید ایک ایک لفظ پر زور دیتے ہوئے بولی۔

ہاں مگر محبت کسی کی محبت کا تو سوچتی ہی ہے ناں۔

ریان کی اس بات پر ناہید لاجواب ہی ہو گئی۔

میں جانتا ہوں کہ معیز تمہیں بہت چاہتا ہے۔

تم جانتی ہو کہ معیز میرا دوست ہے اکثر اس سے ملاقات ہو جاتی تھی ہماری دوستی حیدر (میرا دوست) کے ذریعے ہوئی مگر کچھ عرصے سے میری ملاقات اس سے ہو نہیں پائی۔

اتنی ملاقاتوں میں مجھے اندازہ تو ہو ہی گیا تھا کہ وہ اپنی منگیتر سے بہت محبت کرتا ہے۔

کیوں کہ وہ اول تو تمہارا ذکر خود سے نہیں کرتا تھا مگر جب بھی کرتا اس کے لہجے میں محبت سمٹ آتی۔

اس کی آنکھوں میں اس لڑکی کے لئے (جو کہ تم ہو) محبت کی چمک پیدا ہو جاتی۔

جب بھی تمہاری کال آتی بھاگتا ہوا تمہیں لینے چلا جاتا ایسے جیسے کب سے تمہاری کال کے انتظار میں ہی بیٹھا ہو۔

اور اس کی اس جلد بازی پر میں اور حیدر ہنسنے لگ جاتے۔میرے کہنے پر یشل نے مجھے معیز کی تصویر دکھائی تو مجھے تو تب معلوم ہوا کہ یہ تو وہی معیز ہے جو ہمارا دوست ہے اور جس کی منگیتر کوئی اور نہیں بلکہ تم ہی ہو۔

یقین مانو تب مجھے بہت سکون ہوا کہ تمہارا منگیتر یہ معیز ہے کیوں کہ میں اسکی آنکھوں میں تمہارے لئے سچی محبت دیکھ چکا تھا اور جان چکا تھا کہ وہ تمہیں ہمیشہ بہت خوش رکھے گا شائد مجھ سے بھی کہیں زیادہ۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ناہید کے لئے یہ حیرت انگیز انکشاف تھا کہ معیز توریان کا دوست ہے۔فریحہ نے مجھے بتایا کہ معیز تمہیں پرپوز کرنے کے لئے صرف صحیح وقت کا انتظار کر رہا تھا اور جب وہ صحیح وقت آیا تو تم نے اسے ٹھکرا دیا۔ سچ بولوں تو یہ جان کر مجھے بہت دکھ ہوا میں نے یہ تو سوچ رکھا تھا کہ میں تم سے بات کروں گا تمہیں سمجھاؤں گا مگر جب تم نے معیز کے لئے انکار کر دیا تو یہ جان کر میں نے تم سے بات کرنے کا اور بھی پکا ارادہ کر لیا۔

دیکھو ناہید ہم دونوں اب کبھی ایک نہیں ہو سکتے ہمارا ملنا لکھا ہی نہیں تھا کیوں کہ ہم ایک دوسرے کے لئے کبھی بنے ہی نہیں تھے۔فریحہ میرے لئے ہر لحاظ سے بہترین لائف پارٹنر ہے شائد اسی لئے اسے میری زندگی میں شامل کیا گیا۔

اور دیکھو میں نے جلد ہی اس بہترین لائف پارٹنر کی قدر جان لی۔اور اب میں مطمئن ہوں۔

بہتر ہے کہ تم بھی ایک ایسے انسان کی جو کہ ابھی بھی تم سے محبت کرتا ہے اور شائد ہمیشہ ہی کرتا رہے گا اسکی قدر جان لو۔۔۔۔۔۔۔۔۔

میری بات مان لو ناہید معیز کا ہاتھ تھام لو یا اپنا ہاتھ اسکی طرف بڑھا کر پہل کر لو یہ نا ہو کہ تم دیر کر دو اور تم سے پہلے کوئی اور اسکا ہاتھ تھام چکا ہو اور اگر ایسا ہوا ناں ناہید تو مجھے بہت دکھ کے ساتھ کہنا پڑ رہا ہے کہ تم اسے ہمیشہ کے لئے کھو دو گی۔اور میں تمہیں خالی ہاتھ نہیں دیکھنا چاہتا۔

اپنے ان ہاتھوں کو معیز کی محبت سے بھر لو ساری خوشیاں تمہاری جھولی میں سمٹ جائیں گیں اس بات کی میں تمہیں گرنٹی دیتا ہوں۔

بولو ناہید محبت کی راہ میں قدم بڑھاؤ گی ناں راہ محبت کا انتخاب کرو گی ناں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ریان نے بہت مان سے اس سے پوچھا جیسے اسے یقین ہو کہ وہ اسکی بات سے انکار نہیں کرے گی۔

ناہید تو بس آنکھوں میں آنسو لئے یک ٹک اسے دیکھے گئی۔ خیر تمہاری ایک امانت تھی میرے پاس۔

ناہید نے اب کی بار چونک کر اسے دیکھا۔ ریان نے پاکٹ سے پین نکالا اور ناہید کی طرف بڑھایا۔

دیکھ لو محترمہ تسلی کر لو ذرا بھی استعمال نہیں کیا۔

ریان کی اس بات پر ناچاہتے ہوئے بھی ناہید ہنس دی۔

اس نے پین تھاما اور آنسو صاف کرتی ہوئی بولی۔

آپ مجھے خالہ کی طرف چھوڑ دیں گے کیا۔۔۔۔

ہاں کیا کہا۔۔۔؟؟

ریان کو اس کے الفاظ پہ یقین نا آیا۔

میں نے کہا آپ مجھے خالہ کی طرف چھوڑ رہے ہیں ابھی کہ ابھی۔

ناہید کے پہلے جملے میں انداز گزارش اور دوسرے جملے میں حکمانہ انداز تھا۔

مجھے خوشی ہے کہ تم نے میری بات مانی اور صحیح انتخاب کیا۔ چلو چھوڑ دیتا ہوں۔۔۔

میں بس ابھی آئی ناہید پین کرسی پر رکھتی اندر کی طرف جانے لگی جب لان میں آتے امان کو دیکھ کر رک گئی اور بولی۔

بابا میں ان کے ساتھ خالہ کی طرف جا رہی ہوں۔ ناہید نے بابا کے سامنے ریان کا نام نہیں لیا۔

امان صاحب ایک دم حیران ہوئے اور پوچھ بیٹھے۔

خیریت بیٹا آج کہاں سے یاد آ گیا ادھر جانا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ارے بابا آپ پریشان کیوں ہو گئے میں لڑنے نہیں جا رہی بلکہ اپنی ان باتوں کی تلافی کرنے جا رہی ہوں جن کی وجہ سے معیز اور باقی سب کا دل ٹوٹا۔

اس سے پہلے امان اس کی بات کا مطلب سمجھتے وہ انہیں سوچتا چھوڑ ریان کے ساتھ چلی آئی۔

جبکہ امان جاتی ہوئی ناہید کی بات کا مطلب سمجھ کر مسکرا دیے۔ ویسے ایک بات تو بتاؤ ناہید تمہاری خالہ کا گھر کوئی دور تھوڑی نا ہے بلکل ساتھ ہے پھر تم نے مجھے تمہیں یہاں چھوڑنے کو کیوں کہاں۔

ریان اس بات پر الجھا تھا۔

آپ ابھی بھی نہیں سمجھے ریان۔۔۔؟؟

"نہیں"

ریان نے اس کی بات پر نہیں میں سر ہلا دیا۔

میں چاہتی ہوں کہ مجھے میرے صحیح انتخاب کے پاس آپ ہی لے کر جائیں آپ ہی مجھے اس دروازے تک چھوڑیں جس کے اندر وہ شخص بیٹھا ہے جو میری راہ تک رہا ہے۔

ناہید کی بات سن کر ریان مسکرا دیا اور اسے معیز کے گیٹ تک چھوڑ کے خود گاڑی میں بیٹھ کر اپنے دوست کی طرف چلا گیا۔

****

وہ جانتی تھی کہ اس وقت معیز گھر پے ہی ہو گا اور ایسا ہی ہوا معیز گھر پر تھا اور اسے لان میں ہی کرسی پر بیٹھا مل گیا ناہید نے اس کی طرف آتے ہوئے کہا۔

ہائے ڈیر کزن کیسے ہو۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

(بلکل اسی انداز سے جیسے معیز کہا کرتا تھا) تم یہاں۔۔۔

مجھے تو لگا تھا کہ اب کبھی تم اس گھر میں قدم ہی نہیں رکھو گی۔معیز نے حیران ہوتے ہوئے اس پر طنز کیا۔

ناہید کے بڑھتے قدم وہیں رک گئے پھر پھر وہ جلد ہی خود کو سنبھالتی ہوئی بولی۔

کیوں تمہیں ایسا کیوں لگا۔۔۔کیوں کہ بہت برا جو لگتا ہوں میں تمہیں۔۔معیز نے پھر طنز کیا۔

ناہید نے اسے غور سے دیکھا بڑھی شیو آنکھوں کے نیچے ہلکے (رت جگے کی نشانی) سرخ آنکھیں بکھرے سے بال اور بکھرا سا حلیہ۔معیز

یہ کیا حالت بنا رکھی ہے تم نے اپنی۔ناہید کو اسکی یہ حالت دیکھ کر بہت دکھ ہوا۔

ارے واہ تمہیں میری فکر کب سے ہونے لگی۔۔۔

(اف پھر سے طنز) مجھے تمہاری فکر پہلے بھی تھی اور اب بھی ہے اور یہ کیا تم مجھ پر طنز پے طنز کئے جا رہے ہو نارمل انسانوں کی طرح بات کیوں نہیں کرتے۔

مس ناہید آپ نارمل رہنے دیں گیں تو نارمل انسانوں کی طرح بات کروں گا ناں پہلے خود ہی ایسی حالت کرتی ہو اور پھر پوچھتی ہو کہ کیا حالت بنا رکھی ہے تم نے اپنی اور اوپر سے یہ بھی کہ کیا مزاج ہیں میرے۔۔۔

واہ کیا انداز ہے تمہارا مجھے پسند آیا۔معیز نے کاٹ دار لہجے میں کہا۔معیز کے اس لہجے سے ناہید کو اپنے دل میں سوئیاں پیوست ہوتی محسوس ہوئیں۔

معیز پلیز ایسے بات مت کرو مجھے تکلیف ہوتی ہے۔

ناہید نے تڑپ کر کہا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تواور کیسی باتیں کروں کچھ کہنے لائک چھوڑا ہے تم نے مجھے اور کیوں آئی ہو تم یہاں کیا میری بے بسی کا تماشا دیکھنے آئی ہو۔

معیز تو جیسے پھٹ پڑا۔

ناہید ایک دم ڈر کر پیچھے ہٹی کیوں کہ معیز اب اس کے قریب ہی کھڑا تھا اور تقریباً کھا جانے والی نظروں سے اسے دیکھ رہا تھا۔

معیز پلیز مجھے ایسے مت دیکھو مجھے تمہاری ایسی نظروں کی عادت نہیں ہے میں برداشت نہیں کر پاؤں گی ان نظروں کو۔

ناہید پھوٹ پھوٹ کر رودی تو معیز ایک دم سے ڈھیلا پڑ گیا۔

یہ تو طے تھا کہ چاہے کچھ بھی ہو معیز اس کے آنسو کبھی برداشت نہیں کر سکتا تھا۔

ناہید کے بہتے آنسو اسے اپنی سب سے بڑی کمزوری محسوس ہوئے۔آج ناہید اسے حیران کر رہی تھی مگر وہ اپنے غصے اور ناراضگی میں اسکی تبدیلی پر غور ہی نا کر سکا۔

ٹھہر ٹھہر کر ہاتھ اٹھاتے ہوئے اس نے ناہید کے چہرے سے اس کے ہاتھ ہٹائے جن کی وجہ سے وہ اپنے چہرے کو چھپائے ہوئے تھی۔

اب یہ رونا دھونا کس لئے۔معیز نے ابھی بھی سخت مگر دھیمے لہجے میں پوچھا۔

وہ اس لئے کہ مجھ پر ظاہر ہو چکا ہے کہ میں تمہاری ناراضگی برداشت نہیں کر سکتی اور آج میں تمہاری ناراضگی ہی دور کرنے آئی ہوں۔

ناہید نے رونے کے دوران کہا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اور تمہیں لگتا ہے کہ میں اپنی یہ ناراضگی ختم کر دوں گا معیز نے عجیب نظروں سے اسے دیکھتے ہوئے پوچھا جیسے یہ سب باتیں اسے مذاق اور جھوٹ لگ رہی ہوں۔

ہاں مجھے یقین ہے اس بات کا کہ تم مجھ سے اپنی ہر ناراضگی دور کر دو گے جب تمہیں یہ معلوم ہو گا کہ۔۔۔۔

ناہید بولتے ہوئے رکی جیسے سانس لے رہی ہو۔۔۔

کیا معلوم ہو گا مجھے۔۔۔

معیز نے پوچھا۔۔۔یہی کہ۔۔۔۔کہ میں تمہیں پرپوز کرنے والی ہوں۔

ناہید نے آنکھوں میں شرارت لئے کہا تو معیز کو جھٹکا سا لگا۔

اس سے پہلے کہ وہ کچھ سمجھتا یا سنبھلتا ناہید اسے دوسرا جھٹکا دینے کی خاطر پرپوز کرنے کے سے انداز میں گھاس پر بیٹھی اور اونچی آواز میں بولی۔

میں ناہید امان تمہیں پرپوز کرتی ہوں کیا تم مجھ سے شادی کرو گے معیز۔۔۔۔۔

مجھ سے نا سہی اپنی ڈیر کزن سے ہی سہی۔۔۔

ناہید نے شوخ لہجے مگر امید بھری نظروں سے معیز کو دیکھتے ہوئے کہا تو معیز دھیرے دھیرے اس کے سامنے گھاس پر اسی کے انداز میں بیٹھ گیا اور اسکا بڑھا ہوا ہاتھ تھام کر اسے لبوں سے لگا لیا۔ ناہید کے ہونٹوں پر دلکش مسکراہٹ پھیل گئی اور ساتھ ہی خوشی سے آنکھوں سے آنسو پھر بہہ نکلے۔

کیا یہ سب حقیقت ہے ناہید کہیں میں کوئی خواب تو نہیں دیکھ رہا۔ مجھے ایسا لگ رہا ہے جیسے یہ کوئی خواب ہو اور جب میں آنکھیں کھولوں تو تمہیں ہمیشہ کی طرح وہی کھڑکی کے ساتھ اداس سا کھڑے پاؤں۔

نہیں معیز یہ خواب نہیں بلکہ حقیقت ہے ایک خوشگوار حقیقت اور اب تم مجھے کسی کھڑکی پر اداس نہیں بلکہ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مسکراتا ہوا پاؤں گے مگر ایک صورت میں۔۔۔

معیز نے سوالیہ نظروں سے ناہید کی طرف دیکھا۔

اگر تم یہاں چلاتے ہوئے بولو گے کہ تم مجھ سے شادی کرنے کے لئے تیار ہو بلکل اسی طرح جس طرح میں زور سے بولی تھی۔

فرق صرف یہ ہے کہ میں نے سوال کیا تھا اور تمہیں جواب دینا ہے۔اچھا ایسا ہے تو سنو میں یعنی معیز روحیل مس ناہید امان سے شادی کے لئے کسی صورت راضی نہیں ہوں کیوں کہ مس ناہید نامی خونخوار ڈائن جو شادی کے بعد میرا خون ہی پی لے گی اور میں یقیناً ایک زندہ لاش بن جاؤں گا۔

نا بابا نا تم سے شادی۔۔۔ یا اللہ میری توبہ۔۔۔

معیز نے کانوں کو ہاتھ لگاتے ہوئے با آواز بلند اسے تنگ کرنے کی خاطر کہا تو ناہید نے اسے غصے سے گھورتے ہوئے ٹیبل پر پڑی اخبار اٹھائی اور اسکا رول بنا کر اسے مارنے کو اس کے پیچھے دوڑی۔

معیز بھاگتا ہوا ایک دم سے رکا تو سامنے سے آتی ناہید کا سر اس کے سینے سے ٹکرایا۔

ارے سوری۔۔

معیز نے اسے بازوؤں سے تھامتے ہوئے کرسی پر بٹھایا اور ٹکٹکی باندھے اسے دیکھے گیا۔

ناہید ایک دم سنجیدہ ہوئی اور بولی۔

معیز میں تمہیں کچھ بتانا چاہتی ہوں تم نے مجھ سے پوچھا تھا ناں کہ کیا میرے انکار کی وجہ کوئی اور۔۔۔۔۔

پلیز ناہید جو گزر گیا وہ گزر گیا میں نہیں جانتا کہ وہ کیا وجہ تھی جس کی بنا پر تم نے انکار کیا میرے لئے تو بس اب یہی کافی ہے کہ تم اقرار کر چکی ہو۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اب تمہارے انکار کی وجہ سے مجھے کوئی غرض نہیں کیوں کہ اتنا تو جانتا ہی ہوں کہ ضرور کوئی بہت بڑی اور تکلیف دہ وجہ ہی ہو گی اسی لئے میں اسے تمہیں دوہرانے نہیں دینا چاہتا۔

معیز تم کتنے اچھے ہو۔۔۔

بے اختیار ناہید کے منہ سے نکلا۔ہاں ظاہر ہے اچھا ہوں تب ہی تو تم میرے پیچھے آئی ہو۔

معیز نے آنکھ دباتے ہوئے کہا۔

ناہید اب کی بار اس سے لڑنے کی بجائے بس چپ چاپ اسے دیکھے گئی اور دل ہی دل میں شکر کرنے لگی کہ اسے اسکا پرانا معیز واپس مل گیا۔

*********************۔

امی حضور ارے امی حضور۔۔۔

ناہید آتے ہی سمینہ کو پکڑے گول گول گھمانے لگی۔

ارے ارے ناہید کیا کر رہی ہو رکو بس کرو۔

انہیں تو چکر سے آنے لگے۔امی حضور آج میں بہت خوش ہوں۔

(ناہید کو لگ رہا تھا آج اس کے دل سے جیسے کوئی بہت بڑا بوجھ ہٹ گیا ہو)

کیا بات ہے ہمیں بھی تو بتاؤ کہ اتنی خوشی کس لئے۔

فریحہ پلیٹ میں سیب کاٹ کے لائی اور پوچھنے لگی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

فری امی حضور اور بابا جان وہ اصل میں خالہ کہہ رہی تھیں کہ وہ کل آئیں گیں۔

اچھا تو اس میں اتنا خوش ہونے والی کونسی بات ہے تمہاری خالہ کونسا کل پہلی بار آئیں گیں۔

سمینہ نے کہا۔

امی حضور اومیری امی حضور پہلی نہیں بلکہ دوسری بار مگر اس بار وہ خوشی خوشی آئیں گیں اور خوشی خوشی جائیں گیں۔

ناہید نے انکا گال چوما فری کے ہاتھ میں پکڑی پلیٹ سے سیب کی ایک کاش اٹھائی اور بھاگتی ہوئی سیڑھیاں چڑھ گئی۔

سمینہ نے ناسمجھی سے امان کی طرف دیکھا جو بامشکل اپنی مسکراہٹ چھپا رہے تھے۔

ارے امی آپ ابھی بھی نہیں سمجھیں ناہید آپ کو سگنل دے کر گئی ہے کہ وہ معیز سے شادی کے لئے تیار ہے۔

کیا سچ میں۔۔۔

فریحہ نے بتایا تو سمینہ بے حد خوشی اور بے یقینی سے بولیں۔

اور پھر دوبارہ امان کی طرف دیکھا جو ابھی بھی مسکرا رہے تھے۔سنا آپ نے ارے ناہید نے ہاں کر دی۔

جی جی بیگم صاحبہ سن چکا ہوں میں۔

ایک منٹ امان یہ آپ کی مسکراہٹ مجھے یہ شک کرنے پر کیوں مجبور کر رہی ہے کہ آپ اس بات سے پہلے ہی واقف تھے کہ ناہید مان چکی ہے۔

سمینہ نے انہیں گھوری ڈالتے ہوئے کہا تو وہ گھبرا سے گئے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ارے بیگم صاحبہ ایسے تو مت دیکھیں ایسے تو مجھے لگ رہا ہے جیسے میں نے کوئی بہت بڑا جرم کر دیا ہو۔

امی جان صرف بابا کو ہی نہیں مجھے بھی معلوم تھا۔

فریحہ نے سیب کھاتے ہوئے مزے سے کہا۔

اب سمینہ ہی نہیں بلکہ امان بھی حیران ہوئے۔

فریحہ نے امان کی حیرانگی دیکھی تو بولی۔

اتنا بھی حیران مت ہوں بابا جب ناہید آپ کو خالہ کے گھر جا کر اپنی باتوں کی تلافی کا بول رہی تھی تو میں بھی پیچھے کھڑی سن رہی تھی۔

فریحہ یہ بتا کر ہنسنے لگی تو امان بھی ہنس دیے۔

جبکہ سمینہ حنا کو فون کرنے چلی گئیں۔

_**********************

آج رات سب کے لئے خوشیوں کی رات تھی ریان کو جب معلوم ہوا کہ ناہید معیز کی ناراضگی ختم کر آئی ہے اسے اپنے اقرار کا بتا کر اس کی ہر پریشانی دکھ اور تکلیف دور کر آئی ہے تو اس نے اسی خوشی میں سب کو ڈنر پر لے جانے کی آفر کی۔

سمینہ اور امان نے تو سہولت سے منع کر دیا۔

کیوں کہ انہیں حنا کی طرف جا کر حنا اور روحیل سے شادی کے بارے میں کچھ باتیں کرنی تھیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ناہید چونکہ خوش تھی اور پر سکوں بھی اس لئے وہ جی بھر کے اپنی پسند کی تمام ڈشز انجوئے کرنا چاہتی تھی اور ان ڈشز کی ٹاپ لسٹ میں بریانی تھی۔

ریان ان دونوں کے ساتھ ساتھ زبردستی معیز کو بھی گھر سے پکڑے فائیو سٹار لے آیا۔

ناہید نے سب سے پہلے بریانی پر حملہ کیا۔

فریحہ نے چکن کرائی کا آرڈر دیا ریان بھی اسی کے ساتھ تھا جبکہ معیز نے سمال پیزا کا آرڈر دیا۔

آخر میں سب نے آئس کریم کھائی سوائے فریحہ کے کیوں کہ اسے آئس کریم بلکل پسند نا تھی اس لئے اس نے کافی کا آرڈر دے دیا۔کافی دیر باتیں شاتیں کرتے گپیں لگانے کے بعد وہ رات قریب ایک بجے کے گھر آئے ریان نے ان تینوں کو ڈراپ کیا۔

فریحہ کہتی رہی کہ وہ آج ادھر ہی رک جائے مگر وہ یہ کہتے ہوئے کہ صبح آفس جانے پہلے اور پھر آنے کے بعد بھی چکر لگائے گا خود گھر چلا گیا۔

*************************_

ناہید۔۔۔۔۔

یشل نے اسکی آنکھوں پر ہاتھ رکھتے ہوئے اسے پکارا۔

کون ہے۔۔۔

اف ناہید اب تم میری آواز بھی بھول گئی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یشل نے ہاتھ واپس کھینچتے ہوئے روٹھتے ہوئے کہا۔

ارے ارے سوری یار میں اصل میں کسی سوچ میں گم تھی اس لئے آواز پر دھیان نہیں دے سکی۔

ناہید نے اسکا پھولا ہوا منہ دیکھتے ہوئے ہاتھ اٹھا کر جلدی سے معافی مانگی۔

اچھا کیا سوچ رہی تھی یشل فوراً پہلے جیسی ہو گئی۔

کچھ خاص نہیں پہلے تم یہ بتاؤ کہ کیسے آنا ہوا۔وہ اصل میں میں تمہیں کچھ بتانے آئی تھی ناہید۔

یشل نے جوس کا گلاس جو کہ ناہید پی رہی تھی سائیڈ ٹیبل سے اٹھاتے ہوئے کہا۔

مجھے بھی تمہیں کچھ بتانا تھا یشل۔

اچھا پہلے تم بتاؤ یشل نے کہا۔

ارے نہیں تم بتاؤ۔ناہید نے پہلے اسے موقع دیا۔

ہاں تو بات یہ ہے ناہید کہ۔۔۔۔

کہ مجھے کہنا تم سے نہیں میرا مطلب بتانا تمہیں یہ تھا کہ۔۔۔۔میں کسی کو۔۔۔۔او فو یشل تم تو سارا دن لگاؤ

گی ایسا کرو پہلے میری ہی سن لو۔

ناہید نے اسے ٹوکا۔یشل میری منگنی ہو رہی ہے۔۔۔

کیا سچ میں یشل ایک دم چیخی۔

کس سے ہو رہی ہے کون ہے وہ بد نصیب میرا مطلب ہے کہ خوش نصیب۔۔۔

وہ خوش نصیب کوئی اور نہیں بلکہ معیز ہی ہے۔

جوس پیتی یشل کو ایک دم سے اچھو کا لگا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کتنی ہی دیر تو وہ کچھ بول ہی نا پائی۔

تم ایسے آنکھیں پھاڑ پھاڑ کے مجھے کیا دیکھ رہی ہو تمہیں خوشی نہیں ہوئی کیا اتنی حیران کیوں ہو۔

نہیں وہ میں خوش ہوں بلکہ بہت خوش ہوں بس حیران تھی کہ تم نے تو انکار۔۔۔۔۔

میں پاگل تھی یشل جو میں نے ایسا کیا اپنی خوشیوں کو خود ہی خود سے دور کیا۔

مگر اب مجھے سمجھ آگئی ہے یا یوں سمجھ لو کہ عقل ٹھکانے آگئی ہے۔ناہید نے اسے پھر سے ٹوک دیا۔

ایک منٹ رکو میں آئی۔

ناہید بھاگتی ہوئی گئی اور بھاگتی ہوئی آئی ہاتھ میں مٹھائی کا ڈبہ تھا۔

اس نے ایک گلاب جامن نکالا اور پورے کا پورا یشل کے منہ میں ٹھونس دیا لو منہ میٹھا کرو۔

یشل نے بامشکل اسے کھایا اور پھر منہ صاف کرنے کے بہانے ٹشو لینے اٹھی اور اسی سے آنکھوں میں آئی نمی صاف کر کے واپس آ بیٹھی۔

اب تم بتاؤ کیا کہہ رہی تھی تم۔

یشل اب خود کو نارمل کر چکی تھی۔

میں یہ کہہ رہی تھی کہ میرا ایک اور رشتہ آیا ہوا ہے فیملی بہت اچھی ہے سوچ رہی ہوں کہ کیوں ناں تمہارے ساتھ ہی رخصتی کروالوں۔

یشل نے کہا اور پھر ناہید کے ساتھ خود بھی ہنسنے (رونے) لگی۔یشل شکر کرنے لگی۔

شکر تھا دل کی بات دل میں ہی رہ گئی مشکل سے ہی تو سب ٹھیک ہوا تھا اور وہ اسے دوبارہ خراب کرنے جا رہی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

۔*************************

یشل نے گھر آتے ہی سب سے پہلے ماما پاپا کو اس رشتے کے لئے ہاں کہہ دی جس کے لئے وہ کتنے دنوں سے انہیں انتظار کروائے ہوئے تھی۔

اس کے بعد اس نے جی بھر کر معیز کی تصویر دیکھنے کے بعد اسے ڈیلیٹ کر دیا۔

یہ کہتے ہوئے کہ اس شخص کو دیکھنے کا اب مجھے کوئی حق نہیں اس شخص پر اب صرف اور صرف ناہید کا ہی حق ہے۔

۔***************************

بہت اچھی لگ رہی ہو۔

ریان نے بلیو ساری میں ملبوس فریحہ کی تعریف کی جو واقعی میں بہت پیاری لگ رہی تھی۔

یہ ساری اس نے خاص ناہید کی منگنی کے لئے بنوا کر رکھی تھی۔آپ بھی بہت اچھے لگ رہے ہیں۔

فریحہ مسکرائی۔

آج رات گیارہ بجے کی ریان کی فلائٹ تھی کچھ ہی دیر میں اسے نکل جانا تھا اور اپنا سفر شروع کر دینا تھا۔

فری سے باتیں کرتے ریان کی نظر آنکھوں میں ہلکی سی نمی لئے یشل پر پڑی تو اس کے دل میں ہوک سی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اٹھی۔

وہ ساتھ بیٹھے معیز اور ناہید کو دیکھ رہی تھی۔

وہ اس بات سے انجان نہیں تھا کہ اسکی بہن دل ہی دل میں معیز کو چاہتی ہے۔شک تو اسے تب ہی ہو گیا تھا جب یشل نے اپنے موبائل میں سیو معیز کی تصویر اسے دکھائی تھی۔

اگر وہ ناہید سے غلطی سے سینڈ ہوئی تھی تو یشل اسے ڈیلیٹ بھی تو کر سکتی تھی مگر نہیں وہ گھنٹوں موبائل کو ہاتھ میں تکتی رہتی ریان کو دیکھے بغیر بھی معلوم ہو جاتا کہ وہ کیا دیکھ رہی ہے۔اور پھر بغیر کوئی وجہ بتائے رشتوں سے انکار۔

کوئی کچھ سمجھتا یا نا سمجھتا مگر وہ سب سمجھتا تھا مگر وہ کیا کرتا اس کا بات کا اسے دکھ تھا کہ وہ اپنی بہن کے لئے کچھ نہیں کر سکتا۔

وہ معیز کو یشل کا نہیں بنا سکتا تھا کیوں کہ معیز یشل کا تھا ہی نہیں۔وہ یشل کو معیز کا نہیں بنا سکتا تھا کیوں کہ یشل معیز کی تھی ہی نہیں اسکی تو صرف ناہید تھی۔۔۔

ریان نے یشل کی طرف سے چہرہ موڑ لیا اور ٹھنڈی آہ بھر کہ رہ گیا۔

************************_

ناہید سی گرین اور گرے کلر کی بھاری کام دار پیروں تک آتی فراک پہنے سادگی سے تیار ہوئی بلیک تھری پیس میں ملبوس معیز کے ساتھ بیٹھی بہت ہی پیاری لگ رہی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

(شہزادی ناہید اور شہزادہ معیز)

سب ہی ان کی جوڑی کی تعریف کر رہے تھے۔

بہت خوبصورت لگ رہی ہو ڈیر کزن۔۔۔معیز نے اسکے مزید نکھرے ہوئے حسن کی تعریف کی۔

تم بھی بہت ت ت اچھے ے ے ے ے نا سہی مگر صرف اچھے ضرور لگ رہے ہو۔

بدلے میں ناہید نے بھی اس کی تعریف کی جو کہ تعریف کم کنجوسی زیادہ تھی۔

منگنی جو کہ بچپن میں ہو ہی چکی تھی مگر یہ معیز کی ضد تھی کہ بچپن کی منگنی بھی کوئی منگنی ہوتی ہے دوبارہ سے سارے انتظامات کروا لئے۔

شادی کچھ مہینے بعد تھی۔

حنا انگوٹھی کی ڈبیہ لئے معیز کے پاس بیٹھیں تو اس نے جلدی سے پوچھا۔

ماما انگوٹھی آپ پہنائیں گیں کیا۔

ہاں بیٹا میں ہی تو پہناؤں گی۔

حنا کے جواب پر معیز کا منہ اتر گیا۔

ارے بیٹا مذاق کر رہی تھی میں تم ہی پہناؤ گے بلکہ لو پکڑو اور جلدی سے پہنا دو اس سے پہلے کہ لڑکی کا پھر سے ارادہ بدل جائے۔آخری جملہ حنا نے بہت آہستگی سے اسے ڈرانے کی خاطر بولا جیسے وہ دونوں ہی سن سکے۔

ناہید تو مسکرا دی جبکہ معیز نے واقعی میں یہ ڈر لئے جلدی سے ناہید کا سفید و ملائم ہاتھ پکڑا اور انگوٹھی اس کے بائیں ہاتھ کی تیسری انگلی میں اتار دی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اب باری ناہید کی تھی۔

ناہید معیز کو انگوٹھی پہنانے لگی تو اس نے ہاتھ کو کبھی کھولنا اور کبھی بند کرنا شروع کر دیا ناہید کو انگوٹھی پہنانے میں مشکل ہو رہی تھی۔

اس نے نظر بچا کر معیز کی کمر پر ایک زور کی چٹکی کاٹی تو وہ سی کرتا ہوا بولا اف ظالم لڑکی کیا کر رہی ہو۔

ہاتھ سیدھا رکھو ورنہ ایک اور کاٹوں گی اور یقین کرو وہ اس سے بھی زور (زہریلی) کی ہو گی۔

معیز نے اسکی دھمکی میں آتے ہوئے فوراً سے پہلے ہاتھ سیدھا کیا تو ناہید نے بڑے آرام سے اسے انگوٹھی پہنا دی۔

اور اس کے بعد دونوں نے بغیر ہاتھ اٹھائے دل ہی دل میں ایک دوسرے کے اچھے ساتھ کی ڈھیروں دعائیں کیں۔

_*******************

ارے واہ یہ پین کتنا خوبصورت ہے ناں اسے تو میں ہی رکھوں گا۔ معیز نے اس کے کمرے میں پڑے مگ سے ریڈ کور کا پین جو بظاہر کانچ کا معلوم ہوتا تھا اٹھایا اور بولا۔

اس سے تو میں اپنے نکاح نامے پے سگنیچر کروں گا۔

معیز نے اس پیارے سے پین کو چوما اور ساتھ ہی ناہید کے گال کو بھی ہلکے سے چھوتا ہوا کمرے سے نکل گیا۔

تم کیا جانو معیز یہ پین میرے پاس اسی لئے تو واپس آیا تھا کہ اس کا استعمال تمہارے ہاتھوں ہی ہونا تھا کیوں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کہ اس کے اصل حق دار تم ہی تو ہو۔۔۔

ناہید نے سیڑھیاں اترتے معیز کو نظروں میں بھرتے ہوئے سوچا اور مسکرا دی۔

زندگی کتنی حسین ہے یہ آج اسے پتا چلا تھا کیوں کہ اسکی زندگی کا حسین ساتھی زندگی کے ہر سفر میں اب ہر قدم پر اس کے ساتھ چلنے والا تھا اس راہ پے چلنے والا تھا جیسے راہ محبت کہتے ہیں۔۔۔۔۔۔

*********************_

ختم شد۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

امید ہے آپ کو یہ ناول پسند آیا ہو گا اپنی قیمتی رائے سے ہمیں ضرور آگاہ کیجئے

فی امان اللہ

اپنا خیال رکھیے اور ہمیں اپنی دعاؤں میں یاد رکھیے اللہ آپ کے لیے بھی خیر و

عافیت کا معاملہ فرمائے

آمین

کریزی فینز آف ناول پبلیشرز

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel